نصابِ تعلیم

برائے درجات

حفظِ قرآن مع پرائمری تا ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ

- حفظِ قرآن مع پرائمری
- متوسطہ (مڈل)
- ثانویہ عامہ مع میٹرک
- ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ

تیار کردہ: مجمع العلوم الاسلامیہ

جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

جملہ حقوق بحق مجمع العلوم الاسلامیہ محفوظ ہیں۔

عنوان: نصابِ تعلیم برائے درجات حفظِ قرآن مع پرائمری تا ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ

سالِ اشاعت: شعبان 1443ھ / مارچ 2022ء

تعداد: ایک ہزار

تیار کردہ: مجمع العلوم الاسلامیہ

جامعۃ الرشید کراچی

کمیٹی برائے نصاب: مفتی احمد افنان (ڈائریکٹر، مجمع العلوم الاسلامیہ)

ڈاکٹر محمد حنیف (ڈپٹی ڈائریکٹر، مجمع العلوم الاسلامیہ)

مولانا الطاف الرحمٰن (ممبر، مجمع العلوم الاسلامیہ)

مولانا نفیس الحق ثاقب (ممبر، مجمع العلوم الاسلامیہ)

مولانا عبد اللہ مدنی (ناظم دفتر مجمع العلوم الاسلامیہ، اسلام آباد)

مولانا خلیل الرحمٰن (معاون انتظامی اُمور برائے نصاب کمیٹی)

موبائل نمبر: 0311-2859953 (معاون برائے رابطہ)

فہرستِ عنوانات

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر

پیش لفظ

1۔ تعارف (ادارے مع نصاب)

1-1 ادارے

1-2 نصاب

1-3 خصوصیاتِ نصاب

2۔ حفظِ قرآن مع پرائمری

2-1 خاکۂ نصاب برائے حفظِ قرآن مع پرائمری

2-2 حفظِ قرآن کا نصاب

2-3 پرائمری کا نصاب

3- متوسطہ (مڈل)

3-1 خاکۂ نصاب برائے متوسطہ (مڈل)

3-2 متوسطہ کا نصاب (اسلامی علوم)

3-3 مڈل کا نصاب (عصری علوم)

4- الثانویۃ العامۃ مع میٹرک

4-1 خاکۂ نصاب برائے ثانویہ عامہ مع میٹرک

4-2 ثانویہ عامہ (اولی وثانیہ) کا نصاب

4-3 ثانویہ عامہ (درجہ اولی)

4-4 ثانویہ عامہ (درجہ ثانیہ)

4-5 میٹرک کا نصاب (نہم ودہم)

5۔ الثانویۃ الخاصۃ مع انٹرمیڈیٹ

5-1 خاکۂ نصاب برائے ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ

5-2 ثانویہ خاصہ (ثالثہ ورابعہ) کا نصاب

5-3 ثانویہ خاصہ (درجہ ثالثہ)

5-4 ثانویہ خاصہ (درجہ رابعہ)

5-5 انٹرمیڈیٹ کا نصاب

6- فہارس:

6-1 فہرست برائے تدوین خاکہ نصاب از حفظ مع پرائمری تا ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ

6-2 فہرست برائے تدوین نصاب از حفظ مع پرائمری تا متوسطہ (مڈل)

6-3 فہرست برائے تدوین نصاب از ثانویہ عامہ مع میٹرک تا ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ (12 گروپس)

6-4 فہرست ریویو کمیٹی برائے نظر ثانی نصاب حفظ مع پرائمری تا متوسطہ (مڈل)

6-5 فہرست ریویو برائے نظر ثانی ثانویہ عامہ مع میٹرک تا ثانویہ خاصہ مع میٹرک

6-6 فہرست ریویو کمیٹی برائے حتمی ریویو نصاب از حفظ مع پرائمری تا ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

پاکستان مسلمانوں کا واحد ملک ہے، جو ایک خاص نظریہ کے تحت دنیا کے نقشے پر ظاہر ہوا ہے۔ اس کی بنیاد نظریۂ اسلام اور نظریۂ پاکستان پر رکھی گئی ہے۔ چنانچہ اس کا نظامِ تعلیم قرآن وسنت اور اسلامی جمہوری اقدار پر ہونا دینی ضرورت کے علاوہ ایک نظریاتی ضرورت بھی ہے۔ آئینِ پاکستان اور تمام تعلیمی پالیسیوں میں اس نظریہ کی نشان دہی کی گئی ہے۔ کسی قوم کی تشکیل میں اس کا نظامِ تعلیم کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے، مگر افسوس کہ قیامِ پاکستان سے لے کر آج تک اس کی طرف خاطر خواہ توجہ نہیں دی گئی، کیونکہ اس عرصہ میں مختلف طبقات کے لئے مختلف نظامہائے تعلیم رائج رہے ہیں۔ ان میں حکومتی اداروں کے علاوہ نجی تعلیمی ادارے بشمول دینی مدارس بھی ہیں۔ ان تمام اداروں کے فارغ التحصیل طلبہ وطالبات اپنی فکر، سوچ اور عملی کارروائیوں میں ایک دوسرے سے مختلف ثابت ہوتے ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ عصری علوم سے متعلق نظامِ تعلیم میں عصری مضامین میں مہارت اور دینی علوم سے واقفیت حاصل کی جائے۔ اسی طرح دینی مدارس میں دینی علوم میں مہارت اور عصری علوم سے واقفیت حاصل کی جائے۔

جامعۃ الرشید کراچی پچھلے چند سالوں سے اس نظام میں تبدیلی لانے کے لئے سرگرمِ عمل رہا ہے اور اس غرض کے لئے اپنے نظامِ تعلیم میں مربوط اور قابل عمل امور کی نشان دہی کی ہے۔ اس نظام کے تحت جامعہ درس نظامی کے ساتھ ساتھ عصری علوم کی تدریس کا انتظام کر رہا ہے اور رفاہی اداروں کے ذریعے معاشرہ میں قائدانہ کردار بھی ادا کر رہا ہے۔ "مجمع العلوم الاسلامیہ" اس نظام کی کڑی ہے، جسے ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کے نوٹیفکیشن نمبر F-8-16/HEC/SAD/2021/2823 مورخہ 15 اپریل 2021ء اور حکومتِ پاکستان، وفاقی وزارت تعلیم وپیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد کے مراسلہ نمبر F-1-46/2014-NCC/RE مورخہ 15 اپریل 2021ء کے نتیجے میں تعلیمی بورڈ کی حیثیت حاصل ہے۔ اسی بورڈ کے ساتھ ملک بھر سے سینکڑوں مدارس نے اس تعلیمی نظام کے ساتھ الحاق کیا ہے۔ اس بورڈ سے جاری کردہ اسناد مثلاً ثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ، عالیہ اور عالمیہ کا معادلہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن اور انٹر بورڈ کمیٹی آف چیئرمین کے قواعد وضوابط کی روشنی میں کیا جائے گا۔ اس غرض کے لئے مختلف درجات کے تحت نصاب کی تدوین ایک ضروری امر ہے، تاکہ ملحقہ مدارس اس کی روشنی میں اپنا نظامِ تعلیم چلا سکیں۔

مجمع العلوم الاسلامیہ نے پہلی جماعت سے لے کر دورہ حدیث تک نصاب کی تدوین کا فیصلہ کیا ہے۔ پہلے اقدام کے طور پر حفظِ قرآن مع پرائمری تا ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ کے درجات تک دینی و عصری مضامین کے امتزاج کے ساتھ درج ذیل نصاب تیار کیے گئے ہیں۔

- **حفظِ قرآن مع پرائمری**
- **متوسطہ (مڈل)**
- **ثانویہ عامہ (اولیٰ و ثانویہ) مع میٹرک (نہم و دہم)**
- **ثانویہ خاصہ (ثالثہ و رابعہ) مع انٹرمیڈیٹ (یازدہم و دوازدہم)**

اسی تسلسل کے اگلے مرحلے میں دیگر درجات یعنی عالیہ اور دورۂ حدیث کے نصاب تیار کیے جائیں گے۔ امید ہے تیار کردہ زیرِ نظر نصاب طلبہ و طالبات کی ہمہ جہت تعلیم و تربیت کے لئے مفید اور ممد ثابت ہوں گے۔ جہاں اصلاح کی ضرورت محسوس کی جاتی ہو، براہ کرم اپنی آراو تجاویز سے مطلع کر کے اس کار خیر میں تعاون فرمائیں۔ اللہ تعالی ہماری ان کاوشوں کو قبول کر کے دنیا و آخرت کی کامیابی و فلاح کا سبب بنادیں۔ (آمین)

رئیس

مجمع العلوم الاسلامیہ

جامعۃ الرشید کراچی

1-تعارف (ادارے مع نصاب)

1-1 ادارے

جامعۃ الرشید کا تعارف

جامعۃ الرشید کے بانی حضرت مولانا مفتی رشید احمد لدھیانوی رحمہ اللہ نے ابتدا میں رمضان 1383ھ /1964ء میں "دارالافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی" کی بنیاد ڈالی، جہاں انہوں نے 39 سال کے طویل عرصے میں ہزاروں فتوے جاری کئے اور دینی علوم بھی پڑھائے۔ اس سلسلے کو آگے بڑھانے کے لیے جامعۃ الرشید کی بنیاد حضرت والا کے ارشاد کے مطابق 24 فروری 1994 / 12 رمضان 1414ھ کو رکھی گئی۔ جامعہ اس وقت ایک ملک گیر تعلیمی وتربیتی اور رفاہی ادارہ ہے، جس کا مرکزی نظام احسن آباد کراچی میں دو کیمپس میں چل رہا ہے۔ اُمت مسلمہ کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جامعۃ الرشید نے جدید حالات کے تقاضوں کے پیشِ نظر تجدیدِ اصلاحات کے ذریعے ضرورت کا تعین کیا، اہداف وضع کیے اور علمی ڈھانچہ فراہم کرکے دینی وعصری تعلیم کے حسین امتزاج پر مشتمل تعلیمی منصوبہ جات اور معاشرتی خدمات پیش کیں، جو بڑی کامیابی کے ساتھ جاری وساری ہیں۔ ان کی برکت سے جامعہ کے فارغ التحصیل آج کے جدید چیلنجوں کا ادراک کرکے ان کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔ ان شعبوں میں تعلیمی ادارے، معاشرتی رفاہی ادارے اور میڈیا ہاؤس وغیرہ شامل ہیں۔ جامعہ سے ملحقہ تعلیمی ادارے اور منصوبے کراچی، لاہور، گوجرانوالہ، مانسہرہ، سوات اور دیگر علاقوں میں کام کررہے ہیں۔ یہ ادارے تعلیمی میدان میں ابتدائی مراحل سے لے کر اعلیٰ تعلیم تک دینی وعصری علوم کی تدریس میں مصروف عمل ہیں۔ جامعہ معاشرہ کی دینی ودنیوی ضروریات کے پیشِ نظر دینی علوم کی تدریس کے علاوہ رفاہی اداروں کے ذریعے خدمت خلق، معاشی میدان میں حلال ایجوکیشن کی تعلیم وتحقیق اور تربیت، مختلف تعلیمی اداروں کی رہنمائی اور مشاورت، نیز نشرواشاعت (میڈیا) کے میدان میں کارہائے نمایاں انجام دے رہا ہے۔

جامعۃ الرشید کی دینی تعلیم میں درس نظامی، معہد الرشید العربی، تحفیظ القرآن، کلیۃ الشریعۃ اور دیگر ادارے شامل ہیں۔ عصری تعلیم میں البیرونی ماڈل سکول (سکنڈری اور ہائیر سکنڈری)، گریجویشن اور ایم اے، کراچی انسٹیٹیوٹ آف مینیجمنٹ سائنسز (KIMS)، مختلف زبانوں کے کورسز وغیرہ پر مشتمل ادارے شامل ہیں۔ تخصصات میں افتاء، دعوۃ وارشاد، صحافت، فقہ المعاملات، قراءت اور دیگر مختصر

کورسز شامل ہیں۔ تعلیمی اداروں کے علاوہ عوام کے لئے فتوے جاری کیے جاتے ہیں، فلکیات اور رویت ہلال کے حوالے سے معلومات دی جاتی ہیں۔ غرض معاشرہ کی تعلیم وتربیت اور عمومی ضروریات میں تعاون کیا جاتا ہے اور امت کی بھرپور رہنمائی کی جاتی ہے۔ ان خدمات کی بناپر جامعہ الرشید کو معاشرہ کی بھرپور تائید حاصل رہی ہے۔ حکومت کی طرف سے حال ہی میں اس جامعہ کی سند" شھادۃ العالمیہ فی علوم العربیہ والاسلامیہ" کو ایم اے (عربی / اسلامیات) کے مساوی قرار دیا گیا ہے۔ جامعہ کے ادارہ "مجمع العلوم الاسلامیہ" کو ملک کے دیگر دینی اداروں کی تنظیمات کے طرز پر بورڈ کا درجہ دیا گیا ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے۔

مجمع العلوم الاسلامیہ کا تعارف

یہ ایک دینی تعلیمی بورڈ ہے، جس کا مرکزی دفتر جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی میں قائم کیا گیا ہے۔ اس کی تمام اسناد کو وہی قانونی درجہ حاصل ہو گا، جس طرح ملک کے اندر دیگر تعلیمی بورڈز مثلاً وفاق المدارس، تنظیم المدارس، وفاق سلفیہ وغیرہ کو حاصل ہے۔ چنانچہ اس بورڈ کے ساتھ ملک بھر کے سینکڑوں دینی اداروں نے تعلیمی نظام کے تحت باقاعدہ الحاق کیا ہے۔ ان اداروں میں اس بورڈ کے مجوزہ نصاب اور کتب کی تدریس کا اہتمام کیا جائے گا۔ "مجمع العلوم الاسلامیہ" ایک ایسا تعلیمی بورڈ ہے جو دینی وعصری تعلیم کی اہمیت کا اعتراف کرتا ہے۔ یہ ادارہ اکابر علمائے کرام کے ان خوابوں کی تعبیر ہے جو انہوں نے دینی وعصری تعلیم کے امتزاج سے متعلق دیکھے تھے۔ اس کا مقصد قرآن وسنت اور دیگر علوم اسلامیہ کے ایسے مستند اور ذی استعداد علماء تیار کرنا ہے جو ان علوم کی روایتی تعلیم وتدریس میں مہارت رکھتے ہوں، نیز ایسے افراد تیار کرنا ہے جو زندگی کے مختلف شعبوں میں دین کا پیغام لے کر جائیں اور نظام کی اصلاح کریں۔

مجمع العلوم الاسلامیہ کے اغراض ومقاصد درج ذیل ہیں:

- ملحقہ دینی مدارس اور دیگر اداروں کے تمام درجات بشمول تخصصات کے لئے دینی وعصری علوم وفنون پر مشتمل جامع نصاب مرتب کرنا اور امتحانات میں کامیاب طلبہ وطالبات کو سندیں (سرٹیفکیٹس) جاری کرنا۔
- دینی وعصری علوم سے آراستہ ایسی قیادت تیار کرنا جو عصر حاضر کے چیلنجز سے نبرد آزما ہو سکیں اور دین اسلام کی بالادستی اور فروغ کے لئے ہراول دستے کا کردار ادا کر سکیں۔
- مروجہ نصاب تعلیم میں جدید دینی تقاضوں اور عصری چیلنجز کے مطابق مناسب وموزوں تبدیلیاں کرنا۔
- دعوت دین کے لئے بین الاقوامی زبانیں سکھانا اور جدید اسالیب کی بنیاد پر دعوت وتبلیغ اور تعلیم وتربیت کا بندوبست کرنا۔

- وہ مدارس اور ادارے جو "مجمع العلوم الاسلامیہ" سے الحاق کریں گے، ان کے نظم و نسق، تعلیمی نصاب، نظامِ تعلیم اور امتحانات کے شیڈول میں مکمل ہم آہنگی اور یکسانیت پیدا کرنا۔
- جدید عصری تقاضوں کے مطابق اسلامی تعلیمات کی نشر و اشاعت اور اہم موضوعات پر مستند اور تحقیقی کتابیں متعارف کرانا۔
- دینی تعلیم اور دینی مدارس کے بارے میں معاشرے میں پائی جانے والی غلط فہمیاں دور کرنے اور ان کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے ذرائع ابلاغ کے ذریعے مختلف ویڈیوز، پوسٹس اور گرافکس پوسٹس کی شکل میں بھرپور کوشش کرنا۔
- مدارس دینیہ و جامعات کو اپنا تحفظ یقینی بنانے کے لئے قانونی پیچیدگیوں کو سمجھنے اور قانونی تقاضوں کو پورا کرنے کی رہنمائی فراہم کرنا۔
- مدارس دینیہ اور دیگر اداروں کے تحفظ و ترقی اور معیار تعلیم کو بلند کرنے کی بھرپور کوشش کرنا۔
- ملحقہ مدارس و جامعات کے معلمین و معلمات کے لئے تربیتی نشستوں اور کورسز کا اہتمام کرنا۔
- ملحقہ مدارس و جامعات کو منظم کرنا اور ان کے درمیان باہمی اتحاد و اتفاق پیدا کرنا۔
- ملحقہ مدارس کی لیڈرشپ، مینجمنٹ، فائنانس، ایچ آر ایم اور پروفیشنلزم کو بہتر بنانے کے لئے تربیتی کورسز منعقد کرنا۔
- دینی مدارس کے علماء و طلبہ میں ریاست کے حقوق کا شعور پیدا کرنا اور نظام کی اصلاح اور مقتدر حلقوں سے وابستہ بااختیار افراد کی دینی رہنمائی اور قرآن و سنت میں بیان کیے گئے آداب کی رعایت کرتے ہوئے خیر خواہی اور اعتدال کے ساتھ دعوت دینے کا جذبہ پیدا کرنا۔

2-1 نصاب

ہم بحیثیتِ انسان دنیا میں اللہ تعالی کے نائب اور پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اُمتی ہیں۔ اس لیے ہماری ذمہ داری ہے کہ اللہ کے حقوق اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کریں۔ ان دونوں قسم کے حقوق میں توازن قائم کرنے کے لیے تعلیم و تربیت ضروری ہے، جس میں دین و دنیا کی فلاح و کامیابی کی ضمانت موجود ہو۔ چنانچہ ہر دور میں مسلمان علمائے کرام اور مفکرین نے وقت کے تقاضوں کے پیش نظر ایسا نظامِ تعلیم مرتب کیا، جس میں دینی اور دنیوی علوم کا امتزاج موجود رہا۔ برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں نے یہی نظام رائج کیا۔ درحقیقت نظام تعلیم میں نصاب کو دِل کی حیثیت حاصل ہے، اس لیے اس کی تدوین پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ نصاب درحقیقت تعلّم سے متعلق ان تمام منظم سرگرمیوں کا ایک روڈ میپ ہوتا ہے جو (مخصوص ترتیب سے) تعلیمی اداروں کی زیرِ نگرانی تیار کیا جاتا

ہے، جس سے تعلیمی مقاصد حاصل کیے جاتے ہیں۔ نصاب کی تدوین میں قومی نظریہ، قومی اقدار، ضروریات اور تہذیب و تمدن کو خصوصی اہمیت دی جاتی ہے۔

اٹھارویں صدی کے مشہور ماہر تعلیم مُلا نظام الدین سہالوی رحمہ اللہ (متوفی 1748ء) کا مرتب کردہ نصاب "درس نظامی" برصغیر کے تعلیمی اداروں میں متعارف تھا۔ اس نصاب میں بیس علوم وفنون کی تقریباً سوا سو کتابیں پڑھائی جاتی تھیں، جن میں صرف، نحو، معانی، بلاغت، ادب وانشاء، منطق، فلسفہ، ہیئت، کلام، مناظرہ، فقہ، اصول فقہ، تفسیر، حدیث، کیمیا، ریاضی، طب وغیرہ شامل تھے۔ 1835ء میں لارڈ میکالے کی تعلیمی پالیسی کے تحت انگریزوں نے ہندوستان میں ایسا نصاب رائج کر دیا، جس میں عصری علوم کو ترجیح دے کر دینی علوم کو خارج کیا گیا، جس کے نتیجے میں مسلمانوں کے لیے دنیوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم کا اجرا مشکل نہیں بلکہ ناممکن بنا دیا گیا۔ چنانچہ مسلمان علمائے کرام نے قدیم درس نظامی کو اپنی مدد آپ کے تحت مدارس دینیہ میں جاری رکھنے کا عزم کیا۔ ابتدا میں درس نظامی اپنی اصلی حالت میں جاری رہا مگر رفتہ رفتہ ہر دور میں وقتی تقاضوں کے مطابق اس میں تبدیلیاں ہوتی رہیں، اور یہ سلسلہ تا حال جاری ہے۔ دینی مدارس میں مروجہ درس نظامی اور نظام تعلیم کے لیے قابل تقلید نمونہ دارالعلوم دیوبند ہے، جو 15 محرم 1283ھ / 30 مئی 1866ء کو قائم ہوا۔ اس ادارے کے بانی مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمہ اللہ اور مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ تھے۔ جامعۃ الرشید کراچی اُسی مروجہ درس نظامی کا امین ہے۔ حال ہی میں جامعۃ الرشید کے مجمع العلوم الاسلامیہ ایک تعلیمی بورڈ کی حیثیت سے وجود میں آیا، جس کی وہی حیثیت ہے جو ملک کے دیگر مدارس کے وفاقوں کی ہے۔ اسی بورڈ کے تحت حفظِ قرآن مع پرائمری تا ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ کے نصاب تیار کیے گئے ہیں۔ اس نصاب میں دینی و عصری تعلیم کا یہ امتزاج موجود ہے۔ دینی علوم اور عصری مضامین کا امتزاج ہمارے بزرگوں کے مزاج کے عین مطابق ہے، جیسا کہ ان کے اقوال سے ظاہر ہوتا ہے:

قیام دارالعلوم دیوبند کے اٹھائیس سال بعد 1894ء میں انجمن ندوۃ العلماء کے قیام کا مقصد اس طرح متعین ہوا: "اسلامی اصولوں اور شریعت کے مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے علوم دینیہ کے نصاب میں ایسی تبدیلیاں کی جائیں جو عصرِ حاضر کے تقاضوں کی تکمیل کر سکیں" ۔ مولانا محمد علی مونگیری رحمہ اللہ نے جو تحریر دے کر مولانا مشتاق علی رحمہ اللہ کو ہندوستان کے طول و عرض میں بھیجا، اس میں یہ بات درج ہے: "ندوہ کے قیام کا مقصد یہ ہے کہ یہ انجمن نہ صرف علوم عربیہ کے نصاب میں ایسی تبدیلیاں تجویز کرے گی جن سے اس نظام کے فضلا میں دنیوی علوم سے گہری واقفیت پیدا ہو، بلکہ تمام مدارس میں اس کے اجرا کی کوشش بھی کرے گی۔" 1969ء کی تعلیمی پالیسی پر غور کے لیے بنائی گئی علمائے کرام کی کمیٹی نے اسکولوں اور کالجوں کے نصاب میں دینی علوم شامل کرنے اور دینی مدارس میں عصری علوم کو شامل

کرنے کے حوالے سے یہ تجویز دی کہ ایلیمنٹری تک قدیم اور جدید نظام تعلیم کا فرق بالکل ختم کر دیا جائے۔1903ء میں دارالعلوم دیوبند نے فیصلہ کیا کہ انٹر پاس طلبہ کو دارالعلوم میں بھاری وظیفہ دے کر دینی تعلیم دی جائے۔ جو طلبہ فراغت کے بعد انگریزی تعلیم حاصل کرنا چاہیں، انہیں بھی وظائف دیے جائیں۔(تاریخ دارالعلوم دیوبند، ص208)۔

1926ء میں مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ نے سلہٹ میں ایک 16 سالہ نصاب تعلیم ترتیب دیا، جس میں دینی وعصری علوم کا امتزاج تھا۔ خان آف قلات کی دعوت پر دارالعلوم دیوبند سے حضرت مولانا شمس الحق افغانی رحمہ اللہ کو قلات بھیجا گیا، جس کا مقصد ایک ایسا نصاب تشکیل دینا تھا، جس میں دینی علوم کے ساتھ عصری علوم اور معاشرتی ضرورتوں کا لحاظ رکھا جائے۔ اس مقصد کے لیے مولانا شمس الحق رحمہ اللہ کو ریاست کا وزیر تعلیم بھی مقرر کر دیا گیا۔1969ء میں جنرل یحیی کے دور حکومت میں ڈپٹی مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مارشل نور خان نے تعلیمی پالیسی مرتب کی۔ اس تعلیمی پالیسی پر غور کے لیے علماء کی ایک کمیٹی بنائی گئی، جس میں مفتی محمد شفیع عثمانیؒ، علامہ محمد یوسف بنوری، مفتی رشید احمد لدھیانوی اور مفتی ولی حسن ٹونکی رحمہم اللہ جیسے اکابر شامل تھے۔ اس کمیٹی نے دینی وعصری علوم پر مشتمل نصاب تعلیم پر تجاویز حکومت کو روانہ کیں۔ ان تجاویز کے آخر میں 20 کے قریب جید اکابر رحمہم اللہ کے دستخط موجود ہیں (ہمارا تعلیمی نظام، ص:15)۔ دارالعلوم ٹنڈوالہیار میں حضرت مولانا احتشام الحق تھانویؒ، حضرت مفتی اعظم مفتی محمد شفیعؒ اور حضرت مولانا ظفر احمد عثمانیؒ نے اس وقت کے وزیر اعظم کے اعزاز میں استقبالیہ دیا اور دوہرے تعلیمی نظام کو انگریز کے خلاف مزاحمت کی ایک مجبوری قرار دیا اور یہ مطالبہ کیا کہ اسلامی ملک ہونے کے ناطے اب پاکستان میں یکساں تعلیم ہونی چاہیے اور اس میں موجود دوری ختم ہونی چاہیے۔

1-3 خصوصیاتِ نصاب

زیرِ نظر نصاب برائے حفظِ قرآن مع پرائمری تا ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

(i) یہ نصاب دو حصوں پر مشتمل ہے:

- دینی تعلیم: از ابتدائیہ تا ثانویہ خاصہ کے سارے مضامین۔
- عصری تعلیم: از پرائمری تا انٹرمیڈیٹ کے سارے مضامین۔ ہر درجہ اور جماعت سے متعلق دینی وعصری مضامین کی نسبت فیصد کے اعتبار سے ظاہر کی گئی ہے۔ آخری درجات کے ساتھ بی ایس کا نصاب بھی شامل کیا جائے گا۔

(ii) یہ دونوں نظام اس طرح مرتب کیے گئے ہیں:

- حفظِ قرآن مع پرائمری
- متوسطہ (مڈل)۔
- ثانویہ عامہ (درجہ اولیٰ و درجہ ثانیہ) مع میٹرک
- ثانویہ خاصہ (درجہ ثالثہ و درجہ رابعہ) مع انٹرمیڈیٹ

(iii) عصری تعلیم سے متعلق نصاب تیار کردہ وفاقی وزارتِ تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، حکومتِ پاکستان، اسلام آباد بعنوان "ایک قوم۔ ایک نصاب" برائے پرائمری تا انٹرمیڈیٹ سے استفادہ کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں بورڈ کے امتحانات متعلقہ محکمہِ تعلم / فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سکنڈری ایجوکیشن / متعلقہ بورڈ کے تحت لئے جائیں گے، اور سرٹیفکیٹ بھی انہیں سے مل سکیں گے۔ بورڈ کے امتحانات کے علاوہ دیگر عصری علوم سے متعلق مقامی امتحانات کا انعقاد "مجمع العلوم الاسلامیہ پاکستان" کی مشارت سے متعلقہ ادارہ کرے گا۔

(iv) دینی علوم میں وقت اور ماحول کے اعتبار سے بعض ضروری تبدیلیاں کی گئی ہیں، مثلاً:

- بعض مضامین کے بعض اجزا میں اضافہ یا تخفیف کی گئی ہے، جیسے:

-حفظِ قرآن اور متوسطہ کے مضامین میں، تربیت سے متعلق اجزا کا اضافہ کیا گیا ہے۔

-ثانویہ عامہ اور ثانویہ خاصہ کے بعض مضامین حدیث و اصولِ حدیث، فقہ و اصولِ فقہ وغیرہ کے اجزاء میں ضروری اضافے کیے گئے ہیں، جبکہ دیگر مضامین میں ضروری تخفیف کی گئی ہے۔

- بعض کتابوں کا اضافہ کیا گیا، جیسے صرف اور نحو کے دروس میں شذا العرف، شرح ابن عقیل، شرح الاشمونی وغیرہ
- بعض مضامین کا اضافہ کیا گیا ہے، جیسے:

-متوسطہ میں ترجمہ قرآن، حدیث، مسنون دعائیں وغیرہ۔

-ثانویہ عامہ اور ثانویہ خاصہ میں سیرت، تاریخِ اسلام اور اکابر علماء ہند کے حالات

-درجات اولی تا سابعہ کے اندر کم از کم 600 احادیث کا حفظ (زیر غور ہے)

-درجات سادسہ و سابعہ میں عربی تفاسیر کا ایسا انتخاب، جس میں قدیم و جدید کا امتزاج ہو (زیر غور ہے)

-بعض ضروری مضامین جیسے الغزو الفکری، قرآنی جغرافیہ، الاعجاز العلمی للقرآن، ادب الخلاف، اللغۃ العربیۃ، آئین پاکستان مع مروجہ قوانین کا تعارف فقہ اسلامی کے تناظر میں، سیاست اسلامیہ، اسلامی معاشیات و تکافل، تصوف و سلوک اور فلسفہ جدیدہ وغیرہ (زیر غور ہے)۔

(v) دینی علوم سے متعلق مضامین کا نصاب، دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق مدون کیا گیا ہے، جیسے:

- ہر مضمون کی ابتدا میں مضمون کا نام، اس کے لیے مختص کردہ ہفتہ وار اور سالانہ پیریڈز کی تعداد، نمبرات کی تقسیم وغیرہ۔
- اہداف التعلّم میں معلومات، مہارتوں اور رویوں میں مثبت تبدیلیوں کا تعین کیا گیا ہے۔
- ہر مضمون سے متعلق 15 تا 20 بڑے عنوانات اور ہر عنوان کے تحت تین تا پانچ ذیلی عنوانات متعین کئے گئے تاکہ تدریس میں سہولت رہے۔
- نصابی کتب اور حوالہ جاتی کتب کا تعین کیا گیا ہے۔
- مضمون سے متعلق تعارف، اہمیت اور مختلف مضامین کے ساتھ آخر میں ضروری ہدایات کا اضافہ کیا گیا۔

(vi) دینی علوم سے متعلق مضامین کے نصاب کی تیاری کے سلسلے میں کیے گئے اہم اقدامات کی تفصیل حسب ذیل ہے:

- نصاب برائے درجات حفظِ قرآن اور متوسطہ کے لئے نصاب کمیٹی "مجمع العلوم الاسلامیہ" کی زیرِ نگرانی جامعۃ الرشید کراچی اور جامعہ بنوریہ کراچی کے علمائے کرام کے ذریعے مسودہ تیار کیا گیا۔ جامعۃ الرشید کراچی کے علمائے کرام اور ماہرینِ تعلیم کے ذریعے مسودہ کو مزید بہتر بنایا گیا۔ یہ کام 5 تا 17 دسمبر 2021ء کو کیا گیا۔ پھر اسلام آباد میں ماہرینِ تعلیم اور علمائے کرام پر مشتمل نصاب کمیٹی کے ذریعے اِس مسودہ پر نظرِ ثانی کی گئی، اُس کے بعد کراچی میں، ملک بھر سے آئے ہوئے علمائے کرام اور ماہرینِ تعلیم کے ذریعے اِس مسودہ پر 4 تا 6 جنوری 2022 کو مزید کام کیا گیا اور اِسے حتمی شکل دی گئی اور 10 جنوری 2022 کو یہ مسودہ نصاب رئیس مجمع العلوم الاسلامیہ پاکستان کو برائے منظوری پیش کیا گیا۔
- نصاب برائے درجات ثانویہ عامہ اور ثانویہ خاصہ کی تدوین کے لئے نصاب کمیٹی مجمع العلوم الاسلامیہ کی زیرِ نگرانی جامعۃ الرشید کراچی، مجمع العلوم الاسلامیہ اور جامعہ بنوریہ کراچی کے علمائے کرام / ماہرینِ تعلیم پر مشتمل 12 مختلف کمیٹیاں بنائی گئیں اور 9 دسمبر 2021 سے کام کا آغاز کیا گیا، انہیں ہدایات دی گئیں کہ نصاب برائے "بی ایس اسلامیات" کے نمونے پر، دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق، الگ الگ مضمون کے لئے نصاب تیار کیا جائے۔ وقتاً فوقتاً اجلاس منعقد ہوتے رہے اور بعد میں اسلام آباد کے ماہرین تعلیم / علمائے کرام پر مشتمل کمیٹی کی خدمات بھی حاصل کی گئیں۔

  آخر کار پانچ مختلف ریویوز کے نتیجے میں مذکورہ نصاب کو حتمی شکل دی گئی۔

(vii) درجات ثانویہ عامہ اور ثانویہ خاصہ کے نصاب کی اہمیت کے پیش نظر مجمع العلوم الاسلامیہ کے مرکزی دفتر میں 22،23 مارچ 2022 کو ایک بڑا اجلاس منعقد ہوا، جس میں مفتی عبدالرحیم صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی زیر صدارت جامعۃ

الرشید اور جامعہ بنوریہ عالمیہ کے علمائے کرام کی طویل بحث و تمحیص کے نتیجے میں نصاب کے بعض حصوں میں ضروری ترامیم کی گئیں اور پھر مواد تیار کیے گئے اور ان کا ریویو کیا گیا۔

(viii)-نصاب کی باقاعدہ تدوین اِس طرح کی گئی کہ ٹائیٹل، فہرست عنوانات، پیش لفظ کے علاوہ جامعہ الرشید کراچی اور مجمع العلوم الاسلامیہ کا تعارف، نصاب سے متعلق ضروری معلومات اور پھر متعلقہ درجات اور مضامین کے نصاب کی تفصیل دی گئی۔ آخر میں کمیٹیوں کی فہرست شامل کر کے نصاب مکمل کیا گیا۔

(ix) یہ دستاویز دینی مدارس کے مہتمم صاحبان، علمائے کرام، اساتذہ کرام، طلبہ / طالبات اور دیگر متعلقہ افراد اور اداروں کے لئے یکسان مفید ہے۔ اسے بروئے کار لا کر تعلیمی نظام میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

(x) اللہ تبارک وتعالی کے فضل و کرم سے اس نصاب کے تحت 53 ممالک کے طلبہ باقاعدہ درس نظامی کی کتابیں پڑھ کر امتحان دیں گے اور یہ ہمارے ملک کی تاریخ میں ان شاءاللہ ایک انقلابی اقدام ہو گا۔ اس نصاب کو علمائے کرام اور ماہرین تعلیم کی بھرپور تائید حاصل ہے۔

مجمع العلوم الاسلامیہ کا موقف ہے کہ اس میں وقتاً فوقتاً تبدیلیاں لائی جائیں گی تاکہ ہر دور کے تقاضے پورے کیے جاسکیں۔ نصاب کوئی جامد چیز نہیں، اس میں وقت کے ساتھ تبدیلیاں لانا اس کی خوبی سمجھی جاتی ہے۔ امید ہے کہ علمائے کرام اور ماہرین تعلیم اس سلسلے میں مجمع العلوم الاسلامیہ کی راہنمائی کریں گے۔

2-حفظِ قرآن مع پرائمری

2-1خاکۂ نصاب برائے حفظِ قرآن مع پرائمری

نمبر شمار	مضمون	عنوانات	مدت تکمیل
1	ابتدائی قاعدہ	قرآنی قاعدہ / نورانی قاعدہ	5ماہ
2	قواعد وناظرہ قرآن	5پارے	7ماہ
3	حفظ قرآن	30پارے	اڑھائی تا3سال
4	گردان مع مختصر تجوید	مکمل قرآن مجید کی دہرائی، تجوید میں مخارج،صفات، مدّات اور اوقاف	1سال
5	دینی معلومات	نماز،40مسنون دعائیں،40احادیث اور عملی تربیت	درج بالا پانچ سالوں کے دوران
6	انگریزی	جماعت اول تا جماعت پنجم	5سال
7	ریاضی	-ایضاً-	5سال
8	اردو	-ایضاً-	5سال
9	اسلامیات	-ایضاً-	5سال
10	جنرل نالج / جنرل سائنس	-ایضاً-	5سال(جماعت اول تا سوم)
11	معاشرتی علوم	-ایضاً-	2سال(جماعت چہارم،پنجم)

ہدایات:

- یہ خاکہ سہولت کی خاطر بطور نمونہ ہے، ادارہ اپنے حالات کے مطابق اس میں مناسب تبدیلی کر سکتا ہے۔
- درج بالا مضامین کے لئے نظام الاوقات ہر ادارہ اپنی سہولت کے مطابق تیار کرے۔
- ادارے میں دن کا آغاز اسمبلی سے ہو گا۔
- نظام تعلیم میں ٹائم ٹیبل کے اندر کھیل کے لیے پیریڈ(ہفتہ وار کم از کم دو پیریڈ) مقرر کر کے اس کا اہتمام کیا جائے۔
- صوبے / علاقہ جات کے ادارے اپنی صوابدید پر کوئی علاقائی زبان بطور اختیاری مضمون پڑھانے کا انتظام کریں۔

- کل آٹھ پیریڈز روزانہ تدریس کا دورانیہ مقرر کیا جائے، 6 پیریڈز دینی تعلیم کے لئے اور 2 پیریڈز عصری تعلیم کے لئے۔ ہر پیریڈز کا دورانیہ 45 منٹ ہو گا۔
- حفظ مع متعلقہ مضامین کے لیے 75٪ جبکہ عصری مضامین کے لیے 25٪ وقت مختص کیا گیا ہے۔
- ہفتہ میں چھ دن تدریس کے لیے مختص ہیں جبکہ جمعہ کے دن چھٹی ہو گی۔
- نصاب کا خاکہ پانچ سال پر مشتمل ہے، جس میں چھٹیاں شامل ہیں۔ سالانہ چھٹیوں کا تعین ادارہ اپنی صوابدید پر کرے گا۔ اس کی تفصیل دینی و عصری مضامین کے اعتبار سے آرہی ہے۔
- درسی کتب اور دیگر متعلقہ مواد کا انتخاب ادارہ اپنی سہولت کے مطابق کرے گا۔
- شعبہ حفظ میں عصری تعلیم کا نصاب ہر ادارہ اپنی سہولت کے مطابق تقسیم کرے گا۔
- عصری مضامین میں درج کردہ اسلامیات میں پہلی جماعت سے پانچویں جماعت تک قرآنی قاعدہ اور مکمل ناظرہ قرآن شامل ہے۔ یہ مضمون دینی مضامین کے حصہ میں بھی شامل ہے۔ اس کا مناسب انتظام کیا جائے، اسی طرح دیگر مضامین میں تکرار کی صورت میں مناسب تطبیق کی جائے۔
- بچوں کو سوال وجواب کی صورت میں قواعد یاد کروائے جائیں۔
- ذکر کردہ ترتیب متوسط استعداد والے طلبہ کرام کے اعتبار سے طے کی گئی ہے۔ کمزور اور فطین طلبہ وطالبات کے لیے مناسب تبدیلیاں ادارہ اپنے طور پر کر سکتا ہے۔

حفظ قرآن مع پرائمری

اس نصاب کے دو حصے حفظ قرآن اور پرائمری تعلیم ہیں۔ حفظ میں قاعدہ، قواعد وناظرہ، حفظ، گردان و تجوید اور دینی معلومات شامل ہیں، جبکہ پرائمری میں مروجہ عصری مضامین شامل کیے گئے ہیں۔

اس نصاب کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

- پانچ سال میں قاعدہ، ناظرہ، حفظ، گردان مع تجوید اور دینی معلومات کے ساتھ ساتھ پرائمری سطح پر عصری علوم کی تدریس میں راہنمائی کرنا۔
- مختلف شعبوں میں مزید تعلیم کے مواقع فراہم کرنا اور ساتھ ہی مختلف زبانیں سکھانا۔
- تعلیم کے ساتھ ساتھ روحانی تربیت اور ہم نصابی سرگرمیوں پر خصوصی توجہ دینا۔

- ہر علاقے کے حالات کے مطابق نظام تعلیم (نظم و نسق، تدریس، امتحانات وغیرہ) میں مناسب تبدیلیاں لانے کے لیے راہنمائی کرنا۔
- زیرِ نظر نصاب کی روشنی میں تیار کردہ مضامین کے منعقدہ امتحانات میں مشاورت اور ضروری راہنمائی کرنا۔
- تکمیل حفظ پر مجمع العلوم الاسلامیہ کے تحت امتحان دلانا۔

حفظِ قرآن کے حاصلات تعلم:

بچوں کو اس قابل بنانا کہ وہ:

- صحیح تلفظ کے ساتھ قاعدہ اور قرآن مجید ناظرہ پڑھ سکیں۔
- قرآن مجید تجوید کے ساتھ حفظ کر کے نماز کے اندر اور نماز کے باہر اس کی تلاوت کر سکیں۔
- قرآن مجید کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے اپنی عملی زندگی میں ان کی رعایت کر سکیں۔
- قرآن مجید ناظرہ مع حفظ اور گردان، دینی معلومات کے ذریعے تربیت حاصل کر کے اور معاشرہ میں عام کر کے اس کی اصلاح میں اہم کردار ادا کر سکیں۔
- دینی و عصری تعلیم جاری رکھتے ہوئے ان علوم میں مہارت حاصل کر سکیں۔
- امامت، خطابت اور دیگر دینی خدمات کے ذریعے امت کی جسمانی، روحانی اور تعلیمی رہنمائی کر سکیں۔
- تعلیم و تربیت کے ذریعے ان کے رویوں میں مثبت تبدیلیاں لا کر انہیں معاشرہ کے ہر فرد اور ادارہ کے ساتھ مثبت انداز اختیار کرنے کے قابل بنایا جا سکیں۔

2-2 حفظِ قرآن کا نصاب

اس نصاب میں قاعدہ، ناظرہ حفظ گردان وغیرہ شامل ہیں۔

(i) ابتدائی قاعدہ:

- قرآنی قاعدہ یا نورانی قاعدہ کے ذریعے یہ مضمون پڑھایا جائے۔
- قاعدہ، حفظ قرآن کریم کی بنیاد ہے، اس لیے اس شعبے میں قاعدہ کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

- قاعدہ اس طرح پڑھایا جائے کہ حروف پر حرکات و سکنات کی شناخت کے ساتھ ساتھ ہجہ، رواں اور وقف پر عبور حاصل ہو جائے اور تجوید کے بنیادی قواعد کے ساتھ قرآنی حروف و الفاظ کا پڑھنا آسان ہو جائے۔
- قاعدہ تختہ تحریر پر پڑھایا جائے، اس کے علاوہ بچوں میں اچھی صلاحیت پیدا کرنے کے لئے جدید ٹیکنالوجی کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔
- تربیتی نصاب (حصہ اول) برائے مکاتبِ قرآنیہ تیار کردہ مکتب تعلیم القرآن کراچی کے حصہ نورانی قاعدہ سے استفادہ کیا جائے، تو بہتر ہو گا۔

قاعدہ کی متعین ترتیب باعتبار دورانیہ	تختیوں کی متعین ترتیب
پہلا مہینہ	تختی نمبر 1 تا تختی نمبر 2
دوسرا مہینہ	تختی نمبر 3 تا تختی نمبر 5
تیسرا مہینہ	تختی نمبر 6 تا تختی نمبر 9
چوتھا مہینہ	تختی نمبر 10 تا تختی نمبر 13
پانچواں مہینہ	تختی نمبر 14 تا 16 مع دوہرائی

وضاحت: مقررہ دورانیہ سے زیادہ کی صورت میں تدریس کی مدت مقرر کی جائے۔ نورانی قاعدہ میں تختی نمبر 5 کے بعد دینی معلومات کا سلسلہ ساتھ ساتھ چلتا رہے گا۔ تختی نمبر 1 تا تختی نمبر 16 میں شامل مواد کی تفصیل درج ذیل ہے:

تختی نمبر 1 تا 2: مفردات، مرکبات، حروف مقطعات اور حرکات

تختی نمبر 3 تا 5: تنوین، شش حرکات و تنوین، کھڑی زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش، مدّہ اور لین

تختی نمبر 6 تا 9: شش حرکات، سکون / جزم، شش سکون، تشدید

تختی نمبر 10 تا 13: شش تشدید اور تشدید مع تشدید

تختی نمبر 14 تا 16: تشدید بعد حروف مدّہ، خاتمہ مع اجراء اور قواعد ضروریہ

(ii) قواعد وناظرہ قرآن:

- بچوں کو ناظرہ سے متعلق قواعد کسی مستند قاعدہ سے پڑھائے جائیں۔
- جب تک مطلوبہ معیار کے مطابق قاعدے کی تکمیل نہ ہو، اس وقت تک ناظرہ شروع نہ کروایا جائے۔
- تکمیل قاعدہ کے بعد 5 پارے ناظرہ پڑھایا جائے، تاکہ بچے کے قاعدے میں پڑھے ہوئے اسباق کا اجرا ہو جائے اور قرآن مجید کو دیکھ کر پڑھنے کی صلاحیت بھی۔ جب تک ناظرہ درست پڑھنے پر عبور نہ ہو، اس وقت تک بچے کو حفظ میں ترقی نہ دی جائے۔ اس لیے جو بچے حفظ کے قابل نہیں ہوتے، ان کے والد / سرپرست سے مشاورت کر کے ناظرہ مکمل کروایا جائے اور کچھ سورتیں یاد کروا کر انہیں فارغ کر دیا جائے۔
- قاعدہ اور ناظرہ کے ساتھ ساتھ بچے کو نماز کی کتاب، 40 مسنون دعائیں اور 40 احادیث بھی یاد کروائی جائیں۔

ناظرہ قرآن کے پانچ پاروں کی تفصیل درج ذیل ہے:

پاروں کی متعین ترتیب کا دورانیہ	پارے
پہلے دو ماہ میں	پارہ 30 = ایک پارہ
تیسرے ماہ میں	پارہ 29 (اول تین پاو)
چوتھے ماہ میں	پارہ 29 (ایک پاو) اور پارہ 1 (نصف) = 3 پاؤ
پانچویں ماہ میں	پارہ 1 (نصف آخر) اور پارہ 2 (تین پاو) = سوا پاؤ
چھٹے ماہ میں	پارہ 2 (آخری پاو) اور پارہ 3 (مکمل) = سوا پاؤ

وضاحت: پانچ پارے ناظرہ پڑھانے کے بعد ساتویں مہینے کے دوران دہرائی ہو اور ساتھ ہی جائزہ لیا جائے۔

(iii) حفظِ قرآن:

قاعدہ اور ناظرہ مکمل ہونے کے بعد حفظ قرآن کریم کی تعلیم شروع ہوتی ہے۔ حفظ قرآن کریم کی تکمیل اوسطاً 3 سال میں ہوتی ہے، تاہم یہ مدت حتمی نہیں بلکہ بچے کی ذہنی استعداد کے لحاظ سے مذکورہ مدت میں کمی یا بیشی ہو سکتی ہے۔ حفظ میں کم سے کم آدھا سپارہ اور زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ سپارہ بطور سبقی سنا جاتا ہے، کم سے کم ایک سپارہ اور زیادہ سے زیادہ 3 سپارے بطور منزل سنے جاتے ہیں۔

حفظِ قرآن کی مدت تکمیل ڈھائی سال کی ترتیب یوں ہے:

پارے	پاروں کی متعین ترتیب	مہینوں کی ترتیب	سطروں کی ترتیب
پارہ30	ایک پارہ	2ماہ	6سطریں
پارہ29تا26	چار پارے	5ماہ	8سطریں
پارہ25تا21	پانچ پارے	6ماہ	10سطریں
پارہ20تا11	دس پارے	9ماہ	12سطریں
پارہ10تا01	دس پارے	8ماہ	13سطریں

- تین سالوں میں حفظ کی تکمیل کی صورت میں مدت کی تقسیم کی جائے۔اس ضمن میں ادارہ اپنا نظام بنالے۔
- تمام متعلقہ تعلیمی ادارے بچوں کی ہمہ جہت تربیت کے لئے ایسا نظامِ تعلیم وضع کریں، جس سے بچوں کے نظم وانصرام، ہم نصابی مشاغل وغیرہ امور بطریق احسن پورے کیے جاسکیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ اساتذہ کی تربیت کا انتظام ادارہ کے تعاون سے وقتاً فوقتاً کیا جائے۔ نیز راہنمائے اساتذہ سے متعلق مواد تیار کیا جائے، جس میں دیگر تربیتی امور کے علاوہ عقائد، مسنون دعائیں، احادیث، اخلاق، سیرت وغیرہ شامل ہوں۔ تربیتی نصاب از مکتب تعلیم القرآن کراچی سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- بچوں کی ہمہ جہت تعلیم وتربیت کے لیے ضروری ہے کہ مُعلّم متعلقہ مضمون میں ماہر ہو اور اخلاق و کردار کے لحاظ سے اپنے طلبہ کے لیے عملی نمونہ ہو۔ اس لیے معلم اپنے مضمون میں مہارت حاصل کریں اور اخلاق و کردار میں عملی نمونہ پیش کریں۔
- تدریس کے دوران مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے تاکہ بچے تعلیم میں دلچسپی لیں، مثلاً سمعی و بصری معاونات (تختہ تحریر، پروجیکٹر، کمپیوٹر وغیرہ) کے ذریعے قاعدہ، ناظرہ، حفظ وغیرہ کی تدریس کا انتظام کرنا۔

(iv) گردان مع مختصر تجوید:

حفظ مکمل کرنے کے بعد بچے کو گردان کروایا جائے، جس کا عمومی دورانیہ ایک سال ہوتا ہے، البتہ جس بچے کی ذہنی استعداد اچھی ہو، وہ سات آٹھ ماہ میں گردان مکمل کرلے تو اسے تعلیم کے اگلے مرحلے میں منتقل کردیا جائے۔ گردان میں استاد دوبارہ پورا قرآن کریم سبقاً سبقاً حروف

کی مکمل تصحیح اور لہجات کی رعایت رکھتے ہوئے سنے۔ گردان کے ساتھ ساتھ تجوید کا مختصر کورس بھی کروایا جائے، جس میں خلاصۃ التجوید مع اجرا، قواعد تجوید اور ترتیل بھی سکھائی جائے۔ گردان کے بچوں کو دو لہجات اور تراویح پڑھانے کی عملی مشق بھی کروائی جائے۔

(v) دینی معلومات:

یہ پانچوں سالوں میں موقع محل کے مطابق پڑھائی جائیں اور عملی مظاہرہ کروایا جائے۔ دینی معلومات میں نماز، مسنون دعائیں، احادیث، عملی تربیت وغیرہ شامل ہیں، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

نماز: طہارت، نماز مع ترجمہ، نماز کی قسمیں (فرض، واجب، سنت، نفل)، جمعہ، عیدین، نماز کے آداب، نماز کے فرائض، واجبات وغیرہ کسی مستند کتاب سے پڑھائی جائیں۔

مسنون دعائیں: 40 مسنون دعائیں مع ترجمہ یاد کروائی جائیں، مثلاً کھانے، سونے، جاگنے، مسجد میں داخل ہونے اور باہر نکلنے کی دعائیں، علم، سواری وغیرہ کی دعائیں۔

احادیث: مختصر 40 احادیث مبارکہ مع ترجمہ یاد کروائی جائیں۔ احادیث مبارکہ میں عقائد، عبادات، اخلاق وغیرہ سے متعلق چھوٹی چھوٹی احادیث شامل کی جائیں۔

عملی تربیت: اخلاق و کردار پر وقتاً فوقتاً بات کی جائے اور عملی تربیت کی جائے مثلاً صداقت، امانت، دیانت، شرافت وغیرہ کی پابندی اور جھوٹ، غیبت وغیرہ سے احتراز۔ اس حوالے سے پرائمری کی اسلامیات میں چاروں موضوعات یعنی عقائد، ایمانیات، عبادات اور سیرت سے متعلق اسباق سے استفادہ کیا جائے۔ اسی طرح ارکان اسلام (کلمہ، نماز، روزہ، زکوۃ، حج)، شش کلمے (کلمہ طیبہ، کلمہ شہادت، کلمہ تمجید وغیرہ)، کھانے، پینے، سونے جاگنے، مسجد، مجلس اور دیگر مواقع کے آداب سکھائے جائیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- گردان مع تجوید میں طے کردہ اصول کے مطابق بچوں کی راہنمائی کی جائے۔
- دینی معلومات میں مطلوبہ معلومات کے ساتھ ساتھ عملی تربیت کی جائے۔ تعلیم کا اصل مقصد تربیت ہی ہے، ورنہ اس کے بغیر نور کے بجائے ظلمت پھیلے گی۔
- گزشتہ ہدایات کے مطابق کارروائی کی جائے۔

- دینی معلومات سے متعلق تمام اجزا کے لیے تربیتی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (حصہ اول تا حصہ چہارم) تیار کردہ مکتب تعلیم القرآن کراچی کے متعلقہ اجزا سے استفادہ کیا جائے۔

3-2 پرائمری کا نصاب

وفاقی وزارت تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت، حکومت پاکستان، اسلام آباد کے تیار کردہ نصاب اور تدریسی کتب برائے پرائمری کلاسز سے ترجیحاً استفادہ کیا جائے اور حسبِ قاعدہ امتحانات کا انعقاد کیا جائے۔ ہر ادارہ اپنی سہولت کے پیش نظر مضامین کو یکجا کر کے یا الگ الگ کر کے تدریس کا انتظام کرے۔ اس سلسلہ میں جہاں ضرورت ہو، مجمع العلوم الاسلامیہ سے رابطہ کر کے مشورہ کیا جائے۔ پرائمری سطح پر شامل کردہ مضامین کی تفصیل درج ذیل اسکیم آف سٹڈیز میں دی گئی ہے:

سکیم برائے جماعت اول تا جماعت سوم

نمبر شمار	مضمون	نمبر	کیفیت
1	اردو	100	زبان کے حوالے سے سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا سکھانا
2	انگریزی	100	-ایضاً-
3	ریاضی	100	ریاضی سے متعلق بنیادی معلومات
4	اسلامیات مع ناظرہ قرآن	100	100 میں سے 40 نمبر ناظرہ کے اور 60 نمبر بقایا عنوانات کے ہوں گے۔ (باقی تفصیل ہدایات میں ہے۔)
5	جنرل نالج	100	جماعت اول و دوم میں یہ مضمون سائنس اور سوشل سٹڈیز پر مشتمل ہے، جبکہ جماعت سوم میں جنرل نالج کے نام سے ہے۔
	کل:	500	جماعت اول تا جماعت سوم میں پانچ مضامین نمبر 1 تا نمبر 5 ہر جماعت کے الگ الگ کل 500 نمبر کے ہوں گے۔

سکیم برائے جماعت چہارم اور جماعت پنجم

نمبر شمار	مضمون	نمبر	کیفیت
1	اردو	100	زبان کے حوالے سے سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا
2	انگریزی	100	-ایضاً-

3	ریاضی	100	ریاضی سے متعلق اگلے درجے کی بنیادی معلومات
4	اسلامیات مع ناظرہ قرآن	100	100 میں سے 40 نمبر ناظرہ کے اور 60 نمبر بقایا عنوانات کے ہوں گے۔۔(باقی تفصیل ہدایات میں ہے۔)
5	جنرل سائنس	100	جنرل نالج کے بجائے جنرل سائنس ہے۔
6	سوشل سٹڈیز	100	جماعت چہارم اور جماعت پنجم میں الگ الگ سوشل سٹڈیز بھی شامل ہے۔
	کل 6 مضامین	600	جماعت چہارم اور جماعت پنجم میں الگ الگ 600 نمبر ہیں۔

یہ سارے مضامین پڑھانا ضروری ہیں، تاہم ادارے اپنی صوابدید پر جہاں ضرورت محسوس کریں، ان کے اندر اسباق / ابواب میں مناسب تبدیلیاں بمشاورت مجمع العلوم الاسلامیہ کریں۔ تدریس کے اوقات بھی اپنے حالات اور ماحول کے مطابق مقرر کر سکتے ہیں۔ ان مضامین کی موثر تدریس کے لیے طریقہ ہائے تدریس، انتظامی امور اور اساتذہ کی تربیت نہایت ضروری ہیں۔ درسی کتب اور حوالہ جاتی کتب کا انتخاب معیاری ہو۔ ان تمام امور میں مجمع العلوم الاسلامیہ سے وقتاً فوقتاً مشاورت کی جائے تاکہ مطلوبہ نتائج حاصل کیے جا سکیں۔

انگریزی غیر ملکی زبان ہے مگر بین الاقوامی سطح پر اس کی اہمیت مسلمہ ہے، اس لیے ہمارے ملک کے تمام تعلیمی اداروں میں اس کی تدریس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس نصاب کے مطابق پرائمری کی سطح پر (جماعت اول تا جماعت پنجم) مجمع العلوم اسلامیہ کے ساتھ ملحقہ تمام تعلیمی اداروں میں اس کی تدریس کا انتظام کیا جائے۔ اس نظام کے تحت انگریزی کے ذریعے پڑھنے، لکھنے، سمجھنے اور بولنے کی مشق کرائی جائے، جس کی تفصیل یوں ہے:

- سننے اور بولنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔
- پڑھنے اور تنقیدی سوچ کی مہارت پیدا کرنا۔
- زبان کی بنیادی مہارتیں سکھانا (پڑھنا، بولنا، سمجھنا اور لکھنا)
- بچوں میں مناسب اخلاقی اقدار اور معاشی ضروریات کی استعداد پیدا کرنا۔

درج بالا مقاصد کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ ایسی درسی کتب شامل کی جائیں، جو بچوں کی ہمہ جہت تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جا سکے۔ جماعت اول و دوم میں بچوں کو اس قابل بنایا جائے کہ وہ انگریزی کے حروف اور الفاظ کی تمیز کر سکیں اور سمجھ کے پڑھ بھی سکیں۔ چنانچہ حروف ہجا کی مشق کرائی جائے، پھر الفاظ اور آخر میں چھوٹے چھوٹے جملوں کی مشق کروائی جائے۔ جماعت دوم تا پنجم میں بتدریج اس استعداد کو بڑھانا ہے۔ اسی تسلسل کو آگے بڑھاتے ہوئے پڑھنے اور لکھنے کی استعداد بڑھائی جائے۔ جزا اور سزا کے ذریعے بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ یہاں سزا سے مراد یہ ہرگز نہیں کہ جسمانی سزا دے کر انہیں تعلیم سے متنفر کیا جائے یا جسمانی نقصان پہنچایا جائے۔ اسی طرح بقایا تمام مضامین کا انتظام کیا جائے۔ درسی کتب کے اندر موجود مواد کی تدریس کے لیے مختلف طریقہ ہائے تدریس کا سہارا لیا جائے۔

کمرہ جماعت میں سرگرمیوں کا انعقاد بھی کیا جائے، سمعی و بصری معاونات کا استعمال دور حاضر کی ضرورت ہے، ان سے استفادہ کیا جائے۔ نظام امتحانات موثر انداز سے مختلف طریقوں سے منعقد کیا جائے۔ بچوں کی ہمہ جہت تربیت کی جائے۔ ہر جماعت کے لیے مقرر کردہ کتاب اور ضروری مواد وقتِ مقررہ کے اندر مکمل کئے جائیں اور بروقت امتحان لیا جائے۔ درسی کتب کی تدریس کے ساتھ ساتھ ہم نصابی مشاغل کا اہتمام کیا جائے۔ نصاب کے مطابق ہر مضمون کے حاصلات تعلم اور مواد کی روشنی میں کتب کی تدوین ضروری ہے۔ اس غرض کے لیے متعلقہ وزارت / محکمہ یا پرائیویٹ اداروں کی درسی کتب سے استفادہ کیا جائے۔

عصری مضامین سے متعلق مذکورہ نصاب " ایک قوم۔ایک نصاب" کی بنیاد پر وفاقی وزارت تعلیم کے شعبہ "نیشنل کریکولم کونسل"(NCC)اسلام آباد نے تیار کیا ہے، جس کی بنیاد پر صوبائی حکومتوں / علاقہ جات محکمہ تعلیم نے پرائمری تا انٹرمیڈیٹ درسی کتب تیار کی ہیں۔ اسی نصاب کے ذریعے تعلیم و تربیت کا ہمہ جہت نظام مرتب کرنا مقصود ہے۔ یہ نصاب ملک بھر کے تمام تعلیمی اداروں بشمول دینی مدارس کے لیے تیار کیا گیا ہے تاکہ قومی یک جہتی پیدا کی جائے۔ قرآن مجید کی تعلیم "لازمی تدریس قرآن ایکٹ-2017" کے تحت لازمی قرار دی گئی ہے۔ غیر مسلم طلبہ کے لیے الگ مضمون مقرر کیا گیا ہے۔ ناظرہ قرآن میں قاعدہ کے علاوہ مکمل قرآن مجید شامل کیا گیا ہے۔ پہلی جماعت میں قرآنی قاعدہ مع چار مختصر سورتیں، دوسری جماعت میں پارہ نمبر 1 اور 2، تیسری جماعت میں پارہ نمبر 3 تا 8، چوتھی جماعت میں پارہ نمبر 9 تا 18 اور پانچویں جماعت میں پارہ نمبر 19 تا 30 شامل کیے گئے ہیں۔

☆☆☆

3-متوسطہ (مڈل)

3-1 خاکۂ نصاب برائے متوسطہ (مڈل)

سال اول: (دینی مضامین)

نمبر شمار	مضمون	کتب	پیریڈ		نمبرات	
			ہفتہ وار		سالانہ	
1	علم الصرف	قرآنی عربی از مفتی ابولبابہ شاہ منصور (3 جلدیں مکمل)	6	198	100	
2	علم النحو	دروس اللغۃ العربیہ از ڈاکٹر عبد الرحیم، مدینہ منورہ (2 جلدیں)	4	132	100	
3	عربی (مفردات)	القاموس المصور	2	66	50	
		مجموع مضامین متوسطہ	**12(25%)**	**396**	**250**	
جماعت ششم (عصری مضامین)						
4	• اردو • مع املا	• بمطابق نصاب وزارت تعلیم • روزانہ 10 الفاظ املا	4	132	100	
5	• انگریزی • مع انگریزی زبان تکلم	• بمطابق نصاب وزارت تعلیم • حفظ فاؤنڈیشن برائے انگریزی تکلم (Series I to III)	6	198	100	
6	ریاضی	بمطابق نصاب وزارت تعلیم	5	165	100	
7	• اسلامیات • مع ترجمہ قرآن (100 آیات) والحدیث	• بمطابق نصاب وزارت تعلیم • ترجمہ: سورۃ یوسف متن الاربعین (42 احادیث)، مرج	6	198	100	

	(50احادیث)	البحرین(8احادیث) عملی مشق کے ساتھ			
8	جنرل سائنس	بمطابق نصاب وزارت تعلیم	4	132	100
9	تاریخ	جماعت ششم	3	99	75
10	جغرافیہ	جغرافیہ جماعت ششم	2	66	75
11	کمپیوٹر (آئی ٹی)	کمپیوٹر جماعت ششم ،(کمپیوٹر لیب میں مشق کے ساتھ)	3	99	100
12	• اختیاری مضمون • مع خطاطی	• عربی / فارسی / علاقائی زبان / ڈرائینگ / صحت اور صحت کی تعلیم / ہوم اکنامکس • خطاطی عملی مشق	3	99	50
		مجموع عصریات	**36(75٪)**	**1188**	**800**
		کل	**48**	**1584**	**1050**

سال دوم لینگویج: اللغۃ العربیہ، انگلش لینگویج

نمبر شمار	مضمون	کتب	پیریڈ		نمبرات
			ہفتہ وار	سالانہ	
1	المحادثہ والتکلم	الحوارات المفیدہ (عربی) از شیخ طیب، مدینہ منورہ	6	198	100
2	علم النحو (اللغۃ العربیہ)	دروس اللغۃ العربیہ لدکتور عبد الرحیم، مدینہ منورہ (2 جلدیں)	3	99	100
3	عربی (مع النصوص)	العربیہ للناشئین، دکتور محمد اسماعیل، مدینہ منورہ (جلد 2،3)	3	99	50
		مجموع مضامین متوسطہ	**12(25٪)**	**396**	**250**
جماعت ہفتم (عصری مضامین)					
4	• اردو	• اردو ساتویں جماعت	4	132	100

	• مع املا	• روزانہ 10 الفاظ املا			
5	• انگریزی • مع انگریزی زبان تکلم	• انگریزی ساتویں جماعت • حفظ فاونڈیشن برائے انگلش(Series IV to VI)	6	198	100
6	ریاضی	ریاضی ساتویں جماعت	5	165	100
7	• اسلامیات • قرآن(100 آیات) • حدیث(50احادیث)	• اسلامیات ساتویں جماعت • منتخب آیات واحادیث	6	198	100
8	جنرل سائنس	جنرل سائنس ساتویں جماعت	4	132	100
9	• تاریخ • مع سیرت نبوی (انگلش)	• تاریخ ساتویں جماعت • کوئی مستند کتاب انگلش زبان	3	99	75
10	جغرافیہ	جغرافیہ ساتویں جماعت	2	66	75
11	کمپیوٹر (آئی ٹی)	ساتویں جماعت،(کمپیوٹر لیب میں مشق کے ساتھ)	3	99	100
12	• اختیاری مضمون • مع خطاطی	• عربی / فارسی / علاقائی زبان / ڈرائینگ / صحت اور صحت کی تعلیم / ہوم اکنامکس • خطاطی کی عملی مشق	3	99	50
		مجموع عصریات	**36(75%)**	**1188**	**800**
		کل	**48**	**1584**	**1050**

سال سوم لینگویج: اللغۃ العربیہ، انگلش لینگویج

نمبر شمار	مضمون	کتب	پیریڈ ہفتہ وار	پیریڈ سالانہ	نمبرات
1	• القرآن الکریم	• ترجمہ (100 آیات)	6	198	100

	• الحدیث	• 100 احادیث عملی مشق کے ساتھ			
2	سیرت نبوی	قصص النبیین، سید ابوالحسن علی ندوی	3	99	100
3	انگلش (کنورسیشن)	Try to speak	3	99	50
		مجموع مضامین متوسطہ	**12(25٪)**	**396**	**250**
جماعت ہشتم (عصری مضامین)					
4	• اردو • مع املا	• آٹھویں جماعت اردو • روزانہ 10 الفاظ املا	4	132	100
5	• انگلش • انگریزی تکلم	• انگریزی آٹھویں جماعت • Active English (Oxford • Series IV to V)	6	198	100
6	ریاضی	ریاضی آٹھویں جماعت	5	165	100
7	• اسلامیات • مع ترجمہ قرآن والحدیث	• اسلامیات آٹھویں جماعت • منتخب قرآنی آیات (100) اور احادیث (50 عدد)	6	198	100
8	جنرل سائنس	جنرل سائنس آٹھویں جماعت	4	132	100
9	• تاریخ • مع سیرت نبوی (انگلش)	• آٹھویں جماعت • کوئی مستند کتاب	3	99	75
10	جغرافیہ	جغرافیہ آٹھویں جماعت	2	66	75
11	کمپیوٹر (آئی ٹی)	آٹھویں جماعت کمپیوٹر (کمپیوٹر لیب میں مشق کے ساتھ)	3	99	100
12	• اختیاری • مع خطاطی	• عربی / فارسی / علاقائی زبان / ڈرائینگ / صحت اور صحت کی تعلیم / ہوم اکنامکس • خطاطی کی عملی مشق	3	99	50
		مجموع عصریات	**36(75٪)**	**1188**	**800**
		کل	**48**	**1584**	**1050**

ہدایات:

- منزل کی دہرائی کے لیے ہر ادارہ اپنی صوابدید پر تدریسی اوقات کے علاوہ کوئی مناسب وقت (فجر / ظہر / عشاء) مقرر کرے۔ یہ سلسلہ تین سال متواتر جاری رہے گا۔ اس لیے مذکورہ خاکہ میں منزل کی دہرائی نہیں رکھی گئی۔
- مندرجہ بالا مضامین کے لئے نظام الاوقات مجمع العلوم الاسلامیہ کی مشاورت سے تیار کیا جائے۔
- روزانہ آٹھ پیریڈز تدریس کے لئے 45 منٹ فی پیریڈ کے حساب سے دورانیہ مقرر کیا جائے، 6 پیریڈز عصری علوم کے لئے اور 2 پیریڈز دینی علوم کے لیے مقرر کیے جائیں۔
- اس نظام کے تحت دینی مضامین کے لیے ٪25 جبکہ عصری مضامین کے لیے ٪75 وقت کا تعین کیا گیا ہے۔ مگر درحقیقت دینی مضامین کو زیادہ وقت دیا گیا ہے، کیونکہ بعض دینی مضامین کے اجزا عصری مضامین کے ساتھ شامل کیے گئے ہیں۔ نیز منزل کی دہرائی کے لیے تدریسی اوقات کے لیے الگ وقت مقرر کیا جاتا ہے۔
- ہفتہ میں چھ دن تدریس کا انتظام کیا جائے جبکہ جمعہ کے دن چھٹی کی جائے۔
- سالانہ چھٹیوں کا تعین مجمع کی مشاورت سے کیا جائے تاکہ نظام امتحانات متاثر نہ ہو۔
- صبح اسمبلی میں قرآن مجید کی تلاوت اور قومی ترانے کا اہتمام کیا جائے۔
- جسمانی ورزش کے لیے الگ پیریڈ مختص کیا جائے۔
- مطالعہ کے لیے لائبریری کا بندوبست کیا جائے، اور اس کے لیے وقت طے کیا جائے۔
- فن خطابت کے لیے ہفتہ میں ایک پیریڈ مقرر کیا جائے۔

متوسطہ (مڈل)

اس کا دورانیہ تین سال ہے، جس میں دینی علوم کے علاوہ عصری تعلیم میں جماعت ششم تا جماعت ہشتم کے نصاب شامل ہیں۔

اس نصاب کے اہداف التعلم درج ذیل ہیں:

- متعلقہ نصاب کی تمام معلومات فراہم کرنا
- نظریاتی پختگی اور ابلاغی صلاحیت کی حامل باضمیر قیادت تیار کرنا
- نظری، فکری اور عملی تربیت کے ساتھ ساتھ دینی و عصری علوم میں مضبوط بنیادیں فراہم کرنا
- پراجیکٹ اور اسائمنٹ کی بنیاد پر عملی سرگرمیوں کا اہتمام کرنا جیسے کوئز، جنرل نالج اور دیگر مقابلے وغیرہ۔

متوسطہ میں داخلے کی شرائط درج ذیل ہیں:

- حافظ ہونا اور ترجیحاً پختہ ہونا
- عمر 13 سال سے زیادہ نہ ہو
- تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میں کامیابی ضروری ہے
- ادارہ اپنے ماحول کے مطابق بمشاورت مجمع العلوم الاسلامیہ قواعد وضوابط میں ضروری تبدیلی کر سکتا ہے۔

3-2 متوسطہ کا نصاب (اسلامی علوم)

متوسطہ کے دینی علوم میں حفظ قرآن (منزل) کے علاوہ علم الصرف اور عربی (مفردات) کے متعلق مختصر مواد شامل ہیں، جس کی تفصیل خاکہ برائے متوسطہ (مڈل) تین سال پر محیط میں گزر چکی ہے، مزید وضاحت یوں کی جاتی ہے۔

دینی مضامین:

(i) علم الصرف: اس کے ابتدائی قواعد مجوزہ درسی کتاب سے سال اول کے دوران عملی مشقوں کے ذریعے اس انداز سے پڑھانا کہ بچوں کے اندر اس مضمون سے مناسبت اور اس میں مہارت پیدا ہو جائے۔

(ii) علم النحو: اس کے ضروری قواعد اور بنیادی اصول مجوزہ کتاب کے متعلقہ حصوں سے عملی مشق کے ذریعے پہلے دو سالوں کے دوران پڑھانا۔ اس سلسلے میں قرآنی عربی کو بنیاد بنایا جائے تاکہ قرآن مجید سے نسبت قائم ہو جائے اور علم النحو میں مہارت پیدا ہو جائے۔

(iii) عربی زبان: عربی دینی مضامین میں اہم حیثیت کی حامل ہے۔ یہ قرآن مجید کی زبان ہے اور ہمارے نبی ﷺ کی زبان ہے۔ احادیث مبارکہ اور دیگر اہم علوم اسی زبان کے اندر پائے جاتے ہیں۔ اس کی تدریس کے درج ذیل مقاصد ہیں:

- بنیادی عربی گرائمر (صرف و نحو) سمجھانا تاکہ قرآن مجید کے الفاظ، معنی اور صیغوں کی پہچان ہو سکے
- قرآن مجید کا ترجمہ مناسب وقت کے اندر آسان اور سہل انداز میں سیکھنا
- بچوں کو ترجمہ قرآن سکھاتے ہوئے اسلامی عقائد و نظریات کی تعلیم دینا، نظری، فکری اور اخلاقی تربیت کرنا
- قرآنی عربی کی مشق کے دوران تمام حواس اور پورے وجود کے استعمال سے طلبہ کو متوجہ رکھنا
- جدید ذرائع سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے بچوں کی ہمہ جہت تربیت کرنا
- درجہ بدرجہ عربی کے قواعد اور ذخیرہ الفاظ میں اضافے کے لئے قاموس القرآن کو یاد کروانا

- تمام اسباق کے آخر میں مختلف طرق سے مشقوں اور خود تشخیصی جائزے کے ذریعے بچوں میں مؤثر تعلم اجاگر کرنا

اس لیے ضروری ہے کہ سال اول میں قرآنی عربی ابتدائی 4 مہینوں میں پڑھائی جائے، پھر مصادر اور مفردات کا انتخاب کر کے از دروس اللغۃ العربیہ پڑھائے جائیں۔ تحسین الخط کی مشق بھی کروائی جائے۔ یوں پہلے سال میں عربی زبان کی تکمیل ہو گی۔

(iv) ترجمۃ القرآن: تین سال میں 300 منتخب آیات کی تدریس اس طرح ہو کہ ہر سال 100 منتخب آیات ہوں گی۔ ان 100 آیات کی ترتیب اس طرح ہو کہ پہلے تین ماہ میں 20 آیات، دوسرے تین ماہ میں 30 آیات اور تیسرے تین ماہ میں 50 آیات مع ترجمہ اور ضروری تشریح ہو۔ یہ آیات توحید، رسالت، آخرت، عبادات، اخلاقیات وغیرہ سے متعلق ہوں گی اور اسی طرح اگلے سالوں کے لیے بھی یہ ترتیب رکھی جائے۔ ترجمہ قرآن کسی مستند ترجمہ سے کیا جائے۔ مطالعہ قرآن حکیم (حصہ اول اور حصہ دوم) تیار کردہ العلم فاؤنڈیشن کراچی سے استفادہ کیا جائے۔

(v) الحدیث: تین سالوں میں 150 احادیث متن مع ترجمہ و ضروری تشریح کے ساتھ اس طرح پڑھائی جائیں کہ ہر سال 50 احادیث ہوں۔ یہ احادیث مبارکہ عقائد، عبادات، معاملات، اخلاقیات اور سیرت وغیرہ کے باب سے لی جائیں۔ ترجمہ قرآن اور حدیث کے بے شمار فوائد ہیں، چند درج ذیل ہیں:

- قرآن مجید اور احادیث مبارکہ کی تعلیم و تعلم سے دونوں جہانوں کا فائدہ حاصل ہوتا ہے اور اللہ تعالی کی رضا کا سبب بھی۔
- صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بکثرت احادیث یاد تھیں اور وہ اس علم کے حصول کے لئے دور دراز کے اسفار بھی کیا کرتے تھے۔ اس علم کی برکت سے ان سے مشابہت حاصل ہوتی ہے۔
- قرآن و سنت کے علم حاصل کرنے والے کو جنت کی بشارت دی گئی ہے، فرشتے ان سے مصافحہ کرتے ہیں۔ اس لیے یہ نہایت مقدس کام ہے جسے خوش نصیب لوگ اپنے سینے کے اندر محفوظ کرتے ہیں۔ انہی فضائل کے حصول کے لئے ائمہ کرام نے احادیث جمع کرنے میں نہایت مشقتیں اٹھائی ہیں۔

نوٹ: کسی مستند کتاب حدیث سے استفادہ کیا جائے۔ تربیتی نصاب (حصہ اول تا حصہ پنجم) تیار کردہ مکتب تعلیم القرآن کراچی کا متعلقہ حصہ بہتر رہے گا۔

(vi) المحادثۃ والتکلم: یہ مضمون عربی کی اہمیت کے پیش نظر شامل نصاب ہے۔ اس میں مجوزہ کتاب کے ذریعے عربی بول چال اور گفتگو کی مشق کرائی جاتی ہے۔ یہ سال دوم میں پڑھائی جاتی ہے۔

(vii) عربی مع النصوص: اس عنوان کے تحت سال دوم میں کتاب بعنوان "العربیۃ للناشئین" سے عربی میں مہارت حاصل کی جاتی ہے۔

(viii)القرآن الکریم والحدیث: سال سوم میں اسی عنوان کے تحت 100 منتخب آیات اور 100 منتخب احادیث مع ترجمہ پڑھائی جائیں گی ۔ترجمہ مولانا فتح محمد جالندھری یا مطالعہ قرآن مجید العلم فاؤنڈیشن یا کسی بھی مستند ترجمہ سے لیا جائے۔

احادیث کسی مستند کتاب سے یا تربیتی نصاب حصہ اول تا پنجم تیار کردہ "مکتب تعلیم القرآن کراچی" سے پڑھائی جائیں۔

(ix)سیرت نبوی: پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت بھی بہت اہمیت رکھتی ہے۔سال سوم کے اندر اسے مجوزہ کتاب سے اس انداز سے پڑھایا جائے کہ بچوں میں سیرت سے مناسبت اور عقیدت پیدا ہو جائے۔

(x)انگریزی: دور حاضر میں اس کی اہمیت کے پیش نظر اور دعوت و تبلیغ کی زبان کی حیثیت سے اسے دینی مضامین کا حصہ بنایا گیا ہے، مجوزہ کتاب سے اس کی تدریس اس انداز سے ہو کہ بچے آسانی کے ساتھ اس زبان میں تکلم کر سکیں۔

درج بالا مضامین دینی علوم کے حصہ میں شامل ہونے کے ساتھ ساتھ عصری مضامین کے حصہ میں مناسب انداز سے سموئے گئے ہیں، اس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ترجمہ قرآن والحدیث: اس مضمون کے تحت قرآن مجید کی سورۃ یوسف کی 100 آیات مع ترجمہ شامل کی گئی ہیں جو کسی مستند ترجمہ قرآن سے پڑھائی جائیں گی۔اسی طرح احادیث کے 50 عدد میں سے 42 احادیث از "متن الاربعین" اور 8 احادیث "مرج البحرین" سے پڑھائی جائیں گی۔

یہ مضمون سال اول میں اسلامیات (لازمی) کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔

ترجمہ قرآن اور احادیث کی اہمیت کے پیش نظر سال دوم اور سال سوم میں بھی علی الترتیب 100 منتخب قرآنی آیات (کسی مستند ترجمہ سے) اور 50 منتخب احادیث (کسی مستند حدیث کی کتاب سے) شامل کی گئی ہیں۔

سال سوم کے دینی مضامین میں القرآن الکریم والحدیث عنوان کے تحت شامل کردہ قرآنی آیات اور احادیث اس کے علاوہ ہیں۔

اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ان میں تکرار نہ ہو بلکہ ادارہ اپنے طور پر اس کا بہترین انتظام کر کے بچوں کی تعلیم و تربیت میں اہم کردار ادا کرے۔

سیرت نبوی: یہ مضمون سال اول تا سال سوم میں تاریخ کے ساتھ عصری مضمون کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔انگریزی کی کسی مستند کتاب سے یہ مضمون پڑھایا جائے گا۔

سال سوم میں سیرت نبوی از "قصص النبیین" دینی علوم میں الگ شامل کی گئی ہے، جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے۔

ان مضامین کے علاوہ عصری مضامین میں جماعت ششم تا ہشتم میں اردو املا، انگریزی تکلم، خطاطی وغیرہ مضامین بھی دینی مضامین کے اعتبار سے شامل کئے گئے ہیں۔ چونکہ تعلیم کے ساتھ ساتھ بچوں کی ہمہ جہت تربیت لازمی ہے، اس لیے انہیں دینی معلومات فراہم کرنا ادارے کی ذمہ داری ہے۔ یہ تین سالوں میں مرحلہ وار پڑھائے جائیں اور ان کا عملی مظاہرہ کروایا جائے۔ اس کی تفصیل درج ذیل ہے:

نماز: تعارف، اہمیت، فضائل اور ضروری مسائل وغیرہ کسی مستند کتاب سے عملی مشق کے ساتھ کروائے جائیں، جیسے تعلیم الاسلام، بہشتی زیور وغیرہ۔

مسنون دعائیں: چالیس مسنون دعائیں مع ترجمہ مرحلہ وار یاد کروائی جائیں۔ دعا، گفتگو، سلام، مجلس، سفر، والدین، رشتہ داروں وغیرہ کے آداب بیان کیے جائیں۔

عملی تربیت: اخلاق و کردار پر مختلف اوقات میں تربیتی نشستوں کا انعقاد کیا جائے۔ اسی کے ساتھ خطاطی، تقاریر، تلاوت وغیرہ کی مشق کرائی جائے، تفصیل یہ ہے:

- رسم الخط سکھانے کا اہتمام طلبہ کی اردو، انگلش اور عربی تحریر میں نمایاں نکھار پیدا کرتا ہے۔ خوشخطی کے اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے پہلے مفرد الفاظ، پھر مرحلہ وار مرکبات بطور مشق کروائے جائیں۔ خط نستعلیق، ثلث اور نسخ وغیرہ کو بہترین خطاطی کے ساتھ لکھنے سے جہاں غائبین متاثر ہوتے ہیں، وہیں خوش خط تحریر امتحانات میں اچھے نمبر حاصل کرنے کی وجہ بھی بنتی ہے۔ صحت املا اور خوش نویسی کا طلبہ میں ذوق اور تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں معاون بنتا ہے۔
- آج کے میڈیا کے دور میں اپنی بات کو منفرد انداز میں پیش کرنا اور لب و لہجے کے درست استعمال سے مخاطب کا دل موہ لینے کو معاشرے میں تحسین کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ معلومات اور علمی مواد کتنا ہی بہترین کیوں نہ ہو، اگر مخصوص اور شاندار طریقے سے بیان نہ کیا جائے تو وہ کثیر فوائد سمیٹنے سے قاصر رہتا ہے۔ اس لیے عربی / انگریزی / اردو وغیرہ زبانوں میں تقریر، خطابت ،ڈیبیٹ وغیرہ کا انتظام کیا جائے۔
- صحت اللہ تعالی کی نعمت بھی ہے اور امانت بھی۔ اس کا خیال رکھتے ہوئے صحت مند کھیلوں کا انعقاد کیا جائے۔
- خوبصورت آواز انسان کو طبعی طور پر پسند ہوتی ہے۔ جو طلبہ خوش الحان ہوتے ہیں، انہیں حمد و نعت اور نظمیں پڑھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں، اس میں وہ نہایت شوق سے حصہ لیتے ہیں اور یہ ہم نصابی سرگرمیاں تعلیمی مراحل میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- مطلوبہ معلومات کے سلسلے میں طے کردہ اصولوں کے مطابق بچوں کی راہنمائی کی جائے۔

- دینی معلومات میں مطلوبہ معلومات کے ساتھ ساتھ عملی تربیت کی جائے۔ تعلیم کا اصل مقصد تربیت ہی ہے، ورنہ اس کے بغیر مطلوبہ مقاصد حاصل نہیں ہو سکتے۔
- مستند کتب سے مطلوبہ معلومات پڑھائی جائیں، بہتر ہو گا کہ تربیتی نصاب (حصہ اول تا حصہ پنجم) تیار کردہ مکتب تعلیم القرآن کراچی سے استفادہ کیا جائے۔

3-3 مڈل کا نصاب (عصری علوم)

وفاقی وزارت تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت، حکومت پاکستان، اسلام آباد کے تیار کردہ نصاب اور تدریسی کتب برائے مڈل کلاسز سے استفادہ کیا جائے اور حسب قاعدہ امتحانات کا انعقاد کیا جائے۔ ہر ادارہ اپنی سہولت کے پیش نظر مضامین کو یکجا کر کے یا الگ الگ کر کے تدریس کا انتظام کر سکتا ہے۔ اس سلسلہ میں جہاں ضرورت ہو، مجمع العلوم الاسلامیہ سے رابطہ کیا جائے۔ مڈل کی سطح پر شامل کردہ مضامین کا تفصیلی خاکہ دیا جا چکا ہے، اسی کے مطابق عمل کیا جائے۔

یہ سارے مضامین پڑھانا ضروری ہیں، تاہم ادارے اپنی صوابدید پر جہاں ضرورت محسوس کریں، متعلقہ اسباق / ابواب میں مناسب تبدیلیاں کر سکتے ہیں۔ تدریس کے اوقات بھی اپنے حالات اور ماحول کے مطابق مقرر کر سکتے ہیں۔ ان مضامین کی موثر تدریس کے لیے طریقہ ہائے تدریس، انتظامی امور اور اساتذہ کی تربیت نہایت ضروری ہے۔ درسی کتب اور حوالہ جاتی کتب کا انتخاب معیاری ہو۔ ان تمام امور میں مجمع العلوم الاسلامیہ سے وقتاً فوقتاً مشاورت کی جائے تاکہ مطلوبہ نتائج حاصل کیے جا سکیں۔ طے کردہ مقاصد کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ نصاب میں ایسا مواد شامل کیا جائے جو بچوں کی ہمہ جہت تعلیم و تربیت کا سبب بن سکے۔

ضروری گزارشات:

- نگران اعلیٰ اور مدرسین باہمی مشاورت سے نصاب کی روح، اپنے ماحول اور اسلامی اقدار کے مطابق اپنے ادارے کے تمام امور مثلاً تدریسی مواد، اساتذہ کا انتخاب، طریقہ ہائے تدریس، نظام امتحانات، ہم نصابی مشاغل وغیرہ طے کر کے ان کا انعقاد فرمائیں۔ حسب ضرورت مجمع العلوم الاسلامیہ سے رابطہ کر کے راہنمائی حاصل کی جائے۔
- تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کا خصوصی انتظام کیا جائے۔ بچوں کی نگرانی اس انداز سے کی جائے جس میں نگران کا کردار فطری اور دینی تقاضوں کے مطابق ہو، کیونکہ اس کے بغیر تعلیم و تربیت اور نگرانی نہیں ہو سکتی۔
- ادارے کی صفائی کے ساتھ ساتھ بچوں کو صاف ستھرا رہنے کی ترغیب دی جائے اور جزا و سزا کا مناسب انتظام کیا جائے۔

- بچوں کے والدین یا سرپرست سے رابطہ رکھا جائے اور ان کے بچوں کے متعلق ان کی راہنمائی کی جائے، البتہ کسی کی بے جا مداخلت کی اجازت نہ دی جائے تاکہ ادارے کا نظم وضبط متاثر نہ ہو، مگر معاشرہ کے عوام وخواص کے مفید مشوروں کو اہمیت دی جائے۔
- ادارے کے نظم ونسق اور مالی امور پر توجہ دی جائے۔ بسا اوقات انتظامی اور مالی بے ضابطگی کے سبب ادارے کا وجود خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ مالیاتی نظام کو شفاف بنائے بغیر کوئی ریاست چل سکتی ہے نہ ہی کوئی ادارہ۔
- ادارے کے اندر ہم نصابی مشاغل مثلاً: کھیلوں کا انعقاد، مقابلہ حسن قراءت، مقابلہ صفائی، خطاطی، تقریر، تحریر وغیری کا انتظام کیا جائے اور بچوں کو ترغیب دینے کے لیے انعامات مقرر کیے جائیں۔
- بچے مستقبل کے معمار ہوتے ہیں، اس لیے ان کی تعلیم، پیشہ کے انتخاب اور دیگر امور میں ان کی راہنمائی اور حوصلہ افزائی کی جائے۔ اس سلسلے میں حسب ضرورت ماہرین تعلیم سے استفادہ کیا جائے۔
- تیار کردہ نصاب برائے حفظِ قرآن مع پرائمری اور متوسطہ (مڈل) کے درجات کی روشنی میں درسی کتب اور تدریسی مواد کا انتخاب کیا جائے۔ جہاں کتب کی تدوین کی ضرورت ہو تو متعلقہ مضامین کے مصنف حضرات کی خدمات حاصل کی جائیں۔ کتب کی تیاری میں خیال رکھا جائے کہ زبان عام فہم، آسان اور بچوں کی ذہنی استعداد کے مطابق ہو۔ مشقی سوالات میں مفصل، مختصر اور معروضی تینوں قسمیں شامل ہوں۔ ہر سبق، یونٹ کے حاصلات تعلم کی نشاندہی کی جائے۔ اساتذہ کے لیے ہدایات اور بچوں کی سرگرمیوں کی تفصیل بھی دی جائے۔
- عصری مضامین کے لیے درسی کتب اور متعلقہ مواد مرکزی حکومت کی پالیسی کے مطابق شامل کی جائیں۔ جہاں ضرورت ہو، حسب قواعد اس میں کمی بیشی کی جائے۔
- تعلیمی سال کا آغاز مجمع العلوم الاسلامیہ کی مشاورت سے ہوگا۔ نظام امتحانات میں حفظِ قرآن مع پرائمری درجہ میں ادارہ اپنے طور پر وقت کا تعین کرے، البتہ حفظِ قرآن کا آخری امتحان مجمع العلوم الاسلامیہ کے نظام کے تحت ہوگا اور کامیاب طلبہ کو اسناد جاری کی جائیں گی۔ متوسطہ کے درجے کے امتحانات مجمع العلوم الاسلامیہ کی مشاورت سے ہوں گے تاکہ اس نظام میں یکسانیت پیدا ہو۔
- مجمع العلوم الاسلامیہ کے ساتھ مدارس کے الحاق اور مدرسہ کی رجسٹریشن کے سلسلے میں براہ راست رابطہ متعلقہ ریجن / علاقہ کے ذمہ دار سے کیا جائے۔ اس سلسلے میں پہلے ہی مجمع کے مرکزی دفتر کی طرف سے مسئولین مقرر کیے گئے ہیں۔ مختلف مضامین کے نصاب میں راہنمائی حاصل کرنے کے لیے بھی متعلقہ مسئولین سے رابطہ کیا جائے۔
- مجمع العلوم کے تمام امور میں دینی اقدار، اسلامی تعلیمات اور قواعد وضوابط کا خیال رکھا جائے۔ کسی پر تنقید نہ ہو، کسی کی دل آزاری نہ ہو اور کسی کی تنقیص ہرگز نہ ہو۔ امید ہے کہ ان گزارشات پر عمل کرتے ہوئے اس نظام کو بہتر بنانے کے لیے مجمع العلوم الاسلامیہ کے ساتھ تعاون کرکے عند اللہ ماجور ہوں گے۔

4-الثانویۃ العامۃ مع میٹرک

4-1خاکۂ نصاب برائے ثانویہ عامہ مع میٹرک

درجہ اولیٰ مع جماعت نہم					
نمبر شمار	مضمون	کتب	ہفتہ وار پیریڈ	سالانہ پیریڈ	نمبرات
1	علم الصرف مع الاجراء	دروس الصرف (تسہیل ارشاد الصرف) مع اجراء، مرتبہ جامعۃ الرشید	12	396	200
2	علم النحو مع الاجراء	دروس النحو (تسہیل نحو میر) / اقناع الضمیر (عربی برائے معہد) مع اجراء، شرح مائۃ عامل، تسہیل النحو	12	396	200
3	اللغۃ العربیۃ والحدیث	العربیۃ بین یدیک (الجزء الاول کامل) الأربعون النوویہ (حفظ اور حدیث کے عملی پہلوؤں کی نشاندہی اور تربیت)	5	165	100
4	علم التجوید	جمال القرآن مع حفظ جزء عم الربع الاخیر	2	66	50
5	عقائد وفقہ	ارشاد الفقہ (تلخیص بہشتی زیور)	2	66	50
	لائبریری	کتب سیرت اور اکابر کی سوانح پر خاص توجہ دی جائے	2	66	-
		مجموع درس نظامی	**35(72%)**	**1155**	**600**
1	انگریزی (لازمی)	انگلش + گرامر	3	99	75
2	اردو (لازمی)	اردو، قواعد وانشاء نہم	2	66	75
3	اسلامیات (لازمی)	اسلامیات مع مطالعہ قرآن	1	33	50
4	مطالعہ پاکستان (لازمی)	مطالعہ پاکستان	1	33	50
5	جنرل سائنس (اختیاری)	جنرل سائنس	2	66	75
6	جنرل ریاضی (اختیاری)	جنرل ریاضی	2	66	75

7	اسلامیات (اختیاری)	اسلامیات (یا دیگر اختیاری)	1	33	75
8	اسلامی تاریخ (اختیاری)	تاریخ اسلام	1	33	75
		مجموع عصری مضامین	**13(28٪)**	**429**	**550**
		کل پیریڈز	**48**	**1584**	**1150**

درجہ ثانیہ مع جماعت دہم					
نمبر شمار	**مضمون**	**کتب**	**ہفتہ وار پیریڈ**	**سالانہ پیریڈ**	**نمبرات**
1	القرآن الکریم	ترجمہ و تفسیر پارہ نمبر:30، مع تطبیق الصرف والنحو، حفظ جزء عم الربع الثالث	4	132	100
2	علم التجوید	فوائد مکیہ	2	66	50
3	الحدیث	زاد الطالبین (حفظ 100 احادیث)، خیر الاصول فی حدیث الرسول (حفظ)	3	99	50
4	اللغۃ العربیہ	العربیۃ بین یدیک (الجزء الثانی الی الوحدۃ الثامنہ)، معلم الانشاء (الجزء الاول کامل)	4	132	50
5	فقہ العبادات	المختصر القدوری (اوّل)	5	165	100
6	فقہ المعاملات	المختصر القدوری (ثانی)	5	165	100
7	الصرف	شذا العرف فی فن الصرف	3	99	50
8	النحو	ہدایۃ النحو	4	132	50
9	منطق	تیسیر المنطق (اردو)، ایساغوجی (عربی)	2	66	50
	لائبریری	(مطالعہ کے لیے کتب مختص کی جائیں، کتب سیرت اور اکابر کی سوانح پر خاص توجہ دی جائے)	2	66	-
		مجموع درس نظامی	**34(71٪)**	**1122**	**600**
1	انگریزی (لازمی)	English-10	4	132	75
2	اردو (لازمی)	اردو، قواعد و انشاء	2	66	75

3	اسلامیات(لازمی)	اسلامیات مع مطالعہ قرآن	1	33	50
4	مطالعہ پاکستان(لازمی)	مطالعہ پاکستان	1	33	50
5	جنرل سائنس(اختیاری)	General science	2	66	75
6	جنرل ریاضی(اختیاری)	General math	2	66	75
7	اسلامیات(اختیاری)	اسلامیات / دیگر	1	33	75
8	اسلامی تاریخ(اختیاری)	تاریخ اسلام	1	33	75
		مجموع عصری مضامین	**14(29%)**	**462**	**550**
		کل پیریڈز	**48**	**1584**	**1150**

ضروری وضاحت بابت سکیم آف اسٹڈیز عصری علوم برائے نہم ودہم کلاسز:

فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ایچ8/4 اسلام آباد نے بحوالہ نیشنل کریکولم کونسل مراسلہ نمبر:NCC/(2019/1-10مورخہ 22 اپریل 25،2021جون2021اور 15جولائی 2021کی تعمیل میں مراسلہ NO52-1/FBISE/RES/33356، مورخہ 2 ستمبر2021بعنوان ' Establishment of Technical Wing at FBISE"میں سیکنڈری کے لیے درج ذیل سکیم آف اسٹڈیز متعارف کروادیا ہے:

(i)لازمی مضامین برائے نہم ودہم الگ الگ پرچہ کل نمبر:500

1	انگریزی	150
2	اردو	150
3	اسلامک ایجوکیشن / اخلاقیات برائے غیر مسلم	100
4	مطالعہ پاکستان	100

(ii)اختیاری مضامین برائے نہم دہم الگ الگ پرچہ کل نمبر:600

(الف)سائنس گروپ:

فزکس، کیمسٹری، ریاضی، بیالوجی / کمپیوٹر سائنس / ٹیکنیکل مضمون۔

(ب) ہومینٹیز گروپ:

جنرل سائنس، جنرل ریاضی، دو مضامین برائے سوشل سائنس یا ایک مضمون برائے سوشل سائنس اور ایک مضمون برائے ٹیکنیکل

(ج) ٹیکنیکل گروپ:

جنرل سائنس، جنرل ریاضی، دو مضامین برائے ٹیکنیکل ایک قسم کے۔

فہرست برائے سوشل سائنس مضامین:

LIST OF SOCIAL SCIENCE SUBJECTS

1. Computer Science
2. Islamic Studies
3. Islamic History
4. Economics
5. Education
6. Civics
7. Clothing & Textile
8. Health & Physical Education
9. Essentials of Home Economics
10. Food and Nutrition
11. English Literature
12. Arabic
13. Art and Model Drawing
14. Geography
15. Commercial Geography

LIST OF TECHNICAL SUBJECTS

1. Electrical Wiring
2. Computer Hardware (Orientation)
3. Wood Working & Furniture Making
4. Food Processing and Preservation
5. Welding (ARC & GAS)
6. Motor Winding
7. Dress Making & Fashion Designing
8. Cosmetology (Hair and Beauty Services)
9. Esthetics (Hair and Beauty Services)
10. Introduction to Tourism
11. Tourism Management
12. Applied Electrician
13. Industrial Electrician
14. Applied HVACR
15. Basic of HVACR
16. Fundamentals of Cooking
17. Professional Cooking
18. Working Principle of Hotel Management
19. Introduction to Hotel Management
20. Graphic Designing
21. Media Production
22. Plumbing and Solar Water Heating System-I
23. Plumbing and Solar Water Heating System-II
24. Fashion Designing
25. Dress Making
26. Internet of Things Software Development
27. Internet of Things Hardware Development

Note: The question paper will comprise three sections:
- Section-A 20% MCQs. It will be compulsory and collected after prescribed time.
- Section-B 50% short answers questions.
- Section-C 30% long/essay type questions.

ہدایات:

خاکہ کے مطابق درجہ اولی کے سالانہ کل پیریڈز 1584 میں سے دینی علوم بشمول لائبریری کے کل پیریڈ 1155 بنتے ہیں، جبکہ بقیہ 429 عصری مضامین کے ہیں جو علی الترتیب 72 فیصد اور 28 فیصد کے تناسب سے ہیں۔

درجہ ثانویہ کے 1584 پیریڈز میں سے دینی مضامین اور عصری مضامین علی الترتیب 1122 (71٪) اور 462 (29٪) بنتے ہیں۔ اسی نسبت سے یہ مضامین پڑھائے جائیں۔

- ہر پیریڈ 45 منٹ دورانیہ کا ہو گا۔
- بزمِ ادب ہفتہ میں ایک بار ہم نصابی مشاغل کے طور پر منعقد کیا جائے۔
- ہفتہ میں چھ دن تدریس کا انتظام کیا جائے، اور ایک دن چھٹی ہو۔
- نصاب کا خاکہ دو سال پر مشتمل ہے، جس میں چھٹیاں شامل ہیں۔
- صبح اسمبلی میں قرآن مجید کی تلاوت اور قومی ترانے کا اہتمام کیا جائے۔
- مطالعہ کے لیے لائبریری کا بندوبست کیا جائے۔ اسی طرح جسمانی ورزش کے لیے بھی مناسب انتظام کیا جائے۔
- فن خطابت اور فن خطاطی کے لیے بھی مناسب انتظام کیا جائے۔

ثانویہ عامہ مع میٹرک

اس نصاب کے دو حصے ہیں:

i. ثانویہ عامہ جو دو سالوں، درجہ اولیٰ اور درجہ ثانیہ پر مشتمل ہے۔ ان دونوں درجات میں دینی علوم سے متعلق ابتدائی معلومات، مثلاً ترجمہ و تفسیر قرآن، حدیث شریف، الصرف والنحو وغیرہ فراہم کی جاتی ہیں۔ اس کی تفصیل ثانویہ عامہ کے نصاب تیار کردہ مجمع العلوم الاسلامیہ میں درج ہے، جو اگلے صفحات میں موجود ہے۔

ii. میٹرک، جو دو سالوں، جماعت نہم اور جماعت دہم پر مشتمل ہے۔ ان دونوں جماعتوں میں عصری علوم سے متعلق کتابیں مثلاً: اردو، انگریزی، ریاضی، جنرل سائنس وغیرہ پڑھائی جاتی ہیں۔ ان مضامین کے لیے نصاب وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت، حکومت پاکستان، اسلام آباد کی زیرِ نگرانی تیار کیا گیا ہے، وہی نصاب اس کی حقیقی روح کے مطابق مناسب انداز سے دینی مدارس میں متعارف کیا جاتا ہے۔

ثانویہ عامہ مع میٹرک کے یہ دونوں حصے مجمع العلوم الاسلامیہ کے ساتھ ملک بھر سے ملحقہ دینی اداروں میں تعلیمی سال 23-2022 سے متعارف کیے جا رہے ہیں۔ منظور شدہ پالیسی کے مطابق ثانویہ عامہ کے درجہ ثانیہ کا امتحان مجمع العلوم الاسلامیہ کے زیرِ اہتمام لیا جائے گا، جب کہ میٹرک کا امتحان حسب قاعدہ فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن اسلام آباد کے تحت لیا جائے گا

البتہ موجودہ پالیسی کے تحت ثانویہ عامہ سال اول کے امتحانات کا انعقاد ہر ملحقہ مدرسہ / ادارہ اپنے طور پر کرلے۔ اس صورت میں متعلقہ ادارہ دینی مضامین کے سال اول کی سند / سرٹیفکیٹ خود جاری کرے گا، جبکہ درجہ ثانیہ کی سند مجمع العلوم الاسلامیہ اور عصری مضامین کا سرٹیفکیٹ متعلقہ بورڈ جاری کرے گا۔ حکومتی پالیسی کے مطابق یہ دونوں قسم کی اسناد / سرٹیفکیٹ میٹرک کے مساوی قرار دیے جائیں گے، جس کی بنیاد پر اگلے مرحلے میں تعلیم جاری رکھی جائے گی۔

حکومتی پالیسی

انٹر بورڈ کمیٹی آف چیئرمین (آئی بی سی سی) اسلام آباد جس کے تحت ملک بھر کے تمام امتحانی بورڈ چل رہے ہیں، کی گزشتہ اور موجودہ پالیسی کے مطابق کسی بھی وفاق / تنظیم / رابطہ یا آزاد خود مختار جامعات کی زیر نگرانی منعقدہ ثانویہ عامہ (دینی علوم سے متعلق) کے امتحان میں کامیاب ہونے والے طلبہ / طالبات اگر میٹرک کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو ان کے لیے لازم ہے کہ ثانویہ عامہ میں کامیابی کے بعد میٹرک کی سطح پر انگریزی، اردو، مطالعہ پاکستان اور ریاضی کے مضامین بھی پاس کریں۔ اس کے بغیر ثانویہ عامہ کو میٹرک کے مساوی قرار نہیں دیا جاسکتا۔ اسی طرح ثانویہ خاصہ کو انٹرمیڈیٹ کے مساوی قرار دینے کے لئے ثانویہ خاصہ کی تکمیل کے بعد انٹر کی سطح پر انگریزی، اردو اور مطالعہ پاکستان کے علاوہ کوئی اختیاری مضمون (اسلامیات یا عربی کے علاوہ) پاس کرنا ہوں گے۔ متعلقہ وفاق / تنظیم اور خود مختار اداروں کی طرف سے جاری کردہ سند بنام "شھادۃ العالمیہ فی علوم العربیہ والاسلامیہ" کے معادلہ کے لیے ہائیر ایجوکیشن کمیشن کو درج ذیل دستاویز مطلوب ہوتے ہیں:

- مڈل کا اصل سرٹیفکیٹ جاری کردہ از منظور شدہ پرائیویٹ یا سرکاری ادارہ
- متعلقہ وفاق / تنظیم یا خود مختار ادارہ کی طرف سے الگ الگ جاری کردہ ثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ، عالیہ اور عالمیہ کی اسناد باقاعدہ دوبارہ تصدیق کردہ از متعلقہ وفاق / تنظیم یا خود مختار ادارہ، نیز ثانویہ عامہ اور ثانویہ خاصہ کی اسناد کی آئی بی سی سی سے توثیق بھی ضروری ہے۔

درج بالا پالیسی کے مطابق نئے منظور شدہ دینی بورڈ بشمول مجمع العلوم الاسلامیہ کراچی اور نئے منظور شدہ آزاد خود مختار ادارے بشمول جامعۃ الرشید کراچی کی طرف سے جاری کردہ اسناد کی بھی وہی حیثیت ہوگی جو وفاق / تنظیم / خود مختار اداروں کی ہے۔ چنانچہ متعلقہ اسناد کے معادلہ کے لئے وہی لائحہ عمل اختیار کرنا ہوگا۔

مجمع العلوم الاسلامیہ نے اپنے ملحقہ مدارس / اداروں کی سہولت کے لیے اور عصر حاضر کے تقاضوں کے پیش نظر اپنے نظام تعلیم میں دینی علوم کے ساتھ عصری مضامین شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس غرض کے لیے مختلف درجات کے لیے نصاب مرتب کیا جارہا ہے۔ زیرِ نظر نصاب اسی کی ایک کڑی ہے۔ ثانویہ عامہ مع میٹرک کے نصاب کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

- پہلے سے تیار کردہ حفظ قرآن مع پرائمری اور متوسط (مڈل) کے نصاب کے تسلسل میں دینی معلومات کے ساتھ ساتھ میٹرک کی سطح پر عصری علوم کی تدریس کا اہتمام کرنا
- دینی اور عصری علوم میں مزید تعلیم کے مواقع فراہم کرنا، مثلاً قرآن و حدیث، فقہ و اصول فقہ، منطق، فلسفہ، کلام وغیرہ اور دورِ حاضر کے عصری مضامین وغیرہ
- ہر معاشرہ کی دینی و دنیوی ضروریات اور اقدار کے مطابق طلبہ کی رہنمائی کرنا
- تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ کی روحانی تربیت کرنا
- زیرِ نظر نصاب کی روشنی میں نظام الاوقات، تعلیمی سرگرمیوں، ہم نصابی مشاغل وغیرہ میں رہنمائی کرنا
- نصاب کی بنیاد پر مجوزہ کتب کے سلسلے میں رہنمائی کرنا
- ادارے کے عملہ اور اساتذہ کے لئے رہنما اصول وضع کرنا
- اسلامی اقدار کو ترجیحاً پیش نظر رکھ کر عصری تقاضوں کے مطابق رہنمائی کرنا
- حکومتی سطح پر یا دیگر اداروں کی طرف سے اُٹھنے والے مسائل کو حل کرنے میں مدد کرنا

نصاب کے مقاصد

مجمع العلوم الاسلامیہ اپنے ملحقہ مدارس کے طلبہ و طالبات کے لیے ایسا نظام تعلیم فراہم کرنا چاہتا ہے، جس میں دینی و دنیوی تعلیم کا امتزاج ہو، تاکہ وہ دور حاضر کے مسائل اور چیلنجز کا مقابلہ کرکے معاشرہ میں قائدانہ کردار ادا کرسکیں۔ چنانچہ اس کے لیے ابتدائی جماعتوں سے لے کر اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے دینی و عصری مضامین پر مشتمل نصاب مرتب کیا جارہا ہے۔ زیرِ نظر نصاب برائے ثانویہ عامہ مع میٹرک اس کی ایک کڑی ہے، جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- ادارے ثانویہ عامہ کی سطح پر دینی علوم پر مشتمل ایسی کتب کا انتخاب کرسکیں، جو بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے موزوں ہو
- ادارے درسی کتب کے علاوہ حوالہ جاتی کتب کا تعین کرکے اساتذہ کی رہنمائی کرسکیں
- عصری مضامین کے انتخاب میں ادارہ اور اساتذہ کے لئے آسانیاں پیدا کرکے ان کی رہنمائی کرسکیں

- تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کا ہمہ جہت اہتمام وانصرام کر سکیں۔
- نصابی اُمور کے علاوہ ہم نصابی مشاغل میں اساتذہ اور طلبہ کی رہنمائی کی جاسکے۔
- اس نظام کے فارغ التحصیل معاشرہ کے اندر مختلف میدانوں، مثلاً تدریسی، انتظامی، معاشی، معاشرتی، سیاسی وغیرہ میں اُمت کی رہنمائی کر کے قائدانہ کردار ادا کر سکیں۔

4-2 ثانویہ عامہ (اولی وثانویہ) کا نصاب

اس نصاب کے درجہ اولیٰ (سال اول) میں علم الصرف، علم النحو، علم التجوید، اللغۃ العربیہ وغیرہ شامل ہیں، جبکہ درجہ ثانویہ میں القرآن (ترجمہ مع تفسیر)، الحدیث النبویہ، علم التجوید، اللغۃ العربیہ، فقہ العبادات، فقہ المعاملات، علم الصرف، علم النحو، المنطق وغیرہ شامل ہیں، دوسالہ نصاب اور ان کی الگ الگ تفصیل آئندہ صفحات میں آرہی ہے:

3-4 الثانوية العامة(الدرجة الأولى)
1-علم الصرف وتطبيقه

المادة	علم الصرف والتطبيق	الكتاب	دروس الصرف	المؤلف	اساتذة جامعة الرشيد
الحصص الاسبوعية	12	الحصص السنوية	396	الدرجات	200

أهداف التعلم

تعرف أهمية علم الصرف وتطبيق قواعده وتنمية المهاراة الاربعة في اللغة العربية.
تعرف الحروف الأصلية من الحروف الزوائد و تعرف أحوال تصاريف الفعل وأصولها.
تعرف الأسماء والأفعال وتعرف المشتقات وأوزانها و الأبنية المختلفة للمعايير المختلفة.

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	تعريف علم الصرف ومصطلحاته	1-تعريف عِلم الصّرف،واهميته موضوعه،غرضه 2- واضع ومؤسس عِلم الصّرف 3-تعريف المصطلحات الابتدائيه من الكتاب	24
2	الكلمة وأنواعها	1-تعريف الكلمة وانواعها 2-الفعل،الاسم،الحرف- 3-تعريف الماضى والمضارع والامر والنهى وتصريفاتها	24
3	تقسيم الفعل	1- تعريف المصدر-الجامد- المشتق واسماء المشتق مع الاجراء 2-المثبت-المنفى-المعلوم-المجهول 3- المجرد والمزيد فيه	24
4	الأوزان وتصريفها	1-الماضى، المثبت المعلوم والمجهول الماضى المنفى ، المعلوم والمجهول 2-الثلاثى المجرد والمزيد فيه- الرباعى المجرد والمزيد فيه- الخماسى المجرد والمزيد فيه	30
5	تقسيم الفعل والاسم باعتبارأقسام الحروف	الصحيح- المهموز(الفاء، العين، اللام) 2- المعتل(مثال، اجوف، ناقص) 3-المضاعف(الثلاثى، الرباعى)	30

		4- اللفيف(المقرون،المفروق) 5-التطبيق	
6	بناء الماضى والمضارع وتصاريفها	1-بناء الماضى مع الأقسام 2-بناء المضارع مع الأقسام 3-الاجراء	30
7	ادوات الجزم والنصب وتصاريفها	1-لم،لما،لام الامر،لاالناهية،كلم المجازات وعملها 2-ان، لن ، كى ،اذن وعملها 3-المعلوم و المجهول والاجراء	20
8	تصاريف لام التأكيد مع النون التاكيد	1-تصاريف لام التاكيد مع النون الثقيلة فى المضارع المعلوم والمجهول مع الاجراء 2-تصاريف لام التاكيد مع النون الخفيفة فى المضارع المعلوم والمجهول مع الاجراء	24
9	بحث الامر والنهى	1-قاعدة بناء الامر 2- تصاريف الامر المعلوم والمجهول 3-قاعدة بناء النهى واقسامه	20
10	الأسماء المشتقة	1-بناء الأسماء المشتقة وفعل التعجب 2-تصاريفها- 3- الاجراء	24
11	تقسيم الاسم باعتبار الجنس والعدد	1- المذكر والمؤنث 2-أقسام المؤنث، الحقيقى،اللفظى 3- الواحد-المثنى-الجمع واقسامه 4-الاجراء	24
12	ابواب الثلاثى المجرد والرباعى مع الأقسام	1-نصرينصر- سمع يسمع و فتح يفتح- حسب يحسب و كرم يكرم 2-الافعال والتفعيل-الافعيلال 3-الفعلل	24

13	القواعد للأبواب المختلفة	1-قاعدة الف المقصورة والممدودة 2-قاعدة الثاءالى اثاقل 3-قاعدة الحروف الشمسية والقمرية وقاعدة لم يحمرَّ	24
14	قواعدالمثال والأجوف مع الأقسام	1-قاعدة قال ،باع الى قاعدة سيد ،ميت 2- ضرب يضرب الى الاستفعال	20
15	قواعدالناقص مع الأقسام	1-قاعدة دعا مع التفصيل	20
16	أبواب اللفيف والمضاف والمهموز مع الأقسام	1-اللفيف وأقسامه 2-المضاعف وأقسامه 3-المهموز وأقسامه	24

الرقم	المصادر والمراجع	
1	المبدع في التصريف	أبو حيان الاندلسي
2	الممتع في التصريف	ابن عصفور الإشبيلي
3	شذ العرف فى فن الصرف	الشيخ احمد الحملاوى
4	جامع الدروس العربية	الشيخ مصطفى الغلابينى
5	ارشاد الصرف (باللغة العربية)	الشيخ منظور شاه
6	علم الصرف العربى	الدكتورصبرى المتولى
7	ارشاد الصر ف (مع حاشية اردو)	الشيخ محمد نير ضياء

ہدایات:

1- صرف کے پہلے سال ابتدائی اصطلاحات سمجھادی جائیں، قرآن مجید سے واحد اور جمع کے لفظ سے مثال سمجھائی جاسکتی ہے۔ جب طلبہ ماضی اور مضارع کی گردان پہچان لیں تو صرف کی تعریف مکمل سمجھنے میں آسانی ہوگی، واحد سے جمع یا ماضی سے مضارع کی صورت میں ایک لفظ سے دوسرے لفظ بنانے کا طریقہ سیکھیں گے۔

2- ابتدا میں صرف صغیر اور صرف کبیر سے شروعات کی جائے۔

3- پہلے زبانی سبق پڑھایا جائے اور مثالیں دے کر سمجھایا جائے، پھر کتاب سے پڑھایا جائے۔

تطبیق کا طریقہ کار:

1- تطبیق اصل چیز ہے، سبق سمجھانے کے ساتھ ہی متعلقہ مثالوں سے اجرا ہو، تاکہ سبق آسانی سے یاد ہو سکے۔

2- بہتر ہے کہ سبق پڑھانے اور اجراء کے لیے ایک ہی استاذ ہو۔

3- قوانین کے اجراء میں تعلیل ایسے انداز سے کی جائے جس سے قوانین کی دوہرائی ہو سکے۔

4- ابتدا میں استاذ خود اجراء کرواکر طریقہ سکھائے، پھر طلبہ کو باری باری صیغے سنوا کر حل کروائیں۔

5- غیر مانوس اور خود ساختہ صیغوں کی بجائے قرآن مجید، احادیث شریفہ اور کلام عرب میں مستعمل الفاظ کو حل کرنے پر توجہ دی جائے۔

6- تدریب الصرف، مفردات القرآن اور صفوۃ المصادر سے ابواب بنانے اور تطبیق میں مدد لی جائے۔

2-علم النحو وتطبيقه(الدرجة الأولى)

المادة	النحووتطبيقه	الكتاب	دروس النحو وتسهيل النحو	المولف	اساتذه جامعة الرشيد
الحصص الأسبوعية	12	الحصص السنوية	396	الدرجات	200

أهداف التعلم

أن يفهم الطالب القواعد الضرورية للنحووتراكيبه و يفهم تراكيب الجمل العربية
أن يقدر الطالب على مطالعة النصوص ويحصل له ملكة القراءة الصحيحة للعبارات العربية
أن يحصل للطالب استعداد قراءة الكتب المفصلة للنحوالعربي

دروس النحو (تسهيل نحو مير)

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	مقدمة	1-تعريف علم النحو،موضوعه و غرضه 3- تدوينه 4-اهميته	14
2	التقسيم الأول اللفظ المفرد والمركب	1-تعريف اللفظ وأقسامه 2-أقسام الكلمة(الاسم و الفعل والحرف) علاماتها واقسامها 3- المركب المفيد وغير المفيد مع الاقسام 4-التطبيق من تسهيل النحووآيات القرآن	14
3	أقسام الجملة	1- باعتبار اللفظ: الاسمية والفعلية ، الخبرية والإنشائية 2- أقسام الجملة الانشائية : الأمر والنهى والاستفهام والتمنى والترجى 3-الاجراء من تسهيل النحو وآيات القرآن	14
4	التقسيم الثانى اللفظ المعرب والمبنى	1-تعريف المعرب والمبنى 2-اقسام المعرب 3-اقسام المبنى(الأصل وغيره من الاقسام) 4-الاجراء من تسهيل النحووآيات القرآن	15
5	الاسم الغير المتمكن	1-المعرفة والنكرة، المذكر والمؤنث، الواحد والتثنية والجمع مع االمراجعة 2-الإعراب مع اقسامه	15
6	الاسم المتمكن	إعراب الفعل المضارع، العامل والمعمول	15
7	الحروف العامله واقسامها	الحروف الجارة،الحروف المشبهة بالفعل، ما ولا المشبتهان بليس، لا التى لنفى الجنس، حروف النداء،الحروف الناصبة، الحروف الجازمة	15
8	الفعال العاملة	الفعل المعلوم واقسامه، الفعل المجهول، الفعل المتعدى، الافعال الناسخه، افعال المدح والذم، فعل التعجب	15
9	الاسماء العاملة	اسماءالشرط، اسماء الافعال، اسم الفاعل، اسم المفعول، صفة المشبهة، اسم التفضيل، المصدر، المضاف- الاسم التام، اسماء الكنايات	15
10	الفوائد الضروريه	النعت،التاكيد، البدل، المعطوف بالحرف وعطف البيان،	15
11	الحروف الغير العاملة	1-أقسامها،الفاظها ، معانيها 4-الاجراء من تسهيل النحو وآيات القرآن	15
12	بحث الاستثناء	1-تعريف الاستثناء والمستثنى والمستثنى منه 2-حروف الاستثناء 3-تقسيم المستثنى الى متصل ومنقطع ومفرغ وغير مفرغ 4-تقسيم الكلام الذى يقع فيه الاستثناء إلى موجب وغير موجب 5-إعراب المستثنى 6-التطبيق من تسهيل النحو وآيات القرآن	15

المصادر والمراجع

الرقم	اسم الكتاب	اسم المؤلف	المطبع
1	النحو الواضح	على الجارم ومصطفى امين	الدارالمصرية السعودية
2	جامع الدروس العربية	للشيخ مصطفى الغلاييني	قديمى كتب خانہ كراچى
3	النحو التطبيقى	خالد عبدالعزير	دارالؤلؤة
4	العلامات النحوية	مولانا محمد حسن	اداره محمديہ لاہور

شرح مائة عامل

الرقم	العنوان الرئيسة	العنوان الفرعية	الحصص
1	المقدمة	1.تعارف الكتاب 2.تقسيم العوامل النحوية اللفظية والمعنوية والسماعية والقياسية	15
2	النوع الأول	1.الحروف الجارة ومعانيها 2. أقسام الجمل التى تقع جواباً للقسم	14
3	النوع الثانى	1. عمل الحروف المشبهة بالفعل ومعانيها 2. ما الكافة عن العمل	14
4	النوع الثالث	1. عمل ما ولا المشبهتان بليس	14
5	النوع الرابع	1. الحروف الناصبة للاسم 2.عمل حروف النداء	14
6	النوع الخامس	1. الحروف الناصبة للفعل المضارع	14
7	النوع السادس	1. الحروف الجازمة للفعل المضارع	14
8	النوع السابع	1. الأسماء الجازمة للفعل المضارع 2. معانى الأسماء الجازمة للفعل المضارع	14
9	النوع الثامن	1. القواعدالتي تتعلق بالعدد والمعدود 2.أسماء الكنايات وعملها	14
10	النوع التاسع	1.أقسام أسماء الأفعال 2.عمل أسماء الأفعال ومعانيها	14
11	النوع العاشر	1. وجہ تسمية الأفعال الناقصة ،عملها وبيا ن معانيها 2. استعمال "كان" 3. حكم تقديم اخبارها على أسمائها وعلى أنفسها	14
12	النوع الحادى عشر	1.وجہ تسمية أفعال المقاربة،عملها ومعانيها 2.بيان النوعين لعمل عسى 3.حكم مطابقة خبرعسى مع إسمه	14
13	النوع الثانى عشر	1. أفعال المدح والذم 2.حكم الاسم الواقع بعد المخصوص بالمدح او الذم	14
14	النوع الثالث عشر	1.وجہ تسمية أفعال القلوب ،تقسيمها إلى الشك واليقين وعملها 2.وجہ عدم اقتصارها على مفعول واحد 3.متى يجوز إبطال عملها	14
15	العوامل القياسية	1.عدد العوامل القياسية 2.اختلاف البصريين والكوفيين فى ان المصدر اصل ام الفعل؟ 3.بيان أقسام المصدر باعتبارالعمل 4. شرائط عمل اسم الفاعل والمفعول والصفة المشبهة 5.أقسام الاضافة وعدد العوامل المعنوية	15
16	اعراب القرآن	1.نورالايضاح الى باب التيمم 2- سورة مريم(كامل) مع اعراب آياتها	14

المصادر والمراجع

اسم الكتاب	اسم المؤلف	المطبع
1-النحو الواضح	على الجارم ومصطفى امين	الدارالمصرية السعودية
2-جامع الدروس العربية	شيخ مصطفى الغلاييني	قديمى كتب خانہ كراچى
3-النحو التطبيقى	خالد عبدالعزير	دار اللؤلؤة
4-العلامات النحوية	مولانا محمد حسن	اداره محمديہ لاہور

3-اللغة العربية والحديث(الدرجة الأولى)

المادة	اللغة العربية والحديث	الكتاب	العربية بين يديک(الكتاب الاول)والأربعين النووية		
الحصص الاسبوعية	5	الحصص السنوية	165	الدرجات	100

أهداف التعلم

- تهدف المادةالى تمكين الدارس من الكفايات التالية: الكفاية اللغوية،والكفاية الاتصالية،والكفاية الثقافية.
- تدريب الدارس على المهارات الاربع:الاستماع،القراءة،الكلام،الكتابة.
- الإستفادة من قوائم الألفاظ الموجودة في العالم العربي

الرقم	الموضوع	تفصيل الموضوع	الحصص
1	الوحدة الاولى	أهمية اللغة ، حوارات ،مفردات : المهن- البلدان- الجنسيات والتدريبات	6
2	الوحدة الثانية	حوارات ،مفردات: افراد العائلة ، بعض الأماكن فى البيت ، تدريبات ، اختبر نفسک	8
3	الوحدة الثالثة	حوارات، مفردات: غرف البيت، أثاث البيت، أيام الاسبوع ، تدريبات	6
4	الوحدة الرابعة	حوارات ، مفردات: الاعداد الترتيبية من 1- الى 10، المونث و المذكر، تدريبات،اختبر نفسک	8
5	الوحدة الخامسة	حوارات مفردات: الأطعمة و الأشربة، تدريبات	6
6	الوحدة السادسة	حوارات ،مفردات:اماكن العبادات، ا اعمال العبادات ،تدريبات، اختبر نفسک	8
7	الوحدة السابعة	حوارات ، مفردات: أماكن المدرسة، تدريبات	6
8	الوحدة الثامنة	حوارات ،مفردات: أماكن العمل تدريبات، الاختبار النصفى	8
9	الوحدة التاسعة	حوارات ،تدريبات	8
10	الوحدة العاشرة	حوارات ،مفردات: فصول السنة،صفات الجو، تدريبات ، اختبر نفسک	8
11	الوحدة الحادية عشرة	حوارات ، مفردات: أسماء الألوان، اسماء الأماكن خارج البيت ، تدريبات	8
12	الوحدة الثانية عشرة	حوارات ، مفردات: هوايات،العاب،جمعيات المدرسية ،تدريبات، اختبر نفسک	8
13	الوحدة الثالثہ عشرة	حوارات ، مفردات: متعلقات السفر ، تدريبات	8
14	الوحدة الرابعة عشرة	حوارات ، مفردات: مفردات تتعلق بالعمرة و الحج ،تدريبات، اختبر نفسک	8
15	الوحدة الخامسة عشرة	حوارات ، مفردات: ما تتعلق بالصحة المرض ،تدريبات	8
16	الوحدة السادسة عشرة	حوارات ،مفردات: الشهور العربية و الانجليزية ،تدريبات	8
17	الاحاديث	العشره	10

18	الاحاديث	العشره	10
19	الاحاديث	العشره	10
20	الاحاديث	العشره	10

ہدایات:

- پوری کتاب میں 16 یونٹ ہیں، اور ہر یونٹ میں تین حوارات، ۴ قسم کی تدریبات ہیں، ایک یونٹ مقررہ حصص میں مکمل کرنے کی کوشش کی جائے۔
- تین دن حوارات کے، چار دن تدریبات کے اور باقی دو دن میں موضوع سے متعلقہ اضافی مفردات پڑھائی جائیں۔
- حوارات زبانی یاد کروانی ہیں اور تدریبات کو تختہ تحریر پر لکھ کر حل کروائیں اور مفردات زبانی یاد کروائیں۔
- احادیث مبارکہ بمطابق مجوزہ تفصیل پڑھائی جائیں۔

4-علم التجويد (الدرجة الأولى)

المادة	التجويد	الكتاب	جمال القرآن مع جزء عم ربع الاخير		
الحصص الاسبوعية	2	الحصص السنوية	66	الدرجات	50

أهداف التعلم

طالب علم تجوید کے بنیادی قواعد سے آگاہ ہو جائیں
تجوید کی اہمیت اور ضرورت سے واقف ہو سکیں
قرآن مجید کی تلاوت ترتیل اور تجوید کے ساتھ کر سکیں، خصوصا پارہ نمبر 30 کا آخری ربع۔
اسلام کے بنیادی عقائد وارکان سے واقف ہوں اور ان پر عمل کر سکیں۔

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	لمعہ نمبر ایک تا تین	1- تجوید کی تعریف 2- تجوید کی ضرورت واہمیت 3- آداب تلاوت	5
2	لمعہ نمبر 4	1- مخارج حروف (16 مخارج) 2- تفہیم نقشہ	5

		3- عملی مشق	
3	لمعہ نمبر 5 اور 6	1-صفات حروف مع اقسام 2-صفات ذاتیہ (17 کی تفصیل) 3-فوائد خمسہ کی وضاحت 4-متعلقہ حروف کی مشق مثالوں کے ساتھ 5-صفات محسنہ محلیہ	10
4	لمعہ نمبر 7	1-لام کے قواعد 2- عملی مشق مع امثلہ	5
5	لمعہ نمبر 8	راء کے قواعد	5
6	لمعہ نمبر 9	میم ساکنہ اور میم مشدد کے قواعد عملی مشق	5
7	لمعہ نمبر 10	نون ساکن اور نون مشدد کے قواعد	5
8	لمعہ نمبر 11	الف واو اور یاء کے قواعد	2
9	لمعہ نمبر 12	تجوید اور ترتیل کی مشق کے ساتھ	2
10	لمعہ نمبر 13	قواعد وقف	2
11	لمعہ نمبر 14	1- آٹھ قواعد 2-فوائد ضروریہ 3-پندرہ فوائد	10
12	پارہ عم کا آخری ربع	تجوید وترتیل کی مشق کرتے ہوئے	9

ہدایات:

- یہ مضمون علم التجوید انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور درس نظامی میں اس کا دورانیہ مختصر (صرف دو سال) ہے۔
- تجوید کے لیے ماہر استاذ کا تقرر عمل میں لایا جائے۔
- مقررہ کتاب کی روشنی میں قواعد کو آسان بنا کر لکھوایا جائے تاکہ یاد رکھنے میں آسانی ہو۔
- حفظ قواعد کے ساتھ عملی مشق (ترتیل قرآن) کروائی جائے۔
- کتاب میں موجود حواشی میں دیگر کتب تجوید کے نام بطور مآخذ اور حوالہ جات دیے گئے ہیں۔ اساتذہ کرام ان کتابوں سے مزید راہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔

5-العقائد والفقه(الدرجة الأولى)

المادة	العقائد والفقه	الكتاب	ارشاد الفقة (تلخیص بہشتی زیور)
الحصص الاسبوعية	2	الحصص السنوية	66
الدرجات	50		

أهداف التعلم

طالب علم عقائد کے بارے میں ضروری امور جان سکیں
روزمرہ کے ضروری مسائل سے واقف ہوسکیں
مسائل کو سمجھتے ہوئے ان پر عمل پیرا ہوسکیں

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	مقدمة	تعارف کتاب ومنصف	4
2	عقائد	عقائد کا بیان	8
3	طہارت کا بیان	• وضو، غسل • پانی اور تیمم کا بیان • نجاست کی اقسام وغیرہ	10
4	نماز کا بیان	• حکم،اوقات، شرائط • ارکان جماعت،لاحق، مسبوق • مکروہات کا بیان • مسجد کے احکام • وتر، سجدہ سہو وتلاوت • احکام سفر،نماز جمعہ وعیدین • نماز جنازہ کا بیان	10
5	زکوۃ کا بیان	• نصاب • مقدار زکوۃ • عشر،مستحقین زکوۃ • صدقہ فطر وغیرہ	8
6	روزے کا بیان	• تعریف، رؤیت ہلال • قضا، نذرنفل روزہ وغیرہ۔ • مکروہات ومفسدات صودم • متفرقات • کفارہ وفدیہ کا بیان	10
7	حج کا بیان	• فرضیت حج ، اقسام حج، فرائض • میقات احرام • طواف، سعی، حلق • جنایات عمرہ کا بیان	8
8	متفرقات	• اعمال صالحہ، اجتناب عن المعاصی • رسوم وبدعات • آداب واخلاق	8

4-4الثانوية العامة(الدرجة الثانية)

1-القرآن الكريم

المادة	القرآن الكريم	الكتاب	القرآن الكريم (جزء 30)
الحصص الاسبوعة	4	الحصص السنوية	132
الدرجات	100		

أهداف التعلم

ان يقدرالطالب على ترجمة القران الكريم اللفظية و على شرح آياته من جزء 30 مع تطبيق قواعد الصرف والنحوعليها
ان يقدر الطالب على التدبرفي القران وأن يعمل بما فيه
ان يحفظ الطالب الربع الثالث من الجزء الاخر من القرآن الكريم

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية (الترجمة والتفسير المختصر و التحقيق الصرفى والنحوى واللغوى)	الحصص
1	سورة النباء	السورة الكاملة	10
2	سورة النزعت	أيضا	10
3	سورة عبس	أيضا	5
4	سورة التكوير	أيضا	5
5	سورة الإنفطار	أيضا	5
6	سورة المطففين	أيضا	10
7	سورة الانشقاق	أيضا	4
8	سورة البروج	أيضا	5
9	سورة الطارق	أيضا	4
10	سورة الأعلى	أيضا	4
11	سورة الغاشية	أيضا	4
12	سورة الفجر	أيضا مع الحفظ من سورة الفجر الى سورة القدر	6
13	سورة البلد	أيضا	5
14	سورة الشمس	أيضا	4
15	سورة الليل	أيضا	4
16	سورة الضحى	أيضا	2
17	سورة الم نشرح	أيضا	2
18	سورة التين	أيضا	2
19	سورة العلق	أيضا	5
20	سورة القدر	أيضا	2
21	سورة البينة	أيضا	4
22	سورة الزلزال	أيضا	2
23	سورة العاديات	أيضا	2
24	سورة القارعة	أيضا	2
25	سورة التكاثر، وسورة العصر وسورة الهمزة	أيضا	4
26	سورة الفيل، سورة	أيضا	4

	القريش		
27	سورةالماعون، سورة الكوثر	أيضا	4
28	سورة الكافرون، سورة النصر	أيضا	4
29	سورة اللهب	أيضا	2
30	سورة الإخلاص	أيضا	2
31	سورة الفلق، سورة الناس	أيضا	4

الكتب الدراسية

اسم الكتاب	اسم المصنف	اسم المطبع
إعراب القران (جزءعم)	محمد وصافی	بیروت
معارف القران(جزءعم)	المفتی محمد شفیع عثمانی	مکتبة معارف القران کراتشی

المطالعة والمراجع

اسم الكتاب	اسم المصنف	اسم المطبع
التفسير العثمانی	شبیر احمد عثمانی	الطاف اینڈ سنز کراتشی
صفوة التفاسير	محمد علی الصابونی	بیروت
تفسیرابن کثیر	حافظ عماد الدین ابن کثیر	بیروت
آسان ترجمہ قرآن	مفتی محمد تقی عثمانی	مکتبة معارف القران کراتشی

ہدایات:

ترجمہ شروع کرانے سے پہلے ترجمہ کے اصول پڑھائے جائیں، مثلاً جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ کے ترجمے کا طریقہ، موصوف صفت، مضاف مضاف الیہ، اوراسماء موصولہ کا ترجمہ وغیرہ۔ البتہ تفسیر کی گہرائی میں بالکل نہ جایا جائے بلکہ اصل ہدف صرفی، نحوی لغوی حل پر ہو اور لفظی ترجمہ کی خوب مشق کرائی جائے۔ روزانہ کی بنیاد پر ہر طالب علم سے گزشتہ دن پڑھائے گئے ترجمہ کا کچھ حصہ لازماً سنا جائے۔ لفظی ترجمہ میں ایسا اسلوب اختیار کیا جائے کہ طالب علم ہر جز کو ٹھیک سے پہچان کر ترجمہ کرے۔

مثلاً: **فسیکفیکھم اللہ = ف+ س+ یکفی+ ک+ ھم+ اللہ**

(پس + عنقریب + کافی ہو گا + آپ کیلیے + ان کے مقابلے میں + اللہ) خصوصاً ضمیر منصوب متصل کو وضاحت سے الگ کر کے بیان کیا جائے کیونکہ اس میں غلطی کرنا طلبہ میں عام ہے۔

2-علم التجويد(الدرجة الثانية)

المادة	التجويد	الكتاب	فوائد مكية		
الحصص الاسبوعية	2	الحصص السنوية	66	الدرجات	50

أهداف التعلم

طالب علم تجوید کے بنیادی قواعد سے آگاہ ہو سکیں
تجوید کی اہمیت اور ضرورت سے واقف ہو سکیں
قرآن مجید کی تلاوت ترتیل و تجوید کے ساتھ کر سکیں
اسلام کے بنیادی عقائد کو سمجھ کر ان پر عمل پیرا ہوں

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	باب اول	○ مقدمہ ○ مخارج حروف ○ صفات حروف ○ تفہیم جدول حروف ○ صفات کی اقسام	18
2	باب دوم	○ تفہیم وترقیق ○ نون وتنوین ○ میم ساکن ○ حروف غنہ ○ ادغام کے قواعد ○ همزہ کے قواعد ○ حرکات کا بیان	18
3	باب سوم	○ اجتماع ساکنین ○ مد اور اس کی اقسام ○ تفہیم نقشہ ○ وقف کے احکام	15
4	خاتمہ	○ تعارف علوم قرات ○ قراء عشرة ○ الحان کا بیان	15

ہدایات:

- حصہ حفظ از سورۃ الفجر تا سورۃ القدر کا خصوصی اہتمام کیا جائے۔
- اس مضمون کے لیے تجوید کے ماہر استاذ کا تقرر عمل میں لایا جائے۔
- مقررہ کتاب کی روشنی میں قواعد کو آسان بنا کر لکھوایا جائے تا کہ یاد رکھنے میں آسانی ہو۔
- حفظ قواعد کے ساتھ عملی مشق (ترتیل قرآن) کروائی جائے۔

3- الحديث الشريف(الدرجة الثانية)

المادة	الحديث	الكتاب	زاد الطالبين ،خير الاصول فى حديث الرسول
الحصص الاسبوعية	3	الحصص السنوية	99
الدرجات	50		

1-زاد الطالبين

أهداف التعلم

ان يقدر الطالب على فهم مائة حديث وحفظه من كتاب زاد الطالبين
ان يقدر الطالب على القراءة الصحيحة للحديث الشريف
ان يقدر الطالب على فهم مصطلحات الحديث الشريف

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	الباب الأول في جوامع الكلم ومنابع الحكم والمواعظ الحسنة	• الجملة الإسمية (37 مرويات) • نوع آخر منها (69 مرويات) • الجملة الإسمية التي دخلت عليها لا (79 مرويات) • الجملة الاسمية التي دخلت عليها إن (111مرويات) • الجملة الاسمية التي دخلت عليها إنما(114مرويات) • الجملة الفعلية (125 مرويات) • نوع آخر وهو ما في أوله لا النافية (138 مرويات) • صيغ الأمر والنهي (176 مرويات) • ليس الناقصة (187 مرويات) • الشرط والجزاء (252 مرويات) • نوع آخر منه (266 مرويات) • ذكر بعض المغيبات (25 مرويات)	36
2	الباب الثاني في الواقعات والقصص	40قصص	14

2-خير الاصول

أهداف التعلم

طلبہ اصول حدیث کا تعارف حاصل کرسکیں
مصطلحات حدیث کی تعریفات اچھی طرح سمجھ سکیں

الرقم	االعناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	مقدمة	مقدمات ومباديات علوم الحديث	3
2	مصنف کے حالات	• نام ونسب • پیدائش و وفات • اسفار علمیہ	3

		• تصانيف	
3	خطبة الكتاب	• تعريف أصول الحديث • ثمرته وغايته • موضوعه • تعريف الحديث	3
4	تقسيم الحديث	• الخبر المتواتر • خبر الواحد	2
5	التقسيم الأول	• المرفوع • الموقوف • المقطوع	2
6	التقسيم الثانى	• المشهور • العزيز • الغريب	2
7	التقسيم الثالث	• الصحيح لذاته • الحسن لذاته • الضعيف • الصحيح لغيره • الحسن لغيره • الموضوع • المتروك • الشاذ • المحفوظ • المنكر • المعروف • المعلل • المضطرب • المقلوب • المصحف • المدرج	6
8	التقسيم الرابع	• المتصل • المسند • المعلق • المعضل • المرسل • المدلس • المنقطع	6
9	التقسيم الخامس	• المعنعن • المسلسل	2

10	بيان صيغ الاداء	• 16 صيغ الاداء • الفرق بين حدثنى وأخبرنى	2
11	بيان كتب الحديث	• التقسيم الأول ○ الجامع ○ السنن ○ المسند ○ المعجم ○ الجزء ○ المفرد الغريب ○ المستخرج ○ المستدرك • التقسيم الثاني ○ خمسة أقسام	3
12	بيان الصحاح الستة	• كتب الستة • مراتبها • مذاهب أصحابها	3
13	بيان الجرح والتعديل	• الفاظ التعديل • الفاظ الجرح • شروط قبول الجرح والتعديل	2
14	بعض أسماء المحدثين المتعصبين في الجرح		2
15	بعض أسماء المحدثين المتشددين في الجرح		3
16	التعارض في الجرح والتعديل		3
17	فائدة		2

ہدایات:

- مصطلحات الحدیث اس طور پر بیان ہوں کہ اس میں نہ اختصار ہو اور نہ زیادہ تفصیل۔
- مصنف کے حالات مکمل طور پر بیان کئے جائیں۔
- مصنف کی عبارات میں جو کلمات مشکل ہوں، ان کی وضاحت کی جائے۔
- ہر مصطلح کی لغوی اور اصطلاحی وضاحت مثالوں کے ساتھ پیش کی جائے۔
- تمام مصطلحات کو لغوی اور اصطلاحی معنوں کے ساتھ یاد کرانے کا اہتمام کیا جائے۔

4-اللغة العربية(الدرجة الثانية)

المادة	اللغة العربية	الكتاب	العربية بين يديک(الجزءالثاني إلى الوحدةالثامنة) معلم الانشاء(الجزءالاؤل كامل)
الحصص الاسبوعية	4	الحصص السنوية	132
الدرجات	50		

1-العربية بين يديک

أهداف التعلم

تمكين الدارس على الكفايات اللغوية والاتصالية،والثقافية.
تدريب الدارس على المهارات الاربعة:الاستماع،القراءة،الكلام،الكتابة.
الاستفادة من قوائم الالفاظ الموجودة فى العالم العربي

الرقم	الموضوع	تفصيل الموضوع	الحصص
1	الوحدة الاولى	العناية بالصحة	4
2	الوحدة االثانية	الترويح عن النفس	4
3	الوحدة الثالثة	الحياة الزوجية	4
4	الوحدة الرابعة	الحياة فى المدينة	4
5	الوحدة الخامسة	العلم و التعلم	4
6	الوحدة السادسة	المهن	4
7	الوحدة السابعة	اللغة العربية	4
8	الوحدة الثامنة	الجوائز	4
9	الاختبار	الاختبار النصفى	4

ہدایات:

- "العربیۃ بین یدیک" کتاب الثانی کے دو جزء ہیں، پہلے جزء میں 7 یونٹ ہیں، اور ایک یونٹ میں 2 حوارات اور تین مضامین ہیں۔
- ایک یونٹ کو 10 دن میں ختم کرنا ہے، اس طور پر کہ ایک دن میں صرف حوار یا مضمون پڑھانا ہے اور دوسرے دن تدریبات کروانی ہیں۔
- حوارات کو بہر حال زبانی یاد کروانا ہے، اگلے دن تدریب حل کروانے سے پہلے حوار سنا جائے۔
- مضامین کی عبارت کی تصحیح کے ساتھ، عربی لہجے میں، اور علمی انداز میں مضمون پڑھنے کی مشق بھی کروائی جائے۔
- حوارات اور مضامین میں آنے والے نئے اسماء اور افعال کا، درست استعمال سکھائیں۔

2-معلم الانشاء(ج-1)

أهداف التعلم

تمكين الطالب على قراءة القرآن الكريم و تدبرمعانيه واستجلاء وفهم فصاحته
إنماء تنمية مقدرة قدرة المتعلمين في فهم النصوص الأدبيّة وتحليلها وتذوّق ما فيها من صور فنيّة
إبرازجمال الأدب العربي وما فيه من عناصر الأصالة

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	مقدمة الكتاب	--	3
2	الدرس الاؤل	الكلمة واقسامها	3
3	الدرس الثانى	تعريف النكرة والمعرفة واقسامها	3
4	الدرس الثالث	المركب التام والناقص واقسامها	4
5	الدرس الرابع	المركب التوصيفى وتمارينها	4
6	الدرس الخامس	المركب الاضافى وقواعدها	4
7	الدرس السادس	الجمل الاسميه وقواعدها	4
8	الدرس السابع	الجمل الفعليه وقواعدها	4
9	الدرس الثامن	اقسام الفعل	3
10	الدرس التاسع	الفعل المضارع وتمارينها	4
11	الدرس العاشر	الفعل المجهول ونائب الفاعل	4
12	الدرس الحادى عشر	الماضى البعيد والماضى الاستمرارى	4
13	الدرس الثانى عشر	فعل الامر وطريقة بنائها	3
14	الدرس الثالث عشر	فعل النهى وطريقة بنائها	3
15	الدرس الرابع عشر	استعمال قد بالماضى	3
16	الدرس الخامس عشر	استعمال لم، لما ولن	4
17	الدرس السادس عشر	تاكيد المستقبل بلام والنون	4
18	الدرس السابع عشر	ادوات الاستفهام	3
19	الدرس الثامن عشر	ادوات الشرط الجازمة وغير الجازمة	3
20	الدرس التاسع عشر	الاسم الموصول	4
21	الدرس العشرون	الجمل النواسخة	4
22	الدرس الحادى والعشرون	الافعال الناقصة	4
23	الدرس الثانى والعشرون	ماولا المشبهتان	3
24	الدرس الثالث والعشرون	لا نفى جنس	3
25	الدرس الرابع والعشرون	افعال المقاربة	4
26	الدرس الخامس والعشرون	الحروف الجارة	3
27	الرسائل	رسالة من طالب الى ابيه	4

5- فقه العبادات من كتاب القدورى (اول)(الدرجة الثانية)

المادة	فقه العبادات	الكتاب	المختصر القدورى(اول)
الحصص الاسبوعية	5	الحصص السنوية	165
الدرجات	100		

أهداف التعلم

١- التعارف على المسائل الفقهية بالاختصار
٢- تنمية مواهب الطلاب في معرفة أسلوب الفقه
٣- حفظ بعض المسائل الهامة من كل باب

الرقم	العنوان الرئيسة	العنوان الفرعية	الحصص
1	المقدمة	1- البداية 2- خطبة الكتاب	8
2	كتاب الطهارة	1-احكام الوضوء والمياه 2- أحكام التيمم والمسح على الخفين 3- احكم الحيض والنفاس والأنجاس	10
3	كتاب الصلاة	1-الصَّلاة، ومشروعيَّتها وحكمة تشريعها واوقات الصلاة 2- احكام الاذان والاقامة 3- احكام الصلاة وكيفيتها،والجماعة 4- مفسدات الصلاة ومكروهاتها 8- حكم قضاء الفوائت 9- حكم اوقات المكروهة للصلاة 10-احكام النوافل 11-احكام سجود السهو 12-احكام صلاة المريض 13-احكام سجود التلاوة 14-احكام صلاة المسافر 15-صلاة الجمعة والعيدين 17صلاة الكسوف والخسوف والاستسقاء 19-قيام شهر رمضان 20-صلاة الخوف 21-صلاة الجنازة 22-احكام الشهيد 23-الصلاة فى الكعبة	32
4	كتاب الزكاة	1-احكام الزكوة 2- نصاب الزكوة 3- زكوة الفضة	10

		4- زكوة الذهب 5- زكوة العروض 6- زكوة الزروع والثمار 7- مصارف الزكوة 8- صدقة الفطر	

5	كتاب الصوم	1- الصوم وانواعہ 2-روية الهلال 3- مايفسد الصوم ومالايفسد 4- االمسائل الجديدة التى تتعلق با لصوم	8
6	احكام الاعتكاف	1- حكم الاعتكاف و تعريفہ وانواعہ وآدابہ ومكروهاته ومبطلاته 2- حكم الاعتكاف المنذور 3- المسائل الجديدة تتعلق بالاعتكاف	8

7	احكام الحج واقسامہ	1- حكم الحج وشرائط وجوبہ 2- المواقيت وتقديم الاحرام عليهاو كيفية لبس الاحرام وآدابہ 3-الحج القران والتمتع 4جنايات الحج 5-حكم المحصر بالحج 6-فوات الحج واحكام العمرة 7-الهدى	10

8	اليمين	1-اليمين لغة واصطلاحا 2- اقسام اليمين وكفارتہ	3

9	الجنايات	1-انواع القتل وموجباتہ 2-لزوم القصاص بالاقرار 3-الديات 4-القسامہ 5-المعاقل	5
10	الحدود واقسامه	1-الشرب 2-القذف 3-السرقہ وقطاع الطريق	5
11	احكام الاشربه	1-الاشربة المحرمة الاربعة 2-احكام النبيد 3-حكم تخليل الخمر	5

12	الصيد	1-احكام الاصطياد واقسامہ 2-حكم اكل صيد غاب عن الصائد بعد الاصابة	26

		3-حكم الصيد بالمعراض والبندقية 4-حكم ماأبين من الصيدوحكم صيد المجوسى والمرتدوالوثنى 5-حكم اكل صيد قتله رجلان فى الاكل والضمان 6-اصطياد مالايؤكل لحمه	
13	الذبائح	1-احكام الذبائح 2-الاحكام المتفرقة عن الصيد والذبائح	
14	كتاب الاضحية	1-حكم الاضحية وشرائطهاواحكامها	

15	الدعوى	1- تعريف المدعى والمدعى عليه 2-شرائط صحة الدعوى واحكامه	5
16	الشهادات	1-حكم اداء الشهادة فى الحقوق والحدودو نصاب الشهادة 2-احكام الشهادة على الشهادة 3-الرجو ع عن الشهادة	8

17	القضاء والتحكيم	1-شروط القضاء واحكامه 2-آداب القاضى	8

18	الجهاد	1- الجهاد لغة واصطلاحا حكمه وآدابه 2- احكام الامان والاستيلاء 3- احكام الغنيمة والاستيمان 4- الخراج والجزيه	8

19	احكام الحظر والاباحة	- استعمال الحرير 2- التحلى بالذهب والفضة 3- احكام الاوانى 4- تحلية المصحف والمسجد 7- مسائل النظر 8- المسائل المتفرقة	16

المصادروالمراجع

الارقام	الكتاب	المصنف
1	الفقه الميسر	للشيخ شفيق الرحمن الندوى
2	اللباب فى شرح الكتاب	عبد الغني الغنيمي الدمشقي الميداني
3	النتف فى الفتاوى	علي بن الحسين بن محمد السغدي أبو الحسن
4	المصطلحات الفقهية حسب ترتيب ابواب الفقه	للشيخ سيدحكيم شاه صاحب
5	التشريع الجنائى الاسلامى	للشيخ عبدالقادر العودة

قدوری میں عملی مشق کے ضروری مواضع

نمبر شمار	مواضع	جن ابواب میں موجود ہیں
1	تیمم کا عملی طریقہ	التيمم
2	فیئ الزوال معلوم کرنا	اوقات الصلوة
3	اقامت کہنے کا درست طریقہ	باب الاذان
4	نماز کا عملی طریقہ	صفة الصلاة
5	نمازِ عید کا عملی طریقہ	صلاة العيدين
6	میت کو غسل دینے کا طریقہ، کفنانے، نماز جنازہ پڑھانے، میت کو دفنانے کا طریقہ	كتاب الجنائز
7	مال تجارت کی زکوۃ نکالنے کا طریقہ	باب عروض التجارة
8	حج کا عملی طریقہ	كتاب الحج
9	نکاح پڑھانے کا عملی طریقہ	كتاب النكاح
10	جانور کو ذبح کرنے کا طریقہ	كتاب الذبائح
11	شرعی فیصلہ کرنے اور لکھنے کا طریقہ	كتاب آداب القاضى

قدوری میں موجود شرعی مقادیر

نمبر شمار	مواضع	جن ابواب میں موجود ہیں	موجودہ اوزان کے اعتبار سے
1	الدرهم	باب الانجاس	3.0618گرام
2	السترة	مايفسدالصلاة ومايكره فيها	18انچ
3	الذراع	مايفسدالصلاة ومايكره فيها	ڈیڑھ فٹ
4	الميل	باب التيمم	1.8288کلومیٹر
6	قيراطان	باب زكوة الذهب	0.4374گرام
7	نصف مثقال	باب زكوة الذهب	2.187گرام
7	اربعة مثاقيل	باب زكوة الذهب	17.496گرام
8	200دراهم	زكوة الفضة	612.36گرام
9	40درهم	زكوة الفضة	122.472گرام
10	المثقال	باب زكوة الذهب	4.374گرام
11	20مثقال	باب زكوة الذهب	87.48گرام
12	الصاع	باب صدقة الفطر	3184.272گرام
13	نصف الصاع	باب صدقة الفطر	1574.64گرام
14	10000دراهم	كتاب الديات	30618گرام
15	1000مثقال	كتاب الديات	4374گرام

6-فقه المعاملات من القدورى(الثانى)(الدرجة الثانية)

المادة	فقه المعاملات	الكتاب	المختصر القدورى (الثانى)		
الحصص الاسبوعية	5	الحصص السنوية	165	الدرجات	100

أهداف التعلم

معرفة الجزئيات الفقهية صورها واحكامها بشكل مبسوط و معرفة المصطلحات الفقهية المتعلقة بكل باب من ابواب المعاملات المالية
معرفة المصطلحات الجديدة (الهامة) المتعلقة بالمعاملات المالية وضبطهاوفهم الصور الحديثة للمعاملات المالية والاحكام الفقهية المتعلقة بها
معرفة المعاملات الباطلة والفاسدة من المعاملات السارية فى العصر الراهن و معرفة الفروق بين احكام المعاملات المتشابهة

الرقم	العنوان الرئيسة	العنوان الفرعية	الحصص
1	كتاب البيع	1. تعريف ألبيع والأحكام المتعلقة بالايجاب والقبول ومجلس العقد 2. ثلاث نموذجات سهلة المعاصرة للايجاب والقبول عبر آلات الاتصال الحديثة 3. تطبيقات مجلس العقد في العقود عبر آلات الاتصال الحديثة 4. تفاصيل ألبيع الحال والموجل 5. حفظ وبيان اهم المصطلحات باللغة الانجليزية	15
2	أقسام الخيار	1. خيار الشرط وما يتعلق به من أحكام الضمان، والتنفيذ و انتهاء الخيارمع ثلاث تطبيقات معاصرة لقضايا خيار الشرط 2. خيار الرؤية، تفصيله و مسقطاته وأحكام بيع الفضولي مع ثلاث تطبيقات معاصرة لقضايا خيار الرؤية. 3. خيار العيب ، تنفيذه وما يتعلق باحكام الرد والرجوع بالنقصان مع ثلاث تطبيقات معاصرة لقضايا خيارالعيب.	12
3	البيع الفاسد والباطل والمكروه	1. تعريف بيع الفاسد والباطل وأنواعهماوتطبيقاتهما . 2. البيوع المكروهة: النجش وتلقى الجلب وبيع الحاضرللبادى 3. ثلاث تطبيقات معاصرة لقضايا البيع الفاسد والباطل والبيوع المكروهة	6

4	كتاب الربوا	1. أقسام الربوا ،واحكام عقد الصرف 2. مجمل تفاصيل الحوار الدائر حول ربوا البنوك التقليدية	6
5	بيع السلم	1. شرائطه وتطبيقاته ،تعريف عقد السلم وما يجوز في السلم وما لا يجوز - 2. ثلاث تطبيقات معاصرة لبيوع السلم في البنوك الاسلامية	6
6	بيع الصرف	1. تعريف بيع الصرف ، شرائطه وتطبيقاته، وصور بطلانه. 2. شرائطه وتطبيقاته و أحكام الكساد في النقود 3. مجمل تفاصيل الحوار الدائر حول ثمنية النقود الورقية	6
7	بيع الرهن	1. تعريف الرهن وشرائط المرهون والديون الموثقة بالرهون 2. ثلاث تطبيقات معاصرة لقضايا الرهن في البنوك الاسلامية	6
8	أحكام الحجر وانوعه ومايتعلق بالضمانات.	1. تعريف الحجر والاسباب الموجبة له ،وبيان أنواع المحجورين . 2. اسباب رفع الحجر وأحكام الحجر على المفلس والفاسق.	6
9	أحكام الاقراروأنواعه	1. تعريف الاقرار وشروط صحته والفرق بين اقرار الدين والأمانة. 2. أحكام الاقرار بالنسب وما يتعلق به عن أحكام الميراث.	6
10	أحكام الاجارة وأنواعها	1. تعريف الاجارة وشرائط صحتها 2. أحكام الاجارة عند عدم تعيين المنافع المستأجرة. 3. أحكام الاختلافات الناشئة بين الأجير والمستأجر. 4. مجمل تفاصيل الاجارة المنتهية بالتمليك	6

11	أحكام الشفعة وطرق استقرار حق الشفعة	1. تعريف الشفعة ومتى يثبت حق الشفعة . 2. ماتبطل بہ الشفعة ومايسقط بہ بعد الاثبات. 3. بِيان الخيارات الثابتة للشفيع. 4. بيان استرداد حق الشفعة بعد السقوط	6
12	الشركة وانواعها	1. تعرِيف الشركة وأقسامها. 2. مالاتجوز فيہ الشركة وعلل عدم الجواز. 3. أحكام الشركة الفاسدة وأحكام الضمان فى الشركة. 4. مجمل تفاصيل شركات المساهمة (جوائنٹ سٹاك كمپني)	6
13	المضاربة تعريفها وأنواعها	1. تعريف المضاربة وبيان مايكون رأس المال فيها. 2. مايتعلق بتصرفات ا لمضارب فى المضاربة المطلقة والمقيدة. 3. حكم هلاك المال فى المضاربة وتقسيم الربح والخسران. 4. مجمل تفاصيل صناديق المضاربة المعاصرة	6
14	كتاب الوكالة	1. مايجوز التوكيل بہ وما لايجوز و شرائط صحة الوكالة 2. عزل الوكيل وبيان مايبطل بہ الوكالة 3. احكام الوكيل بالخصومة	6
15	كتاب الكفالة	1. التعريف بالكفالة وبيان اقسامها 2. ماتصح الكفالة بہ ومالاتصح 3. حكم الكفالة عن مال الكتابة	6
16	كتاب الحوالة	1. التعريف بالحوالة وبيان اركانها ومصطلحاتها 2. بيان حكم الحوالة وشرائط صحتها	6
17	كتاب الصلح	1. التعريف بالصلح وبيان انواعہ 2. بيان مايجوز الصلح عنہ من الدعاوى ومالايجوز الصلح عنہ	6
18	كتاب الهبة	1. التعريف بالهبة وبيان اركانہ وشرائطہ والفاظہ 2. حكم هبة المشاع فيمايقسم وفيما لايقسم وذكر بعض جزئياتہ 3. حكم العمرى والرقبى 4. حكم الاستثناء فى الهبة	6

19	كتاب الغصب	1. تعريف الغصب وبيان فوائد قيوده 2. صور النقصان فى المغصوب واحكامها 3. حكم زوائد المغصوب ومنافعہ و تفصيل ضمانها	6
20	كتاب الوديعة	1. تعريف الوديعة وبيان فوائد قيوده 2. حكم تعدد المودعين 3. حكم مخالفة المودع شرطہ	6
21	كتاب العارية	1. تعريف العارية و فوائد قيوده وبيان الفاظ العارية 2. بيان مايجوز للمستعير ومالايجوز 3. كيفية رد العارية الى المالک	6
22	كتاب اللقطة	1. تعريف اللقطة و فوائد قيوده 2. احكام اللقطة 3. مصرف اللقطة	6
23	كتاب احياء الموات	1. تعريف الارض الموات واحكامہ 2. التحجير صورتہ واحكامہ 3. مقدارحريم البئر والعين وغيره	6
24	كتاب المزارعة	1. تعريف المزارعة وفوائد قيوده واحكامہ 2. طريق تقسيم الخارج فى المزارعة الصحيحة والفاسدة 3. حكم امتناع احد العاقدين فى المزارعة 4. التفصيل فى نفقات المزارعة	6
25	كتاب المساقاة	1. تعريف المساقاة وفوائد قيوده واحكامہ 2. شرائط جواز المساقاة وبيان مايجوز فيہ 3. بيان ما يبطل المساقاة	6

الكتب الدراسية والمراجع الهامة مع اسماء المؤلفين مع بيانات النشر

نام كتاب	المؤلف	المكتبة
المختصرللقدورى (الكتاب الدراسي)	الامام القدورى رحمہ الله	مكتبة البشرى كراچى
الجوهرة النيرة (شرح القدورى)	أبو بكر بن علي المعروف بالحدادي	مكتبه حقانيه ملتان
آسان فقه المعاملات	محمد حسين خليل خيل	مكتبة الحجاز كراچى

7- شذا العرف فى فن الصرف (الدرجة الثانية)

المادة	علم الصرف	الكتاب	شذا العرف فى فن الصرف
الحصص الاسبوعية	3	الحصص السنوية	99
الدرجات	50		

حاصل التعلم

تعرف أهمية علم الصرف وتطبيق قواعده وتنمية المهارات فى اللغة العربية۔
ابراز دور القواعدالصرفية لفہم القرآن الكريم۔
انشاء القدرة على الكلام واتقان اللغة عبر القواعد الصرفية۔

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	المقدمة	1- اهمية علم الصرف و تدوينه 2-نشأة عِلم الصّرف۔ 3- واضع ومؤسس عِلم الصّرف	3
2	بين يدى الكتاب	1-خطبة الكتاب 2-مقدمة الكتاب	3
3	تقسيم الكلمة	1-الكلمة:الفعل،الاسم،الحرف	3
4	ميزان الصرفى والقلب	1-الثلاثى و الرباعى۔ 2-الامور الخمسة للقلب	3
5	الباب الاول فى الفعل وتقسيماته	1- الماضى والمضارع والامر 2-الصحيح والمعتل۔ 3-اقسام الصحيح والمعتل	3
6	الابواب الستة للثلاثى المجرد	1-من باب ضرب الى كرم	3
7	تنبيهات	1-الفوائد السبعة	3
8	اوزان الرباعى المجرد وملحقاته	1-اوزان الرباعى المجرد 2-ملحقاته السبعة	3
9	اوزان الثلاثى المزيد فيہ	1-ثمانى عشربابا	3
10	اوزان الرباعى المزيد وملحقاته	1-ثلاثةأبواب 2-ملحقاته الثمانية	3
11	فصل فى معانى صيغ الزوائد	1-افعل۔ 2-فاعل	6

		3ـفعل 4ـانفعل 5ـافتعل 6ـافعل 7ـتفعل 8ـتفاعل 9ـاستفعل	
12	التقسيم الرابع للفعل	1ـالجمود والتصرف 2ـتصريف الافعال	3
13	التقسيم الخامس للفعل	1ـالتعدى وللزوم 2ـاسباب التعدى 3ـاسباب لزوم الفعل المتعدى	3
14	التقسيم السادس للفعل	1ـمن حيث بناءه للفاعل والمفعول	3
15	التقسيم السابع للفعل	1ـ من حيث كونه مؤكدا أوغير مؤكد 2ـنون التاكيد مع الفعل	3
16	اسناد الفعل الى الضمائر	1ـحكم الصحيح والمهموز ـ والمضاعف 2ـالمثال 3ـالاجوف والناقص واللفيف	3
17	الباب الثانى فى الكلام على الاسم التقسيم الاول	1ـ من حيث التجرد والمزيد 2ـأوزان الثلاثى المتفق عليها 3ـأوزان الاسم الرباعى المجرد المتفق عليها 4ـأوزان الخماسى 5ـ اوزان المزيد	6
18	التقسيم الثانى	1ـمن حيث الجمود والاشتقاق	3
19	المصدر	1ـتعريفه وأوزانه من الثلاثى وغير الثلاثى 2ـتنبيهات	2
20	الاسم الفاعل	1ـتعريفه وبنائه مع الفوائد	2
21	الصفة المشبهة	1ـ تعريفها وبنائهامع الفوائد	2
22	اسم التفضيل	1ـ تعريفه وبنائه مع الشروط والفوائد	2
23	اسما الزمان والمكان	1ـ تعريفهما وبنائهمامع الفوائد	2
24	اسم الآلة	1ـ تعريفه وبنائه مع الفوائد	2
25	التقسيم الثالث للاسم	1ـمن حيث كونه مذكراومؤنثا مع الفوائد	3

26	التقسيم الرابع للاسم	1-من حيث كونہ منقوصاأو مقصورا أوممدودا أوصحيحا	3
27	التقسيم الخامس للاسم	1- من حيث كونہ مفرداأو مثنى، أو مجموعا 2-كيفية التثنية 3-كيفية الجمع الاسم جمع المذكرالسالم 4-كيفية الجمع المؤنث السالم 5- جمع التكسير 6- جموع القلة والكثرة	6
28	الخاتمة تشتمل على عدة مسائل	1-الفوائد المتفرقة 2- التصغير 3- النسب	3
29	الباب الثالث فى أحكام تعم الاسم والفعل	1- القواعد العامة 2-فصل فى حروف الزيادة وادلتها 3-فصل فى همزة الوصل 4- الاعلال والابدال 5- فصل فى فاء الافتعال وتائہ 6-فصل فى ابدال الميم من الواو ومن النون 7- الاعلال بالفعل والحذف 8-الادغام 9-التقاء الساكنين 10-الامالة 11-مسائل للتمرين 12-تطبيق القواعد 13-الوقف	12

المصادر القديمة المشهورة فى دراسة عِلم الصرف	
الشافية	ابن الحاجب
المبدع في التصريف	أبو حيان الاندلسي
الممتع في التصريف	ابن عصفور الإشبيلي
أوضح المسالك إلى ألفية ابن مالك	جمال الدين عبد الله بن يوسف بن عبد الله بن هشام

المصادر الحديثة	
علم الصرف العربى	الدكتورصبرى المتولى
نشر العرف شرح شذاالعرف	مفتى محمد شاہجہاں ندوى
متعة الطرف شرح شذاالعرف	احمد بن محمد اسحاق١٣٥١ھ
تكحيل الطرف شرح شذاالعرف	محمد خلف يوسف
علم الصيغة (باللغة الأردوية)	للشيخ المفتى محمد رفيع عثمانى

ہدایات:

1۔سال دوم میں عبارت پر زور دیا جائے،زیادہ کوشش ہو کہ طلبہ خود ہی تعلیلات حل کریں۔

2۔اس سال کی اہم چیزوں کو خاص ہدف بنایا جائے،مثلاً:ملحقات ابواب،خاصیات ابواب،فوائد شتی وغیرہ،اس لیے کہ یہ دوبارہ نصاب میں شامل نہیں ہے۔

3۔اس کتاب کی ترتیب مروجہ صرف کی کتابوں سے کچھ الگ ہے،اس لیے سبق کے شروع میں پہلے خلاصہ بیان کیا جائے،تاکہ طلبہ کو سبق اور پوری بحث سمجھنے میں آسانی ہو۔

8-علم النحو(الدرجة الثانية)

المادة	النحو وتطبيقه	الكتاب	هداية النحو
الحصص الاسبوعية	4	الحصص السنوية	132
الدرجات	50		

أهداف التعلم

- ان يفهم الطالب فن النحو ويحفظ قواعدها
- ان يصبح الطالب قادراً على قرائة العبارات العربية
- ان يقدرالطالب علىٰ انشاء الجمل القصيرة و المتوسطة
- ان يكون الطالب قادراً علىٰ تحليل تراكيب النصوص العربية

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	المقدمة	1فضل علم النحو و تاريخه و تدوينه 2- تعريف علم النحو و موضوعه وغرضه	4
2	الكلمة والكلام مع الاقسام	1- تعريف الكلمة واقسامها 2- تعريف الكلام 3- تعريف الاسناد و صورالكلام 4- التمرين من القرآن الكريم	6
3	المعرب والمبنى	1- تعريف المعرب و حكمه 2-اقسام المعرب والتدريب من القرآان الكريم 3- الاصناف التسعة واعرابها مع الامثلة	6
4	المنصرف وغيرالمنصرف	1-تعريف المنصرف وغيرالمنصرف مع الاحكام 3-تعريفات الاسباب التسعة وشرحها	6
5	المرفوعات	1-تعريف الفاعل واقسامة 2- بحث التنازع 3- نائب الفاعل 4- المبتدا والخبر 5- خبر اِنَّ واخواتها 6- اسم كان وماولا المشبهتين بليس وخبر لا لنفى الجنس	8

		7- التدريب من القرآن الكريم والحديث	
6	المنصوبات	1-المفعول المطلق 2-المفعول بہ 3- المفعول فیہ 4- المفعول لہ ومعہ 5- الحال والتمییز 6- بحث المستثنیٰ 7- بقیۃ المنصوبات	8
7	المجرورات	1-تعریف المضاف الیہ واقسام الاضافہ 2-التدریب من القرآن الکریم	8
8	التوابع	1-تعریف النعت واقسامہ مع حکمہ وفائدتہ 2- العطف والتاکید 3- البدل وعطف البیان 4-تعریف العطف واحکامہ 5-تعریف التاکید واقسامہ مع احکامہ	8
9	الاسم المبنی	1-الضمیر واقسامہ 2- اسماء الاشارۃ والموصولۃ 3- الاسماء الافعال والاصوات 4- المرکبات 5- اسماء الظروف 6- المعرفۃ والنکرۃ 7- اسماء العدد 8- المذکر والمؤنث	8
10	المثنیٰ والمجموع	1-تعریف المثنیٰ واحکامھا 2-تعریف الجمع واقسامھا مع احکامھا 3-التمرین من النصوص العربیۃ	6
11	المصدرو اسم الفاعل	1-تعریف المصدر وابنیتہ 2-تعریف اسم الفاعل وصیغتہ وعملہ 3-التمرین	6
12	اسم المفعول والصفۃ المشبہ	1-تعریف اسم المفعول وعملہ 2-تعریف الصفۃ المشبہ وعملھا ومسائلھا 3-التمرین من القرآن الکریم	6
13	اسم التفضیل	1-تعریفہ واحکامہ 2-التمرین من النصوص العربیۃ	6
14	الفعل	1-اقسام الفعل مع تعریفاتھا واحکامھا 2-اصناف اعراب الفعل 3-التمرین من القرآن الکریم	6

15	الحروف الناصبة	1-نواصب المضارع ومواضع اَن المقدرة 2-مواضع اَن المخفّفة من المثقّلة 3-التمرين من القرآن الكريم	6
16	الحروف الجازمة	1-جوازم المضارع وكلم المجازات 2- التمرين من القرآن الكريم	6
17	الافعال الناقصة	1-عملها وعددها ومعانيها 2-اقسام كانَ 3-التمرين من القرآن والحديث	6
18	افعال المقاربة	1-تعريفها واقسامهاوعملها 2-التمرين من النصوص العربية	6
19	فعل التعجب وافعال المدح والذم	1-تعريف فعل التعجب وصيغه 2-تعريف افعال المدح والذم 3-افعال المدح وعملها 4-افعال الذم وعملها 5-التمرين من النصوص العربية	8
20	أقسام الحروف	1-اقسام الحروف 2-تعريف حروف الجر ومعانيها واحكامها 3-حروف القسم، جواب القسم واحكامه 4-التمرين من القرآن الكريم 5-حروف التشبيه والنداء 6-حروف التخصيص 7-حروف الردع 8-التمرين من النصوص العربيه	8

المصادر و المراجع

	اسم الكتاب	مؤلف الكتاب	المطبع
1	جامع الدروس العربية	مصطفىٰ الغلائينى	قديمى كتب خانه كراتشى
2	المنهاج فى القواعد والاعراب	محمد الانطاكى	مكتبة البشرىٰ كراتشى
3	النحو الواضح	على الجارم و مصطفىٰ امين	مكتبة البشرىٰ كراتشى

9-علم المنطق(الدرجة الثانية)

المادة	المنطق	الكتاب	تيسير المنطق، ايسا غوجى		
الحصص الاسبوعية	2	الحصص السنوية	66	الدرجات	50

1- تيسير المنطق

أهداف التعلم

انشاء الملكة فى التفكير الصحيح وعلى قدرة الافكار والنظريات العلمية
انشاء الملكة على تعرف انواع الاخطاء الفكرى واسبابها
تسهيل الاستفادة من مراجع العلوم الاسلامية من الفقه واصوله والحديث والتفسير بعد دراستة قواعد المنطق

الرقم	العناوين الرئيسة	االعناوين الفرعية	الحصص
1	العلم واقسامه	تعريف العلم المطلق وأقسامه: تعريف التصور والتصديق أقسام التصور والتصديق : البديهي و النظري	2
2	الفكرو النظر	تعريف النظر والفكر الاحتياج إلى المنطق وتعريفه لغةو اصطلاحا فائدة المنطق وغرضه وموضوعه	2
3	الدلالة	تعريف الدلالة لغة واصطلاحا تعريف الوضع وأقسام الدلالة	2
4	المفرد والمركب	أقسام اللفظ: المفرد والمركب تعريف المفرد و المركب	2
5	الكلى والجزئى	أقسام المفهوم : الكلي والجزئي حقيقة الشيئ اقسام الكلى: الذاتى والعرضى	4
6	الكليات الخمسة	الجنس والنوع والفصل مع الاقسام تعريف الخاصة والعرض العام	2
7	النسبة بين الكليين	التساوي العموم والخصوص مطلقا العموم والخصوص من وجه التباين	2

8	المعرف والقول الشارح	المعرف واقسامه الحد التام والناقص الرسم التام و الناقص	2
9	القضية	القضية وأقسامها القضيه الشرطيه واقسامها	2
10	التناقض	تعريف التناقض لغة واصطلاحا شرائط التناقض الثمانية	2
11	العكس المستوي	تعريف العكس المستوي عكس المحصورات الأربعة	2
12	أقسام الحجة	اقسام الحجة تعريف القياس وأجزاءه واقسامه مع الاشكال والصور	2
13	الاستقراء والتمثيل	تعريف الاستقراء ومثاله تعريف التمثيل أركان التمثيل بيان الدليل اللمى والإنى : تعريفهما وأمثلتهما	2
14	مادة القياس	صورة القياس ومادته القياس البرهانى واقسام البديهيات الستة القياس الجدلي القياس الخطابي والقياس الشعري والسفسطي	2

2-ايساغوجى

أهداف التعلم

انشاء الملكة فى التفكير الصحيح وعلى قدرة الافكار والنظريات العلمية
انشاء الملكة على تعرف انواع الاخطاء الفكرى واسبابها
تسهيل الاستفادة من مراجع العلوم الاسلامية من الفقه واصوله والحديث والتفسير بعد دراسة قواعد المنطق

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	كلمة عن المصنف	اسمه ونسبه وتاريخ ولادته وتاريخ وفاته، مكانته العلمية	2
2	بحث الدلالة	تعريف الدلالة لغة واصطلاحا أقسام الدلالة الثلاثة تعريف المطابقية والتضمنيةوالالتزامية وأمثلتها	2
3	بحث المفرد والمركب	أنواع اللفظ تعريف المفردومثاله تعريف المركب ومثاله	2
4	بحث الكلى والجزئى	تقسيم المفرد الى الكلى والجزئى تعريف الكلي و الجزئي انقسام الكلى الى الذاتى والعرضى	2

		تعريف الذاتى والعرضى ومثالهما2	
5	الكليات الخمسة	اقسام الذاتى:الجنس والنوع والفصل مع امثلتها اقسام العرضى : العرض العام والخاصة مع الاقسام	2
6	القول الشارح	حد المعرف مطلقا،و أقسام المعرف تعريف الحد التام ومثاله تعريف الحد الناقص ومثاله تعريف الرسم التام ومثاله تعريف الرسم الناقص ومثاله	2
7	القضية	تعريف القضية واقسامها :الحملية والشرطية تعريف القضية الحملية ومثالها تعريف القضية الشرطية ومثالها	2
8	القضية الشرطية	أقسام القضية الشرطية :المتصلة والمنفصلة تعريف الشرطية المتصلة ومثالها تعريف الشرطية المنفصلة ومثالها	2
9	أقسام القضية الأخرى	أقسام القضية (ايجابا وسلبا): القضية الموجبةو القضية السالبة أقسام القضية (باعتبار الموضوع): المخصوصة وكلية مسورة وجزئية مسورةوالمهملة اقسام القضية المتصلة :اللوزوميةوالاتفاقية أقسام المنفصلة :الحقيقية ومانعة الجمع ومانعة الخلو	4
10	التناقض	تعريف التناقض لغةواصطلاحا شرائط التناقض :الوحدات الثمانية تعريف النقيض ونقائض القضايا المختلفة	2
11	العكس المستوي	تعريف العكس المستوي عكس المحصورات الاربعة	2
12	الحجة والقياس	تعريف القياس أقسام القياس : الاقتراني و الاستثنائي وأمثلتهما تركب القياس الاقترانى من القضايا المختلفة صورإنتاج القياس الاقتراني أجزاء القياس الاقتراني و مقدماته القياس الاستثنائي ومقدماته	4
13	أشكال القياس	الأشكال الأربعة للقياس الاقترانى الشكل الأول وشرائطه مع بيان الأمثلة الضروب المنتجة للشكل الأول رد الأشكال الثلاثة إلى الشكل الأول	2
14	القياس الاستثنائي	صور القياس الاستثنائي ومقدماته صور إنتاج القياس الاستثنائي	2
15	الصناعات الخمس	تعريف البرهان تعريف اليقينيات وأقسامها الستة	2

		الاوليات ،المشاهدات ،التجربيات،الحدسيات ،المتواترات والفطريات	
16	الصناعات الخمسة	تعريف القياس الجدلي تعريف القياس الخطابي تعريف القياس الشعري تعريف المغالطة وهو القياس السفسطي	2

المصادر والمراجع			
اسم الكتاب	**اسم المصنف**	**سنة الطبع والنشر**	**الطابع**
آسان منطق	مولانا سعید احمدپالنپوری	2021	مكتبة البشرى
تفہیم المطق	ڈاکٹر عبداللہ عباس ندوی	-	دارلاشاعت
تسہیل المنطق	مولانا محمد انور البدخشانی حفظہ اللہ	2016	مکتبہ زمزم
تیسر المنطق	مولانا عبداللہ گنگوہی	2016	مكتبة البشرى

ہدایات:

1. سب سے پہلے تیسیر المنطق پڑھائی جائے تاکہ اس فن سے مناسبت پیدا ہو جائے، پھر ایسا غوجی عربی مثالوں کے ذریعے پڑھائی جائے۔
2. تیسیر المنطق کی تدریس میں استاد کو چاہیے کہ اول طلبہ کو ہر فصل کے مصطلحات اور تقسیمات اختصار سے یاد کروائے۔ اس کے بعد تمام تعریفات پہلے آسان اردو میں سمجھائیں اور پھر کتاب کی تعبیر کو واضح کریں۔
3. تیسر المنطق میں اردو تعبیروں میں عربی تعبیر کی تطبیق ضروری ہے، اس کے بعد مثالوں کے ذریعے تعریفات کی وضاحت کریں۔ ہر سبق یا ہر فصل کے آخر میں تفصیل سے مشق کرائیں۔
4. اگلی فصل شروع کرنے سے پہلے سابقہ دروس کا جائزہ لیا جائے۔
5. نئی فصل شروع کرنے سے پہلے سابقہ تمام فصول کا مراجعہ کرایا جائے۔

4-5 میٹرک کا نصاب (نہم و دہم)

وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، حکومت پاکستان، اسلام آباد کے تیار کردہ نصاب اور تدریسی کتب برائے میٹرک (جماعت نہم اور جماعت دہم) سے استفادہ کیا جائے اور حسب قاعدہ امتحانات کا انتظام کیا جائے یا متعلقہ بورڈ کے امتحانات میں تعاون کیا جائے۔ ہر ادارہ اپنی سہولت کے پیش نظر اور مجمع العلوم الاسلامیہ کی مشاورت سے تدریسی، انتظامی اور امتحانی اُمور کے انتظامات فرمائیں۔

نصاب برائے ثانویہ عامہ مع میٹرک کے خاکہ میں عصری علوم کے مضامین سے متعلق تفصیل موجود ہے، اسی کے مطابق دینی علوم کے علاوہ عصری علوم سے متعلق نصابی کتب اور حوالہ جاتی کتب کا انتخاب کیا جائے، تدریس کا انتظام کیا جائے اور امتحان کا طریقہ کار وضع کیا جائے۔ وزارت کے نصاب میں ہر مضمون سے متعلق حاصلات تعلم، عنوانات، ذیلی عنوانات اور تدریسی کتب وغیرہ کا تعین کیا گیا ہے، اس سے استفادہ کیا جائے البتہ جہاں ضرورت ہو، مجمع العلوم الاسلامیہ سے مشاورت کی جائے۔

ہر دور میں دینی مدارس میں دونوں نظام ہائے تعلیم (دینی و عصری مضامین) کی تدریس کا انتظام کسی نہ کسی درجے میں ہوتا رہا ہے، مگر مجمع العلوم الاسلامیہ کے تحت ملحقہ مدارس میں اس کا باقاعدہ اہتمام پہلی دفعہ ہو رہا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ وہ دینی علوم کے ساتھ عصری علوم کے مضامین پڑھ کر ان میں قرآن و حدیث اور دیگر متعلقہ علوم و فنون میں مہارت پیدا ہو جائے، ان پر عمل کرنے والے بن جائیں، جبکہ دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق جدید علوم و فنون میں مہارت حاصل کر کے ہر میدان میں قائدانہ کردار ادا کر سکیں۔ اُمید ہے دینی مدارس کے تعاون سے یہ عمل کامیابی سے ہمکنار ہو گا اور اللہ تعالیٰ ہمیں اخلاص اور استقامت کے ساتھ آگے بڑھنے کی توفیق عطا فرمائیں گے۔

☆☆☆

5-الثانویۃ الخاصۃ مع انٹرمیڈیٹ

5-1 خاکۂ نصاب برائے ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ

درجہ ثالثہ مع جماعت یازدہم					
نمبرشمار	مضمون	کتب	ہفتہ وار پیریڈ	سالانہ پیریڈ	نمبرات
1	القرآن الکریم	ترجمہ وتفسیر پارہ نمبر 21 تا 29	6	198	100
2	الحدیث مع اصولہ	المنظومة البيقونية،الأحاديث المنتخبة من الجمع بين الصحيحين(باب الإيمان والعقائد إلى فصل النكاح،باب فضل النكاح إلى باب السير والمغازي)حفظ100 احاديث	2	66	100
3	السیرۃ النبویہ	نور الیقین فی سیرۃ سید المرسلین	6	198	50
4	الفقہ	الاختیار لتعلیل المختار أو کنز الدقائق	6	198	100
5	اصول الفقہ	مذکرۃ الاصول (مرتبہ جامعۃ الرشید) اصول الشاشی	4	132	50
6	النحو	شرح ابن عقیل (الجزء الاول الی لاء نفی جنس) اوَ الکافیہ لابن حاجب	3	99	50
7	اللغۃ العربیہ والأدب العربی	نفحۃ العرب ، العربية بين يديک (الجزء الثانی من الوحدۃ التاسعۃ الی الآخر)	6	198	100
8	المنطق	مرقات	2	66	50
	لائبریری	کتب سیرت اور اکابر علماء کی سوانح پر خاص توجہ دی جائے			
		مجموع درس نظامی	**35(73٪)**	**1155**	**600**
1	اردو-I	اردو (لازمی)	2	66	100

2	انگریزی-I	English XI	4	132	100
3	اختیاریI	الف،ب،ج میں سے کوئی گروپ	3	99	100
4	اسلامیات مع مطالعہ قرآن)	اسلامیات(لازمی)	1	33	50
5	اختیاریII	الف،ب،ج میں سے کوئی گروپ	2	66	100
6	اختیاریIII	الف،ب،ج میں سے کوئی گروپ	1	33	100
		مجموع عصری مضامین	**13(27٪)**	**429**	**550**
		کل پیریڈز	**48**	**1584**	**1150**

درجہ رابعہ مع جماعت دوازدہم					
نمبر شمار	**مضمون**	**کتب**	**ہفتہ وار پیریڈ**	**سالانہ پیریڈ**	**نمبرات**
1	القرآن الکریم	ترجمہ وتفسیر پارہ نمبر 11 تا20	6	198	100
2	الحدیث	ریاض الصالحین(ابتداء تاکتاب الفضائل)، الأحاديث المنتخبة من الجمع بين الصحيحين(باب السير والمغازي إلى باب الآداب والرقاق (حفظ100احادیث)	4	132	100
3	اصول الحدیث	تیسیر مصطلح الحدیث	2	66	50
4	فقہ العبادات	ہدایہ اول،البدایہ فیمالابد منھا قبل الہدایہ(جامعۃ الرشید)	6	198	100
5	اصول الفقہ	افاضۃ الانوار بشرح المنار للحصکفی	4	132	50
6	السیرۃ النبویہ	فقہ السیرۃ النبویہ للبوطی	2	66	50
7	النحو	شرح الاشمونی (الجزء الثانی، من لاء نفی جنس الی اعمال مصدر)	4	132	50

8	البلاغہ والمنطق	دروس البلاغہ، سہیل القطبی (تیسیر القواعد المنطقیہ فی شرح الرسالہ الشمسیہ) للشیخ شمس الدین ابراھیم	5	165	50
9	الادب	المقامات (خمسہ فقط) مختارات من ادب العرب (منتخبات من الجزء الثانی)	5	165	50
		مجموع درس نظامی	**38(79%)**	**1254**	**600**
1	اردو-II	اردو (لازمی)	2	66	100
2	انگریزی-II	English XII	4	132	100
3	مطالعہ پاکستان	مطالعہ پاکستان (لازمی)	1	33	50
4	اختیاری I	الف، ب، ج میں سے کوئی گروپ	2	66	100
5	اختیاری II	الف، ب، ج میں سے کوئی گروپ	1	33	100
6	اختیاری III	الف، ب، ج میں سے کوئی گروپ	-	-	100
		مجموع عصریات	**10(21%)**	**330**	**550**
		کل پیریڈز	**48**	**1584**	**1150**

لازمی مضامین:

سال اول: انگریزی اردو اسلامیات

سال دوم: انگریزی اردو مطالعہ پاکستان

ہومنیٹیز گروپ کے لیے الف، ب یا ج میں سے 3 مضامین کا انتخاب کرنا ہو گا:

"الف"	"ب"	"ج"
عربی / فارسی / علاقائی زبان	جنرل ریاضی	فلسفہ

آرکیالوجی	جغرافیہ	نفسیات
سوکس	ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن	سوشالوجی
کمپیوٹر سائنس	ہوم اکنامکس	سٹیٹسکس
اکنامکس	تاریخ اسلام	اردو لٹریچر
ایجوکیشن	اسلامیات	پاکستانی کلچر (غیر ملکی طلبہ کے لیے)
انگریزی لٹریچر	لائبریری سائنس	-

نوٹ: کوئی بھی گروپ لیتے وقت متعلقہ دیگر خاکوں سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

ہدایات:

- خاکہ کے مطابق درجہ ثالثہ کے کل 1584 پیریڈز سالانہ میں سے دینی علوم کے کل پیریڈز 1155 بنتے ہیں، جبکہ بقیہ 429 عصری مضامین کے ہیں، جو علی الترتیب 73 فیصد اور 27 فیصد نسبت سے ہیں۔ درجہ رابعہ کے کل پیریڈز علی الترتیب 1254 (79٪) اور 330 (21٪) بنتے ہیں۔
- یہ خاکہ دینی اور عصری مضامین سے متعلق ہے۔ اس کا نظام الاوقات ہر ادارہ اپنی سہولت کے مطابق تیار کرے۔
- ہر پیریڈ کا دورانیہ 45 منٹ کا مقرر کیا جائے، ہفتہ میں کل 8 پیریڈز بنتے ہیں۔
- ہفتہ میں چھ دن تدریس کا انتظام کیا جائے گا جبکہ ایک دن چھٹی ہوگی۔
- نصاب کا خاکہ دو سال پر مشتمل ہے، جس میں چھٹیاں شامل ہیں۔ سالانہ چھٹیوں کا تعین مجمع العلوم الاسلامیہ کی مشاورت سے کیا جائے تاکہ تعلیمی سال میں یکسانیت رہے۔
- جہاں ضرورت ہو، ادارہ مجمع العلوم الاسلامیہ کی مشاورت سے اس نظام میں تبدیلی کی جائے۔
- صبح اسمبلی میں قرآن مجید کی تلاوت اور قومی ترانے کا اہتمام کیا جائے۔
- جسمانی ورزش کا انتظام کیا جائے اور مطالعہ کے لیے لائبریری کا بندوبست کیا جائے۔

- فن خطابت اور فن خطاطی کے لیے بھی انتظام کیا جائے۔

ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ

اس نصاب کے دو حصے ہیں:

iii. ثانویہ خاصہ جو دو سالوں، درجہ ثالثہ اور درجہ رابعہ پر مشتمل ہے۔ ان دونوں درجات میں دینی علوم سے متعلق ابتدائی معلومات، مثلاً ترجمہ و تفسیر القرآن، الحدیث النبویہ، السیرۃ، الفقہ، اصول الفقہ، اللغۃ العربیہ، الادب، المنطق، النحو وغیرہ فراہم کی جاتی ہیں۔ اس کی تفصیل ثانویہ خاصہ کے نصاب تیار کردہ مجمع العلوم الاسلامیہ میں درج ہے، جو اگلے صفحات میں موجود ہے۔

iv. انٹرمیڈیٹ، جو دو سالوں یعنی جماعت یازدہم اور جماعت دوازدہم پر مشتمل ہے۔ ان دونوں جماعتوں میں عصری علوم سے متعلق کتابیں مثلاً: اردو، انگریزی، ریاضی، جنرل سائنس، مطالعہ پاکستان وغیرہ پڑھائی جاتی ہیں۔ ان مضامین کے لیے نصاب وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت، حکومت پاکستان، اسلام آباد کی زیرِ نگرانی تیار کیا گیا ہے، وہی نصاب اس کی حقیقی روح کے مطابق مناسب انداز سے دینی مدارس میں متعارف کیا جاتا ہے۔

ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ کے یہ دونوں حصے مجمع العلوم الاسلامیہ سے ملحقہ ملک بھر کے دینی اداروں میں تعلیمی سال 2022-23 سے متعارف کیے جا رہے ہیں۔ منظور شدہ پالیسی کے مطابق ثانویہ خاصہ کے درجہ رابعہ کا امتحان مجمع العلوم الاسلامیہ کے زیرِ اہتمام لیا جائے گا، جب کہ انٹر کا امتحان حسب قاعدہ فیڈرل بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن اسلام آباد کے تحت لیا جائے گا۔ اسی صورت میں متعلقہ ادارہ دینی مضامین کے پہلے سال کی سند / سرٹیفکیٹ خود جاری کرے گا، جبکہ دوسرے سال کی سند مجمع العلوم الاسلامیہ جاری کرے گا۔ حکومتی پالیسی کے مطابق یہ دونوں قسم کی اسناد / سرٹیفکیٹ انٹر کے مساوی قرار دیے جائیں گے، جس کی بنیاد پر اگلے مرحلے میں تعلیم جاری رکھی جائے گی۔ معادلہ کے حوالے سے حکومتی پالیسی کی تفصیل گزشتہ صفحات میں ذکر کی گئی ہے۔

مجمع العلوم الاسلامیہ نے اپنے ملحقہ مدارس / اداروں کی سہولت کے لیے اور عصر حاضر کے تقاضوں کے پیش نظر اپنے نظام تعلیم میں دینی علوم کے ساتھ عصری مضامین شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس غرض کے لیے مختلف درجات کے لیے نصاب مرتب کیا جارہا ہے۔ زیرِ نظر نصاب اسی کی ایک کڑی ہے۔ ثانویہ خاصہ مع انٹر میڈیٹ کے نصاب کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

- گزشتہ تیار کردہ ثانویہ عامہ مع میٹرک کے نصاب کے تسلسل میں دینی معلومات کے ساتھ ساتھ انٹر کی سطح پر عصری علوم کی تدریس کا اہتمام کرنا
- دینی اور عصری علوم میں مزید تعلیم کے مواقع فراہم کرنا، مثلاً قرآن و حدیث، فقہ و اصول فقہ، منطق، سیرت وغیرہ اور دورِ حاضر کے عصری مضامین وغیرہ۔
- ہر معاشرہ کی دینی و دنیوی ضروریات اور اقدار کے مطابق طلبہ کی رہنمائی کرنا
- تعلیم کے ساتھ ساتھ طلبہ کی روحانی تربیت کرنا
- زیرِ نظر نصاب کی روشنی میں نظام الاوقات، تعلیمی سرگرمیوں، ہم نصابی مشاغل وغیرہ میں رہنمائی کرنا
- نصاب کی بنیاد پر مجوزہ کتب اور تدریسی مواد کے سلسلے میں رہنمائی کرنا
- ادارے کے عملہ اور اساتذہ کے لئے رہنما اصول وضع کرنا
- اسلامی اقدار کو ترجیحی بنیاد پر رکھ کر عصری تقاضوں کے مطابق رہنمائی کرنا
- حکومتی سطح پر یا دیگر اداروں کی طرف سے اُٹھنے والے مسائل کے حل کرنے میں مدد کرنا

نصاب کے مقاصد

زیرِ نظر نصاب برائے ثانویہ خاصہ مع انٹر میڈیٹ کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- ادارہ ثانویہ خاصہ کی سطح پر دینی علوم پر مشتمل ایسی کتب کا انتخاب کر سکیں، جو بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے موزوں ہوں۔
- ادارے درسی کتب کے ساتھ ساتھ حوالہ جاتی کتب کا تعین کر کے طلبہ اور اساتذہ کی رہنمائی کر سکیں۔
- عصری مضامین کے انتخاب میں ادارہ اور اساتذہ کے لئے آسانیاں پیدا کر کے ان کی رہنمائی کر سکیں۔
- تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت کا ہمہ جہت اہتمام وانصرام کر سکیں۔
- ان اداروں کے طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ وہ دونوں قسم کے علوم وفنون میں مہارت حاصل کر کے حقوق اللہ اور حقوق العباد میں توازن قائم کر سکیں۔

- نصابی اُمور کے علاوہ ہم نصابی مشاغل میں اساتذہ اور طلبہ کی رہنمائی کی جاسکے۔
- اس نظام کے فارغ التحصیل فضلاء معاشرہ کے اندر مختلف میدانوں، مثلاً تدریسی، انتظامی، معاشی، معاشرتی، سیاسی وغیرہ میں اُمت کی رہنمائی کرکے قائدانہ کردار ادا کرسکیں۔

2-5 ثانویہ خاصہ (ثالثہ ورابعہ) کا نصاب

اس نصاب کے درجہ ثالثہ میں القرآن الکریم، الحدیث مع اصولہ، السیرۃ النبویہ، الفقہ، اصول الفقہ، النحو، اللغۃ العربیۃ والادب العربی اور منطق جبکہ درجہ رابعہ میں القرآن الکریم، الحدیث واصولہ، الفقہ، اصول الفقہ، السیرۃ النبویہ، النحو، البلاغہ، المنطق والادب شامل ہیں ۔دونوں سالوں کا نصاب آئندہ صفحات میں آرہاہے۔

5-3الثانوية الخاصة (الدرجة الثالثة)

1-القرآن الكريم

المادة	القرآن الكريم	الكتاب	من جزء21الى29 من القرآن الكريم
الحصص الاسبوعية	6	الحصص السنوية	198
الدرجات	100		

أهداف التعلم

حصول ملكة ترجمة لفظية صحيحة(موافقة للقواعد) من غير استمداد باية ترجمة متداولة.
معرفة اغراض المترجمين للقرآن الكريم و الوقوف على مقاصد القرآن وآياته.
تفسيرالآيات تفسيرا جامعا مع حل مشكلات السور

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	المقدمة فى فن الترجمة والتفسير	١.معنى الترجمه والتفسير(لغة واصطلاحا)وموضوعهما و غايتهما. ٢.اقسام الترجمة وحكمهاوقواعدها. 3.مقاصد القرآن المجيد .(المهمة والمتممة) 4.اسلوبه البديع فى البيان و المخاطبة والمخاصة ٥.سبب النزول، وفضائل السور 6.ربط السور والآيات بماقبلهالفظا ومعنا، 7. ميزات السورة، 8. حل مشكلات السورة. 9.هداية الآيات التى ترشد اليها.	12
2	سورة العنكبوت	1. فضائل السورة وسبب نزولها 2.ربط السورة بماقبلهالفظا ومعنا 3.المعنى الاجمالى لمقاصدالسورة و محتوياتها،(خلاصة السورة 4. ميزات السورة.	8
3	سورة الروم	٢.سبب النزول والترتيب النزولى والمصحفى. ٤.ربط السورة بماقبلهالفظا ومعنا. ٥.المعنى الاجمالى لمقاصدها وميزاتها.	6
4	سورة لقمان	١.اسماء السورة مع وجه التسمية. ٢.سبب النزول. ٣.الترتيب النزولى والمصحفى. ٤.ربط السورة بماقبلهالفظا ومعنا. ٥.المعنى الاجمالى لمقاصدها. ٦. ميزاتها.	6
5	سورة الم السجدة	١.اسماء السورة مع وجه التسمية وسبب نزولها 4.الترتيب النزولى والمصحفى. 5.ربط السورة بماقبلهالفظا ومعنا. 6.المعنى الاجمالى لمقاصدها و ميزاتها.	4

6	تعارف سوره الاحزاب	سبب النزول وتذكير بآلاءالله قصة احزاب الله مع الترجمة والتفسير	12
7	تعارف سوره سبا	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	6
8	تعارف سوره الفاطر	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	5
9	تعارف سوره یس	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	5
10	تعارف سوره الصافات	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	5
11	تعارف سوره ص	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	5
12	تعارف سوره الزمر	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	8
13	تعارف سوره المؤمن	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	10
14	تعارف سوره حم سجده	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	6
15	تعارف سوره شوری	وجہ تسمیہ،ربط السورة ،خلاصتها ومضامین السورة	6
16	تعارف سوره الزخرف	وجہ تسمیہ،ربط، خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	7
17	تعارف سوره الدخان	وجہ تسمیہ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	3
18	تعارف سوره الجاثیہ	وجہ تسمیہ،ربط وخلاصہ مضامین و امتیازات سورت	4
19	تعارف سوره الاحقاف	وجہ تسمیہ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	4
20	تعارف سوره محمد	وجہ تسمیہ ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	4
21	تعارف سوره فتح	شان نزول وجہ تسمیہ ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	4
22	تعارف سوره الحجرات	وجہ تسمیہ، شان نزول ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	3
23	تعارف سوره ق	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	3
24	تعارف سوره ذاریات	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	2
25	تعارف سوره طور	وجہ تسمیہ، ربط ،خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	2
26	تعارف سوره نجم	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	3
27	تعارف سوره القمر	وجہ تسمیہ، ربط ،خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	3
28	تعارف سوره رحمن	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	3
29	تعارف سوره واقعہ	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	3
30	تعارف سوره حدید	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	4
31	تعارف سوره مجادلہ	شان نزول وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	3
32	تعارف سوره حشر	شان نزول وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	3
33	تعارف سوره ممتحنہ	شان نزول، وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	2
34	تعارف سوره صف	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	2
35	تعارف سوره جمعہ	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین	2
36	تعارف سوره منافقون	شان نزول وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	2
37	تعارف سوره تغابن	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	2
38	تعارف سوره طلاق	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	2
39	تعارف سوره تحریم	شان نزول وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	2
40	تعارف سوره ملک	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	2
41	تعارف سوره القلم	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	2
42	تعارف سوره الحاقة	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	2
43	تعارف سوره المعارج	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	2
44	تعارف سوره نوح	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	2
45	تعارف سوره جن	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	2
46	تعارف سوره مزمل	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	2
47	تعارف سوره مدثر	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	2
48	تعارف سوره قیامہ	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین امتیازات سورت	2
49	تعارف سوره دهر	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین وامتیازات سورت	2
50	تعارف سوره مرسلات	وجہ تسمیہ ،ربط و خلاصہ مضامین و امتیازات سورت	2

المصادرو المراجع

موضوعات اساسية التدريس	كتب مقترحة
1-قواعد الترجمة	مقدمة فتح الرحمان لشاه ولی اللہ۔ مقدمہ موضح فرقان لشیخ الہند مقدمة جواهر القرآن لشيخ القرآن غلام الله۔ مقدمة بيان القرآن،للتهانوی۔ مقدمة تفسيرالماجدی،للدریاآبادی۔
2-الربط بين الآيات والسور	بيان القرآن للتهانوی جواهر القرآن لشيخ القرآن غلام الله مخزن المرجان للاهوری سبق الغايات للتهانوی
3-لاغراض المترجمين	ملحقات الترجمہ للتهانوی۔ محاسن موضح قرآن لاخلاق حسين القاسمی۔ فوائد تفسير عثمانی۔
4- مقدمة الترجمہ والتفسير	۱۔ علوم القرآن لشيخ الاسلام محمد تقی العثمانی ۲۔التبيان للصابونی۔ ۳۔ الفوز الكبير للشاه ولی الله(رحمهم الله تعالی)
5-مشكلات السور والآيات	جواهر القرآن لشيخ القرآن۔ سبق الغايات لشيخ اشرف علی التهانوی۔ حاشية عربية من التفسير بيان القرآن للتهانوی (رحمهم الله تعالی)
6-التفسير وتطبيقہ علی الحياة	۱۔ تفسير عثمانی للشيخ شبير احمد العثمانی ۲۔ معارف القرآن لمفتی محمد شفيع العثمانی۔ ۳۔تفسير المدارک للنسفی۔ ۴۔ التفسير المظهری للقاضی ثناء الله۔ ۵۔ صفوة التفاسير للصابونی۔ ۶۔فی ظلا ل القرآن للسيد قطب ۷۔ ايسر التفاسير للجزائری(رحمهم الله تعالی)

2- الحديث مع اصوله(الدرجة الثالثة)

المادة	الحديث مع اصوله	الكتاب	المنظومة البيقونية
الحصص الاسبوعية	2	الحصص السنوية	66
الدرجات	100		

أهداف التعلم

علم اصول حدیث کی اہمیت اور حدیث شریف کے ساتھ اس کے تعلق سے واقف ہو سکیں۔
اصطلاحات حدیث سے واقف ہو کر اسے ذہن نشین کر سکیں۔
اصطلاحات کا کتب حدیث پر اطلاق سیکھ سکیں۔

الرقم	العناوين الرئيسة	الحصص	الرقم	العناوين الرئيسة	الحصص
1	شعر واحد	4	13	شعرواحد	2
2	شعر واحد	2	14	شعرواحد	2
3	شعر واحد	2	15	شعرواحد	2

4	شعر واحد	2	16	شعرواحد	2
5	شعر واحد	2	17	شعران	2
6	شعر واحد	2	18	شعران	2
7	شعر واحد	2	19	شعران	2
8	شعر واحد	2	20	شعران	2
9	شعر واحد	2	21	شعران	2
10	شعر واحد	2	22	شعران	2
11	شعر واحد	2	23	شعران	2
12	شعر واحد	2	24	شعران	2
			25	شعران	2

المصادر والمراجع

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف	الناشر
1	شرح المنظومة البيقونية فى مصطلح الحديث	محمد بن صالح بن محمد:محقق فهد بن ناصر	دار الثريا
2	التقريرات السنية شرح المنظومة البيقونية	حسن بن محمد المشاط	بيروت

ہدایات:

- المنظومة البيقونية34اشعار پر مشتمل ہے۔ابتدا میں تمہیدی کلمات اور مصنف کے حالات کا تذکرہ ہو اور پھر روزانہ ایک ایک شعر پڑھایا جائے۔
- علم الحدیث کے مبادیات اور مقدمات مختصر ابیان کئے جائیں
- کلمات مفردہ کی لغوی تحقیق تفصیل سے بیان کی جائے۔

3-السيرة النبوية (الدرجة الثالثة)

المادة	السيرة النبوية	الكتاب	نوراليقين فى سيد المرسلين
الحصص الاسبوعية	6	الحصص السنوية	198
الدرجات	50		

أهداف التعلم

غرس محبة الرسول صلى الله عليه وسلم و أهمية أسوته في نفوس المتعلمين
إبراز السيرة النبوية بأبعادها العالمية، و الشمولية،
التعريف بحياة الرسول الاجتماعية، والسياسية و الاقتصادية في العهدين المكي والمدني
إيجاد الحلول للمشاكل الاجتماعية، والسياسية و الاقتصادية في ضوء السيرة النبوية

الرقم	العناوين	العناوين الفرعية	الحصص
1	التعريف بالسيرة النبوية	1.تعريف السيرة لغة واصطلاحا. 2.أهمية السيرة و شمولها،مقاصد واهداف السيره 3.الفرق بين السيرة والتاريخ، والحديث ، والسيرة و الترجمة الذاتية 4.بيان الدواعي العقلية للاقتداء بالرسول	10
2	مناهج أهل السير و	1.أسلوب المحدثين،أسلوب الفقهاء،أسلوب الأدباء،أسلوب	4

	أساليبهم	المتكلمين،أسلوب المناظرين الأسلوب الجديد.	
3	أهم كتب السيرة ومؤلفيها قديما وحديثا.	1. سيرة ابن هشام، الروض الأنف، المغازي للواقدى، طبقات ابن سعد،سيرة بن إسحاق، زاد المعاد لابن القيم، الشفا بتعريف حقوق المصطفى ،فقه السيرة للشيخ الغزالى،السيرة النبوية للصلابى، فقه السيرة النبوية للبوطى،السيرة النبوية للسباعى	10
4	القبائل العربية وجزيرة العرب	1.الموقع الجغرافي والقبائل العربية. 2.الوضع السياسي و أسلوب الحكم. 3.الديانات ومراكزها. 4.الأوضاع الاجتماعية، والاقتصادية، والأخلاقية، والثقافية.	4
5	النسب الشريف	1. نسب الرسول من جهة أبيه و أمه. 2.التعريف ببعض أجداده المشهورين	4
6	المولد الشريف	1.تاريخ ولادته وأهم الوقائع عند ولادته 2.التسمية والعقيقة. 3.ما يجب مراعاته شرعا عند تسمية المولود	4
7	في بني سعد	1-عند حليمة السعدية. 2-أسباب إرسال الأولاد إلى البادية. 3-بركات وجود النبي في آل حليمة. 4-الفوائد التربوية و الصحية	4
8	شق الصدر	1.حادثةشق الصدر ومفهوم شق الصدر. 2.تعدد شق الصدر وأسبابه. 3.الرد على شبهات منكري شق الصدر. 4.الدروس والعبر من حادثة شق الصدر.	4
9	وفاة أمه ثم جده و كفالة عمه	1.قصة سفره إلى يثرب و وفاة أمه عند العودة. 2. كفالة جده و وفاته. 3.يتمه و الحكمة الإلهية فيه 4.الابتلاء و الحكمة	4
10	رعي الغنم و تخفيف عبأ أبي طالب	1.رعي الأغنام سنة الأنبياء. 2. دور رعي الأغنام في بناء السلوك و تزكية النفس 3.فضل الكسب باليد و الاكتفاء الذاتي أسرارها وفوائدها.	4
11	الرحلة الأولى والثانية إلى الشام	1-أسباب الرحلتين إلى الشام وقصتهما 2-الإرهاصات في سفر الشام. 3-الفوائد و الدروس 5-مواصفات التاجر الناجح.	4
12	حرب الفجار وحلف الفضول	1.سبب حلف الفضول و قصته و تسميته. 2. الدروس المستفادة من حلف الفضول 3.سبب حرب الفجار قصته و تسميته 4.الدروس المستفادة من حرب الفجار	4
13	الزواج بخديجة	1.قصة الزواج بأم المؤمنين خديجة و مناقبها 2.الأسباب و الثمرات 3.تعاليم الإسلام في اختيار الزوجة 4.التعريف بأولاد الرسول الذكور و الإناث. 5.الحكمة في وفاة الذكور من أولاده في الصغر و ما في من الدروس للوالدين	4
14	بناء الكعبة وحسم النزاع	1. بناء الكعبة عبر التاريخ 2.بناء قريش للكعبة و سببه 3.نزاع قريش في وضع الحجر الأسود و تحكيم الرسول و عبقريته في	4

		حسم النزاع 4 ضوابط التحكيم في ضوء السيرة	
15	الاختلاء بغار حراء	1. تحنثه في غار حراء، مدته و حكمته 2.التحنث في الإسلام و حدوده. 3.مزاعم المستشرقين و دحضها.	4
16	نزول الوحي والتدريج فيه	1-تعريف الوحي وأقسامه 2-تاريخ البعثة وأول الوحي. 3.أسباب اتخاذ أسلوب خاص لأول الوحي. 4.التعليم والتعلم في ضوء سيرة النبوية وصفات المعلم.	4
17	الوحي الثاني والدعوة سرا	1.فترة الوحي،مدته و حكمته 2-صفات الداعي في ضوء الوحي الثاني 3.الدعوة سرا، مدته و حكمته 4.الدعوة جهرا و مشاكلها 5-مراحل الدعوة النبوية، مشاكلها و حلولها	4
18	أساليب المشركين في محاربة الدعوة	1.أمثلة إيذاء الرسول و المسلمين،الدعاية الكاذبة ومقاطعة المسلمين و حصارهم في شعب أبي طالب. 3.الرحلة إلى الطائف و محنتها، و نتائجها 4.العودة إلى مكة و الاستيجار. 5.فضائل الاستقامة في طريق الدعوة و الثبات على المبادئ	4
19	الهجرة إلى الحبشة	1.معنى الهجرة وأقسامه. 2.أسباب هجرة إلى الحبشة . 3.أسباب اختيار الحبشة دارا للهجرة . 4. وقد قريش إلى الحبشة و دفاع جعفر بن أبي طالب عن المهاجرين عند النجاشي 5.الدروس والعبر من هجرة الحبشة.	2
20	الإسراء والمعراج	1.معنى الإسراء والمعراج. 2.قصة إمامة الأنبياء بالقدس. 3.رحلته إلى سموات السبع وأحوالها واللقاء بالأنبياء فيهاوزيارة الجنة والنار ومن فيهما. 4.تفسير قاب قوسين، ذكر اختلاف العلماء في رؤية باري تعالى. 5.تكذيب المشركين بالمعراج ، وتصديق الصديق.	4
21	بيعتا العقبة الأولى و الثاني	1.بيعة العقبة الأولى، و دعوة الإسلام في يثرب. 2-بيعة العقبة الثانية، بنودها وعدد المبايعين. 3-صراحة الفريقين في مخاوف المستقبل 4.اختيار إثني عشر نقيبا. 5-الدروس المستفادة من البيعتين	2
22	الهجرة إلى المدينة	1.طلائع الهجرة والاستعداد لها وتخطيط الهجرة تخطيطا محكما 2..تكليف بعض الشخصيات بالمهام المختلفة. 3-تآمر المشركين بدار الندوةومحاصرة بيت الرسول وخروجه منه. 4.إذهما في الغاروقصة خيمة أم معبد وسراقة بن مالك. 5.أهمية الأخذ بالأسباب و التدابير في ضوء وقائع الهجرة	4
23	أوضاع المدينة المنورة والخطوات في طريق إقامة الدولة الاسلامية	1.القبائل التي استوطنت المدينة المنورة. 2.سيطرة اليهود على سياسة المدينة واقتصادها . 3.قدوم رسول الله في المدينة واستقباله. 4.بناء مسجد قباء والمسجد النبوي واهميته في المجتمع 5.قضية المهاجرين و إقامة المؤاخاة و إيثار الأنصار	4

		ومفهوم المؤاخاة ودورها في وحدة الامة	
24	دستور أول الدولة الإسلامية	1.ميثاق المدينة وبنوده،أهمية ميثاق المدينة وأسبابه. 2.مقارنة ميثاق المدينة بالدساتير الوضعية 3.الأسس الفكرية لدولة المدينة الإسلامية. 4.ذكر بعض التقسيمات الإدارية للدولة.	2
25	الإذن بالقتال	1.الجهاد و القتال، المفهوم و الشروط ،الفرق بين الغزوة والسرية. 2.شروط الإمامة والخلافة. 3.شروط الخروج على السلطان الجائر.	2
26	السرايا	1.سرية حمزة بن عبد المطلب،سرية عبيدة بن الحارث،سرية سعد بن أبي وقاص،سرية نخلة،القردة،سرية أبي سلمة بن عبد الأسد المخزومي،سرية عبد الله بن أنيس،سرية المنذر بن عمرو،سرية مرثد بن أبي مرثد،القرطاء،الغمر،ذي القصة،سرية أبي عبيدة بن الجراح،بني سليم،العيص،الطرف،وادي القرى،دومة الجندل 2.الأسباب ونتائجها.	3
27	حكم المسيئ إلى رسول الله	1.حكم المسيء إلى رسول الله في الإسلام 2.معنى التورية، حقيقتها ،و حكمها . 3.قتل كعب بن اشرف وابى رافع وأسبابهما	2
28	غزوة بدر	1.تفاصيل المعركة ونتائجها وثمراتها. 2.أهمية المشورة وآدابها. 3.أحكام الأسرى في الإسلام 4.الدروس العبر من غزوة بدر.	6
29	غزوة أحد	1.سبب وتاريخ غزوة أحد و مقدماتها و استعداد الجيشين وموقعهاالجغرافى وغيرذالک 2.عبقرية رسول الله العسكرية في أحد. 3.تفاصيل المعركة و تحليلها ونتائجها . 4.حكم الاستمداد في المعارك من الكفار. 5.أهمية طاعة الأمير في الإسلام و العواقب الوخيمة لمعصيته 6.الدروس العبر من غزوة أحد.	6
30	غزوة بنو قينقاع والنضير	1.غزوة بني قينقاع أسبابها و نتائجها 2.غزوة بني نضير، أسبابها و نتائجها. 3.حكم حرق حدائق العدو وضياع أموالهم كتدبيرحربى. 4.الفرق بين مال الفيء والغنيمة و الحكم الشرعي لتقسيمهما.	4
31	غزوة ذات الرقاع	1.تاريخ الغزوة وسببها. 2.تفاصيل المعركة ونتائجها. 3.مشروعية صلاة الخوف وطريقتها. 4.قصة تسامح الرسول صلى الله عليه وسلم. 5.الدروس العبر من غزوة ذات الرقاع.	4
32	غزوة بني مصطلق	1.تاريخ وسبب الغزوة وموقعها الجغرافي وعدد الفريقين واستعدادالجيشين 2..فن السيطرة على المواقف الصعبة و حل القضايا بأسلوب حكيم. 3.النكاح من أم المؤمنين جويرية، حكمته و مكاسبه. 4.قصة مأساة إفك و دور المنافقين 5.نتائج الغزوة والدروس و العبرمنها	4
33	غزوة أحزاب	1.تاريخ وسبب الغزوة وموقعها الجغرافي وعدد الفريقين واستعداد الجيشين و تفاصيل المعركة 2.طول الخندق وعرضه وعمقه وكيفية حفره ،بشارة فتح الفارس والروم.	6

		3.تعريف الجهاد الدفاعي و الهجومي و حكمهما. 4.الغزو الفكري وأساليبه الجديدة و مقاومته. 5. نتائج الغزوة والدروس و العبر منها	
34	غزوة بني قريظة	1.تاريخ وسبب الغزوة وموقعها الجغرافي وعدد الفريقين واحداثها ونهايتها 2.جزاء الغدر و نقض العهد في الإسلام 3. الاختلاف المبني على الاجتهاد لا يقتضي بطلان أحد الطرفين 4.حرمة إفشاء السر وقصة أبي لبابة. 5.الدروس و العبر من غزوة بني قريظة.	4
35	صلح الحديبية	1.تاريخ وسبب الغزوة وموقعها الجغرافي، و خروج المسلمين، و صد قريش وسفراءهم . 2.إرسال عثمان إلى أهل مكة وبيعة الرضوان 3.كتابة الصلح الحديبية و بنودها 4.نتائج الصلح و فوائدها وآثارها الإيجابية للمسلمين و مشروعية الصلح في الاسلام وشروطها 5.قصة أبي جندل وأبي بصير	4
36	مكاتبة الملوك وإرسال السفراء	1.إرسال الرسائل إلى الملوك والأمراء. 2. السفراء والدعاة وصفاتهم. 3.عالمية الدعوة الإسلامية 4.الدروس والعبر.	3
37	غزوة خيبر	1.تاريخ الغزوة وسببهاوموقعها الجغرافي وعدد الفريقين واحداثها 2.تحريم نكاح المتعة 3.تسليم الراية إلى علي و براعته الحربية. 4. نتائج الفتح و الدروس و العبر من غزوة خيبر. 5.عودة جعفر مع مهاجري الحبشة.	4
38	غزوة المؤتة	1.تاريخ وسبب الغزوة وموقعها الجغرافي وعدد الفريقين واحداثها 2.تأمير خالد بن الوليد و براعته العسكرية 3.نتائج المعركة و الدروس و العبر	4
39	فتح مكة	1.تاريخ الغزوة و مقدماتها وأسبابها و أهميتها 2.اهتمام الرسول بالسرية و تعمية الأخبار 3.قصة حاطب بن أبي بلتعة، الدروس والعبر منها. 4.خطة الفتح و أحداثه 5.العفو العام و تطهير الكعبة 6.نتائج الفتح و الدروس و العبر	4
40	غزوة حنين	1.تاريخ وسبب الغزوة وموقعها الجغرافي وعدد الفريقين واحداثها 2.هزيمة المسلمين أول المعركة و سببها 3.الغنائم و تقسيمها 4.مؤلفة القلوب و السياسة الإسلامية. 5.نتائج المعركة و الدروس و العبر	4
41	غزوة تبوك	1.تاريخ وسبب الغزوة و وموقعها الجغرافي و عدد المسلمين واحداثها 2.أهمية الجهاد بالمال، و الترغيب إليه 3.مشروعية الجزية وأحكامها. 4.تعامل الرسول مع المتخلفين 5.المكاسب السياسية من غزوة تبوك و الدروس و العبر	4
42	الوفودفي السنة التاسعة للهجرة	1.وفد ثقيف،وفد بني تميم،وفد بني سعد،وفد بني أسد،وفد عبد القيس،وفد نجران.	4

43	قدوم الوفودفي السنة العاشرة للهجرة	1.وفد بني حنيفة،وفود اليمن،وفد معان،وفد بني عامر،وفد بني فزارة. 2.تكريمهم وحسن السلوك إليهم. 3.استضافة الكفار في المسجد و هدي الرسول في الوفود	4
44	حجة الوداع	1.حجة الوداع وتاريخه و عدد المسلمين 2.أهم أحداث حجة الوداع 3.خطبة حجة الوداع و إعلان حقوق الإنسان حقوق المرأة. 4.أهمية خطبة حجة الوداع و تفوقه على ميثاق الأمم المتحدة	4
45	إلى الرفيق الأعلى	1- بعث جيش أسامة و بداية المرض 2.الأيام الأخيرة من حياته 3مروا أبابكر فليصل بالناس4 4.في بيت عائشة و الصلاة 4الأخيرة بالمسلمين ووصايا ه 5.التجهيز والتكفين و قبره وزيارة قبر النبي و آدابها	4
46	اسرة النبى صلى الله عليہ وسلم	تعارف اسرة النبى صلى الله عليہ وسلم:ازواجہ واولادہ واسباطہ	4
47	الشبهات حول السيرة النبوية والرد عليها	1.الشبهة حول الوحى والرد عليها 2.الشبهات حول الزواج المتعددة والرد عليها 3.الشبهات حول المعجزات والرد عليها 4.الشبهات حول الجهاد والرد عليها	4
48	شمائل النبى واخلاقہ	1.حسن صورة النبى صلى الله عليہ وسلم :من الراس الى الاقدام 2.حسن سيرة النبى صلى الله عليه وسلم: من كرمہ وعفوہ،تواضعہ،وصفة منطقہ،رفقة بأمته وغيرهم 3.السنن والاداب فى الاكل والشرب،القعود، النوم ، اللباس وحقوق الوالدين وغيرذالک	4

المصادروالمراجع

الرقم	اسماء الكتب	اسماء المؤلفين	الناشر
1	الرحيق المختوم	صفى الرحمن و ابومحمد عبدالله بن محمد	دارابن حزم
2	السيرة النبوية	مصطفى السباعى	دارالسلام
3	فقہ السيرة النبوية	محمدسعيدرمضان البوطى	دارالسلام
4	السيرة النبوية	على محمد الصلابى	دارالمعرفة
5	سيرت مصطفى	الشيخ ادريس الكاندهلوى	الطاف اينڈ سنزكراچى

ہدایات:

1۔ درسی طور پر نورالیقین کو پڑھایا جائے، عربی میں دروس وعبر کے مطالعہ کے لیے السیرۃ النبویہ للصلابی، فقہ السیرۃ النبویہ للبوطی مفید ہے اور اردو میں "دروس سیرت" ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی اور "دروس سیرت" مولانا اویس کا مطالعہ کرنا مفید ہے۔

2۔ سیرت کے اہم مباحث کو پڑھانے کے لیے متعلقہ مقالہ جات اور کتب سے استفادہ کر کے خلاصہ تیار کر لیا جائے، بعض اہم مباحث سے استفادہ کے لیے متعلقہ کتابوں کو تفصیلی خاکہ میں دیکھ لیا جائے۔

3۔ دروس وعبر کو خصوصی توجہ اور اہتمام کے ساتھ پڑھایا جائے، عربی عبارت اور صرف ونحو کے مسائل پر وقت زیادہ نہ لگایا جائے۔

4۔ خارجی مطالعہ کے طور پر ڈاکٹر حمید اللہ کی کتاب اسلامی ریاست کا مطالعہ کیا جائے۔

5. قدیم اور جدید کتب سیرت سے استفادہ اور مطالعہ کی عادت ڈالنے کیلئے سال میں دس دس صفحات کے دو مقالے لکھوائے جائیں۔

6۔ کتاب الاخلاق والآداب کے مطالعہ کے لیے الآداب الشرعیۃ ابو عبد اللہ محمد بن مفلح اور اخلاق النبی وآدابہ ابو محمد عبد اللہ کی کتاب مفید ہے۔

7۔ کتاب اخلاق النبی کو خصوصی طور پر اہمیت اور توجہ کے ساتھ پڑھایا جائے۔

4-علم الفقه (الدرجة الثالثة)

المادة	الفقہ	الكتاب	الاختيارلتعليل المختار،كنز الدقائق
الحصص الاسبوعية	6	الحصص السنوية	198
الدرجات	100		

1- الاختيارلتعليل المختار

أهداف التعلم

معرفة الجزئيات الفقهية صورها واحكامها بشكل مبسوط

معرفة المصطلحات الفقهية المتعلقة بالمعاملات المالية

معرفة المصطلحات المعاصرة المتعلقة بالمعاملات المالية

فهم الصور الحديثة للمعاملات المالية والاحكام الفقهية المتعلقة بها

معرفة المعاملات الفاسدة والباطلة من المعاملات المعاصرة

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	كتاب البيوع	تعريف البيع واقسامہ واحكامہ	18
2	كتاب الاجارة	تعريف الاجارة واحكامہ	15
3	كتاب الرهن	تعريف الرہن واقسامہ واحكامہ	15
4	كتاب القسمة	تعريف القسمة و واقسامها واحكامها	15

5	كتاب الحجر	تعريف الحجر واسبابہ	15
6	كتاب الاكراہ	تعريف الاكراہ واقسامہ واحكامہ	15
7	كتاب الوكالۃ	تعريف الوكالۃ وتوضيحہ	15
8	كتاب الكفالۃ	تعريف الكفالۃ وشروطها واحكامها	15
9	كتاب الشركۃ	تعريف الشركۃ واحكامها	15
10	كتاب المضاربۃ	تعريف المضاربۃ وشروطها واقسامها واحكامها	15
11	كتاب الہبۃ	تعريف الہبۃ وشروطها واقسامها واحكامها	15
12	كتاب الغصب	تعريف الغصب واحكامہ	15
13	كتاب المساقاۃ	تعريف المساقاۃ ومشروعيته واحكامه	15

2-كنزالدقائق (اختيارى)

أهداف التعلم

1- تنمية الطلاب على حل العبارات الغامضة

2-معرفة المسائل الشرعية المهمة اجمالاً

3-تمرين المسائل عمليا

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	كتاب النكاح	1-النكاح وشروطه 2-المحرمات	16

		3-الاولياء	
2	أحكام المهر واقسام النكاح	1- احكام المهرمن نقص المراة او الولى فى مهرمثلها وغيرها 2-نكاح الرقيق والفضولى16 3-أحكام العيب فى الزوجين	16
3	كتاب الرضاع	1-الرضاعة لغة واصطلاحا 2-مدة الرضاعة 3-حرمة النكاح بالرضاع 4- المسائل الجديدة تتعلق بهذا الباب	16
4	كتاب الطلاق	1- أحكام الطلاق الصريح 2- فصل في إضافة الطلاق إلي الزمان 3- فصل في الطلاق قبل الدخول بها 4- باب الكنايات 5- باب طلاق المريض	16
5	باب الرجعة	1- الرجوع لفظاً وفعلاً 2-حكم الاستشهاد فى الرجعة 3-متى تنقطع الرجعة ؟	16
6	باب الإيلاء	1-تعريف الايلاء و حكمه 2- أقسام الايلاء الموبَّد والموقَّت واحكامهما 3- الايلاء بالمطلقة الرجعية والبائن	16
7	أحكام الخلع والظهار	1-حقيقة الخلع وحكمه 2- حكم المباراة ومايسقط من الحقوق 3- حقيقة الظهاروحكمه 4- كفارة الظهار	13
8	أحكام اللعان	1- حقيقة اللعان وموجبه 2- صفة اللعان 3- القذف على الصغيرة والمجنونةوالاخرس	13

9	أحكام العدة	1- تعريف العدة وانواعها 2- الاعتداد فى منزل الزوج وحكم الانتقال عنه بالعذر 3- باب ثبوت النسب 4- احكام الحضانة 5- أحكام النفقات	13

10	اهداف القضا	1-شروط القضا وحكمه 2- آداب القاضى 3- احكام الحبس 4- التحكيم	131

11	الشهادات	1-حكم اداء الشهادة فى الحقوق والحدود 2- من تقبل شهادته ومن لا تقبل 3- حكم الشهادة على الشهادة 4- الرجو ع عن الشهادة	13

12	الدعوى	1- تعريف الدعوى وشروطه مع طرق القضاء 2-باب التحالف 3- باب دعوى النسب	13

13	كتاب الإكراه	1-تعريف الإكراه وأقسامه 2-أحكام الإكراه الملجي وغير الملجي	13

14	احكام الذبائح	1-تعريف الذبح واقسامه 2- كتاب الاضحية	13

		3- فصل في الأكل والشرب	

15	كتاب الصيد	1-احكام الصيد وانواعه 2-مايتعلق به من المسائل الجديدة	13

5- أصول الفقه (الدرجة الثالثة)

المادة	أصول الفقه	الكتاب	مذكرة الأصول اصول الشاشى
الحصص الاسبوعية	4	الحصص السنوية	132
الدرجات	50		

1-مذكرة الأصول

أهداف التعلم

تعارف اصول الفقه حسب مستوى الناشئين
حفظ المصطلحات الأساسية
حفظ تعريفات الاقسام العشرين لكتاب الله تعالى مع الامثلة
معرفة طرق الاستدلال من النصوص

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	مقدمة (الوجيزللزحيلى)	1. نبذة تاريخية عن أصول الفقه و تطوره 2. تعريف أصول الفقه و موضوعه 3. الغاية من معرفة أصول الفقه 4. مصدر استمداد أصول الفقه و نشأته و تدوينه و تطوره 5. طرق التأليف فى أصول الفقه : (1) طريقة المتكلمين (2)طريقة الحنفية (3)طريقة المتأخرين الجامعة بين الطريقين	10
2	مقدمة المذكرة	1. مبادئ أصول الفقه، تعريفه موضوعه و غرضه 2. التعريف الإضافي و اللقبي 3. المعاني الخمسة للأصل 4. الأدلة الأساسية والتابعة	4
3	أقسام كتاب الله، التقسيم الأول باعتبار الوضع	1. الخاص والعام وأنواعه مع الأمثلة 2. أنواع الخاص باعتبار الصيغة(المطلق والمقيد) 3. الأمر، تعريف،ألفاظه وأحكامه 4. أقسام المأموربه(باعتبارالحسن) الحسن لنفسه و لغيره 5. أقسام المأمور به باعتبار الوقت(المطلق عن الوقت و المقيدبه) 6. أقسام المأمور به باعتبار العمل، الأداء الكامل والقاصر والشبيه بالقضاء، القضاء بالمثل المعقول و بغير المعقول و القضاء	24

		الشبيه بالأداء، أمثلة هذه الأقسام مع أحكامها 7. النهي تعريفه و ألفاظه و حكمه 8. أنواع النهي(النهي عن الأفعال الشرعية و الحسية مع الأمثلة والأحكام. 9. ثمرة النهي بين أحكام النهي عن الأفعال الحسية والشرعية. 10. العام تعريفه وأقسامه باعتبار اللفظ والفرف بين المطلق والعام 11. أنواع العام و أمثلتها وأحكامها 12. المشترك والمؤول تعريفهما وأحكامهما وأمثلتهما	
4	التقسيم الثاني باعتبار الاستعمال	1. الحقيقة تعريفها و أنواعها وأمثلتها و أحكامها 2. المجاز تعريفه وأنواعه (المتعارف و غير المتعارف وعموم المجاز) 3. أحكام الحقيقة و المجاز المشتركة 4. الصريح و الكناية تعريفهما وأمثلتهما وأحكامهما	4
5	التقسيم الثالث باعتبار ظهور المعنى و خفائه	1. الظاهر ، النص، النفس و المحكم، تعريفها و أمثلتها و أحكامها 2. الفرق بين الظاهر والنص وا لمؤول والمفسر 3. الخفى والمشكل المجمل والمتشابه تعريفها و أمثلتها و أحكامها	4
6	التقسيم الرابع باعتبار الدلالة	1. عبارة النص ا اشارة النص و دلالة النص و اقتضاء النص تعريفها و أمثلتها و أحكامها 2. الفرق بين النص و عبارة النص	4
7	السنة	1- السنة تعريفها ،و انواعها 2- انواع المرسل و امثلتها واحكامها 3- المسند تعريفه و امثلته واحكامه 4- المتواتر والخبر المشهور تعريفهما ، و امثلتهما واحكامهما 5- شروط قبول خبر الواحد	4
8	البيان و انواعه	1- تعريف البيان و انواعه 2- الامثلة والاحكام و الفوائد	2
9	الاجماع	1- تعريف الاجماع و انواعه 2- مراتب الاجماع باعتبار القوة و امثلتها 3- الاجماع المركب وا لاجماع المسمى بعدم القئل بالفصل و امثلتها مع الاحكام	2
10	القياس	1- تعريف القياس واركانه الاربعة مع الامثلة 2- شروط صحة القياس(نفس القياس ،والفرع والاصل) 3- مسالك العلة من الكتاب والسنة والاجماع و الاجتهاد 4- انواع القياس باعتبار الحكم 5- موانع ترتيب الحكم على العلة	2
11	الادلة التابعة	1- شرائع من قبلنا ، قول الصحابى،العرف ،الاستحسان وانواعه	2
12	الحكم و انواعه	1- الحكم التكليفى وانواعه باعتبار الثبوت 2- انواع الحكم باعتبار الاعذار و عدمها 3- العزيمة والرخصة و انواعها 4- الحكم الوضعى	2

2-أصول الشاشي

الرقم	العناوين الرئيسية	العناوين الفرعية	الحصص
1	مقدمة العلم	(1) تعريف اصول الفقه (باعتبار الاضافة و باعتبار اللقب) (2) موضوع اصول الفقه (3) الغرض والغاية من دراسة اصول الفقه	4
2	الاصل الاول و تقسيماته اجمالا	(1) القرآن تعريفه لغة و اصطلاحا (2) التقسيمات الاربعة للفظ كتاب الله واقسامه العشرون اجمالا	4
3	التقسيم الاول باعتبار وضع اللفظ للمعنى	1- اقسام التقسيم الاول 2- وجه حصر ها فى اربعة 3- الخاص والعام واحكامهما 4- المطلق والمقيد 5- المشترک والمؤول	4
4	التقسيم الثانى باعتبار استعمال اللفظ	1- اقسام التقسيم الثانى اجمالا 2- وجه حصرالاقسام فى اربعة 3- الحقية والمجاز	2
5	طرق الاستعارة	1. تعريف الاستعارة 2. بيان اقسامها،امثلتها واحكامها 3. أنواع علاقات الاستعارة وتعريف كل من العلة والسبب	4
6	الصريح	(1) تعريف الصريح لغة و اصطلاحا وحكمه	2
7	التقسيم الثالث باعتباردلالة اللفظ على المراد	1. اقسام ظاهر الدلالة و خفى الدلالة اجمالا 2. الظاهر والنص 3. المفسر والمحكم	4
8	أضداد تلك الأربعة	1-الخفى،المشكل ،المجمل ،المتشابه 2-تعريف الخفي والمشكل وحكمهما و امثلتهما من القرآن والسنة 3-تعريف المجمل والمتشابه وحكمهما و امثلتهما من القرآن والسنة	4
9	مايترک به حقائق الألفاظ	مايترک به حقيقة اللفظ خمسة انواع: 1- دلالة العرف 2- دلالة نفس الكلام 3- دلالة سياق الكلام 4- دلالة من قبل المتكلم 5- دلالة محل الكلام	4
10	التقسيم الرابع باعتبار كيفية دلالة اللفظ على المعنى	1- اقسام التقسيم الرابع اجمالا 2-وجه حصرها فى اربعة 3-عبارة النص 4-اشارة النص 5-دلالةالنص 6-اقتضاءالنص	4
11	الامر	1- تعريف الامر لغة و اصطلاحا وتوضيحه مع الامثله 2- موجب الامرالمطلق 3- الامر بالفعل يقتضى التكرار ام لا؟"	4
12	المأمور به	1- أقسام المأمور به نوعان:مطلق عن الوقت ومقيد بالوقت 2-المامور به الموقت (النوع الاول)حكمه	4

		3-النوع الثانی اقسامہ وحمکہ 4-التقسیم الاول للمامور بہ 5-التقسیم الثانی للمامور بہ	
13	القضاء	تعریف القضاء و اقسامہ : کامل و قاصر 1- التفریع علی الاصل المذکور 2- الاصل الثانی (مالامثل لہ اصلالایجب قضائہ الا اذا ورد بہ الشرع 3- التفریعات علی الاصل المذکور	4
14	النہی	1- تعریف النہی لغۃ و اصطلاحا و امثلتہ 2- اقسام النہی	4
15	طرق اخذ المراد من النصوص والاستدلالات الفاسدۃ	1- "اذا کان اللفظ حقیقۃ فی معنی و مجازا فی آخری فالحقیقۃ اولی من المجاز " مثالہ والاحکام الخمسۃ المتفرعۃ علی المثال المذکور۔ 2-الاستدلالات الفاسدۃ السبعۃ	4
16	حروف المعانی	1- الحرف الاول (الواو) 2- الحرف الثانی (الفاء) 3- الحرف الثالث (ثم) 4- الحرف الرابع(بل) 5- الحرف الخامس (لکن) 6- الحرف السادس (أو) 7- الحرف السابع (حتی) 8- الحرف الثامن (الی) 9- الحرف التاسع(علی) 10- الحرف العاشر (فی) 11- الحرف الحادی عشر (الباء)	4
17	طرق البیان	1- تعریف البیان لغۃ و شرعا 2- بیان االتقریر، بیان التفسیر، بیان التغییر 3- الاستثناء 4- بیان الضرورۃ وبیان الحال وبیان العطف 5- بیان التبدیل اوالنسخ	4
18	الاصل الثانی سنۃ رسول اللہ ﷺ	1- تعریف السنۃ لغۃ و اصطلاحا 2- اقسام الراوی 3- شرائط العمل بخبر الواحد 4- مواضع حجیۃ خبر الواحد	4

الکتب الدراسیۃ مع أسماءالمصنفین وبیانات النشر

اسم الکتاب	اسم المصنف	المکتبۃ
مذکرۃ الأصول	فضیلۃ الشیخ احسان الحق حفظہ اللہ	نسخۃ مستنسخۃ بالطابع
الوجیز	فضیلۃ الشیخ عبدالکریم زیدان	مکتبۃ البشری کراتشی
آسان اصول فقہ	مولانا مفتی خالد سیف اللہ رحمانی	مکتبۃ البشری کراتشی

6- النحو(الدرجة الثالثة)

المادة	النحو	الكتاب	شرح ابن عقيل (جزء اول) ابتدا تا لا نفى جنس تک)
الحصص الاسبوعية	3	الحصص السنوية	99
الدرجات	50		

أهداف التعلم

ان يفهم الطالب القواعد النحوية بالتفصيل وشواهدها
ان يقدر الطالب على اجراء القواعد على الاشعار العربية
ان يقدر الطالب على اتيان الشواهد على القواعد العربية

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	الكلام ومايتالف منة	1-تعريف الكلام والكلمہ واقسامها 2-علامات اقسام الكلمة	5
2	المعرب والمبنى	1) تعريف المعرب والمبنى 2) المبنى من الاسماء والافعال 3)النكرة والمعرفة 4)العلم 5)اسماء الاشارة والموصولة 6)المعرف باداة التعريف	6
3	المبتدا والخبر	1) تعريف المبتدا والخبر 2) اقسام المبتدا 3) اقسام الخبر 4) العامل فى المبتدا والخبر 5) مواقع وقوع المبتدا منكراً 6) مواقع تقديم المبتدا على الخبر وتاخير المبتدا عن الخبر 7) مواضع حذف الخبر 8) مواضع حذف المبتدا	8

4	كان واخواتها (الافعال الناقصة)	1) نواسخ الابتداء 2) اقسام الافعال الناقصة 3) ما ولا المشبهتان بليس	5
5	افعال المقاربة	1) تعريف افعال المقاربة 2) اقسام افعال المقاربة وعملها 3) احكام افعال المقاربة	5
6	الحروف المشبهة بالفعل	1)معانى الحروف المشبهة بالفعل 2) لا التى لنفى الجنس	5
7	افعال القلوب	1) تعريف افعال القلوب 2) الفاظ افعال القلوب وانواعها ومعانيها	5
8	الفاعل	1) تعريف الفاعل 2) احكام الفاعل 3) حكم حذف عامله 4) حكم تاخير الفاعل عن المفعول	5
9	النائب عن الفاعل	1) تعريف النائب عن الفاعل 2) قاعدة تغيير صورة الفعل عندالاسناد والىٰ المفعول 3) النائب عن الفاعل من المنصوبات وغيرها	5
10	الاشتغال	1) تعريف الاشتغال واركانها	5
11	تعدى الفعل ولزومه	1) تعريف الفعل المتعدى واللازم 2) اقسام الفعل المتعدى 3) احكام المفاعيل بانواعها	5
12	التنازع فى العمل	1) ضابطة التنازع 2) انواع العاملين وشرائطها 3) اختلاف النحاة فى حل التنازع	5
13	المفعول المطلق	1) تعريف المفعول المطلق وشرائطه 2) حكم حذف عامل المفعول المطلق	5

14	المفعول له	1) تعریف المفعول لہ حکمہ وانواعہ	5
15	المفعول فیه	1) تعریف المفعول فیہ وحکمہ 2) اسماء الظروف التی تقبل النصب والتی لا تقبل النصب	5
16	المفعول معه	1) تعریف المفعول معہ 2) انواع الاسم الواقع بعد الواو	5
17	الاستثناء	1) بیان الاسم الواقع بعد اِلّا واخواتها 2) حکم الواقع بعد اِلّا 3) حکم الواقع بعد اخواتِ اِلّا 4) صور المستثنیٰ	5
18	الحال	1) تعریف الحال 2) بیان الاسم الذی یقع حالاً من المشتق والجامد 3) شرط الحال 4) تقدیم الحال علی ذی الحال 5) انواع الحال	5
19	التمییز	1) تعریف التمییز 2) انواع التمییز 3) احکام التمییز	5

المصادر و المراجع

	اسم الکتاب	مؤلف الکتاب	المطبع
1	شرح شذور الذهب	الامام ابو محمد جمال الدین الهشام الانصاری	قدیمی کتب خانہ کراچی
2	شرح الفیۃ ابن مالک	شیخ محمد بن صالح	مکتبۃ الرشد
3	حاشیۃ الصبان فی شرح الاشمونی	محمد بن علی الصبان	دار الکتب العلمیة
4	شرح شواهد ابن عقیل	عبدالمنعم الجرجاوی	دارالکتب العلمیة

7-اللغة العربية والأدب العربى (الدرجة الثالثة)

المادة	اللغة العربية والأدب العربي	الكتاب	نفحة العرب والعربية بين يديک(الجزء الثانى،من الوحدة التاسعة إلى الآخر)
الحصص الاسبوعية	6	الحصص السنوية	198
الدرجات	100		

1- نفحة العرب

أهداف التعلم

فهم الطالب للنص المقروء أوالمسموع
قدرته على تحليل ما قرأ أوسمع من معلومات وأحداث وأفكار
نمو مهارة القراءة وحسن الأداء والإلقاء

الرقم	العناوين الرئيسه	الحصص	الرقم	العناوين الرئيسه	الحصص
1	الدرس الاول الى الدرس الثانى عشر	10	7	الدرس الثالث والسبعون الى الدرس الخامس والثمانون	9
2	الدرس الثالثة عشر الى الدرس الرابع والعشرين	8	8	الدرس السادس والثمانون الى الدرس السادس والتسعون	9
3	الدرس الخامس والعشرون الى السادس والثلاثين	8	9	الدرس السابع والتسعون الى الدرس مائه وثمانيه	9
4	الدرس السابع والثلاثون الى الدرس الثالث والاربعين	8	10	الدرس مائه وتسعة الى الدرس مائه وعشرين	9
5	الدرس الخمسون الى الدرس الستين	8	11	الدرس مائه وواحد وعشرين الى الدرس مائه واثنان وثلاثين	7
6	الدرس الواحد والستون الى الدرس الثانى والسبعين	8	12	الدرس مائه وثلاثون الى الدرس مائه واربعون	17

2-العربية بين يديک

أهداف التعلم

تمكين الدارس من الكفايات التالية: الكفاية اللغوية،والكفاية الاتصالية،والكفاية الثقافية.
تمكين الدارس على المهارات الأربعة:الاستماع،القراءة،الكلام،الكتابة.
الاستفادة من قوائم الالفاظ الموجودة فى العالم العربي

الرقم	الموضوع	تفصيل الموضوع	الحصص
1	الوحدة التاسعة	العالم قرية صغيرة	10
2	الوحدة العاشرة	النضافة	10
3	الوحدة الحادية عشرة	الاسلام	10
4	الوحدة الثانية عشرة	الشاب	10
5	الوحدة الثالثة عشرة	العالم الاسلامی	10
6	الوحدة الرابعة عشرة	الامن	10
7	الوحدة الخامسة عشرة	التلوث	10
8	الوحدة السادسة عشرة	الطاقة	10
9	الاختبار	الاختبار النهائی	10

ہدایات:

- "العربية بين يديک" کتاب ثانی کے دو جز ہیں، دوسرے جز میں 7 یونٹ ہیں، اور ایک یونٹ میں 2 حوارات اور تین مضامین ہیں۔ ایک یونٹ کو 10 دن میں ختم کرنا ہے، اس طور پر کہ ایک دن میں صرف حوار یا مضمون پڑھانا ہے اور دوسرے دن تدریبات کروانی ہیں۔
- حوارات زبانی یاد کروائیں اور اگلے دن اس کی مشق سے پہلے حوار سنا جائے۔
- حوار کو آسانی سے یاد کروانے کے لیے دو دو طلبہ کی جوڑی بنائی جائے۔
- مضامین کی عبارت کی تصحیح کے ساتھ، عربی لہجے میں، اور علمی و تجرباتی انداز میں مضمون پڑھوانے کی مشق بھی کروانی ہے۔

8-المنطق(الدرجة الثالثة)

المادة	المنطق	الكتاب	مرقات
الحصص الاسبوعية	2	الحصص السنوية	66
الدرجات	50		

1- مرقات

أهداف التعلم

انشاء الملكة فی التفكير الصحيح وعلى قدرة الافكار والنظريات العلمية
انشاء الملكة على تعرف انواع الاخطاء الفكرى واسبابها
تسهيل الاستفادة من مراجع العلوم الاسلامية من الفقه واصوله والحديث والتفسير بعد دراسة قواعد المنطق

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	العلم واقسامه: التصور والتصديق	تعريفات العلم تعريف التصوروالحكم والتصديق مذهب الإمام رازي رحمه الله في تعريف التصديق تقسيم التصور والتصديق	6
2	الفكر والنظر وتدوين المنطق ومباديه	تعريف النظر الاحتياج إلى الفكر والنظر و إلى المنطق تدوين المنطق (المدون الأول للمنطق ومهذبه وشارحه) حد المنطق وموضوعه وغايته	5
3	الدلالة	تعريف الدلالة لغة واصطلاحا واقسامہ الدلالۃ اللفظیہ مع الاقسام الدلالۃ الغیراللفظیہ واقسامہ	5
4	اللفظ وانواعہ	تعريف المفردومثاله أقسام المفرد متوحدالمعنى أقسام المفردمتكثرالمعنى	5
5	المركب	تعريف المركب وأقسامه أقسام المفهوم:الكلى والجزئى النسبة بين الكليين الجنس والنوع من الكليات الخمسة المقولات العشرة الفصل من الكليات الخمسة	5
6	القضية	تعريف القضية واقسامها المحصورات الأربعة القضية الحملية و أقسامها القضية الشرطية القضية الشرطية	5
7	التناقض	تعريف التناقض وشروطہ العكس المستوي عكس النقيض	5
8	الحجة والقياس	1-تعريف القياس واقسامہ 2-القياس الاستثنائي	5
9	الاستقراء	تعريف الاستقراء ومثالہ	5
10	التمثيل	تعريف التمثيل وأقسامہ	5
11	صورة القياس ومادته	تعريف صورة القياس تعريف مادة القياس	5
12	الصناعات الخمس	تعريف البرهان واقسامہ تعريف البديهيات وأقسامها تعريف المتواترات ومثالها مع القياس واقسامہ	5

13	الخاتمة والرؤوس الثمانية	معرفة ثلاثة أمور :الموضوع والمباديات والمسائل العلة الغائية والمنفعة والتسمية معرفة المولف ومرتبة العلم وتقسيم العلم والكتاب موضوع العلم وانحاء التعلم	5

المصادروالمراجع			
اسم الكتاب	**اسم المصنف**	**سنة الطبع والنشر**	**الطابع**
آسان منطق	مولاناسعیداحمدپالنپوری	2021	مکتبۃالبشری کراچی
تفہیم المنطق	ڈاکٹرعبداللہعباس ندوی	1999	دارالاشاعت کراچی
تسہیل المنطق	مولانامحمدانورالبدخشانی	2015	مکتبہ زمزم کراچی

4-5الثانوية الخاصة (الدرجة الرابعة)

1-القرآن الكريم

المادة	القرآن الكريم(الترجمة والتفسير)	الكتاب	القرآن الكريم(من سورة يونس الى سورة القصص)
الحصص الاسبوعية	6	الحصص السنوية	198
الدرجات	100		

أهداف التعلم

ان يقدر الطالب على ترجمة القران الكريم اللفظية
ان يقدر الطالب على بيان مقاصد السور وسبب نزولها وفضائلها
ان يتعرف الطالب على مبادئ السور (اسمائها و فضائلها وزمن نزولها)

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	سورة يونس	1- تعارف السورة، والربط بين الآيات،وبيان سبب النزول 2- الترغيب الى القران والرسالة والبعث ،اثبات التوحيد 3- التسلية لرسول الله مع تبيين علم الله و قدرته تعالى 4- بيان التوحيد و قصص نوح و موسى و قرم يونس	12
2	سورة هود	1- تعارف السورة و بيان سبب النزول 2-الترغيب الى القران و اثبات التوحيدوالرسالة والبعث 3-قصص الانبياء السبعة لاثبات التوحيد ورد الشرك 4- الامر بالاستقامة و المنع من الى الظالم و حكم اقامة ذكر سبب اهلاك الامم السابقة	12
3	سورة يوسف	1- تعارف السورة مع بيان سبب النزول والترغيب الى الكتاب و ذكر صدق الرسول و اجمال قصة يوسف 2- تفصيل لقصة يوسف عليه السلام و بيان صدق الرسول و التسلية له	12
4	سورة الرعد	1- تعارف السورة 2-التوحيد و تمثيل الحق والباطل و بعض الصفات اهل الحق و الباطل و بحث النبوة و تقبيح اهل الشرك 5- الدليل النقلى عن اهل الكتب و ذكر منكر النبوة	8
5	سورة ابراهيم	1- تعارف السورة 2-اثبات الرسالة و قصة موسى و الانبياء الاخر و ذكر البعث 3- ذم الكفار و مدح المومنين مع اثبات التوحيد و لتائيد قصة ابراهيم	8

6	سورة الحجر	1- التعريف بالسورة 2-الترغيب الى القران و تعذيب الكفار، مع اثبات الرسالة و التوحيد ولتائيد قصة آدم 3-ذكر بعض النعم و قصة ابراهيم و لوط، و قصة اصحاب الايكة و الحجر	8
7	سورة النحل	1- التعريف بالسورة مع بيان سبب النزول 2-ذكر التوحيد وابطال الشرك مع ذم المشركين وذكر اضلال المشركين و بيان اعمال المومنين 3-جواب شبهة الكفار مع الوعيد واثبات التوحيد مع الوعيد و الامر بايفاء العهد 4-وعيد للمرتدين والنهى عن الشرك 5-بيان آداب الدعوة فى قصة ابرابيم عليه السلام	20
8	سورة بنى اسرائيل	1- التعريف بالسورة 2-ذكر معجزةالاسراء (والمعراج)واثبات التوحيد بالادلة العقلية و النقلية وذكر احكام الحياة وهى خمسة عشر حكما 3-الزجر بالشرك و النفور عن القران 4- ذكر سبب العذاب و مثل له بواقعة موسى و فرعون مع الدليل النقلى والترغيب	12
9	سورة الكهف	1- التعريف بالسورة مع بيان سبب النزول 2-اثبات التوحيد و مقصد ونزول الكتاب 3-قصة اصحب الكهف مع التفصيل 4-ذكر آداب الدعوة مع بيان فناء الدنيا وبقاء الآخرة 5-ذكر حفوات المنكرين و عقوبتهم 6- ذكر قصة موسى مع خضر و قصة ذوالقرنين	18
10	سورة مريم	1- التعريف بالسورة مع بيان سبب النزول 2-ذكر احتياج الانبياء وعبوديتهم 3-بيان احتياج الملائكة وعبوديتهم 4- ذكراهل المحشر و رد بعض اقوال المنكرين مع التسلية للرسول والبشارة	8
11	سورة طه	1- التعريف بالسورة مع بيان سبب النزول 2-اثبات التوحيد والرسالة والدليل النقلى عن موسى 3-الوعيد و ذكربعض احوال القيامة و قصة آدم والتسلية للرسول	8
12	سورة الانبياء	1- التعريف بالسورة 2-ذكر بعض اقوال المنكرى الرسالة و جوابهم و ذكر عقوبة انكار الرسالة مع تحقيق التوحيد بالادلة العقلية وقصص الانبياء لاثبات التوحيد 3-تحقيق المعاد والتوحيد والنبوة	8

13	سورة الحج	1- التعريف بالسورة 2-ذكر احوال الساعة مع الرد على المنكرين مع ذم المنافقين و فضل المومنين و الفصل يوم القيامة والدليل النقلى عن ابراهيم و بعض احكام الحج 3-الترغيب الى القتال مع ذكر علله و التسلية للرسول بذكر الاقوام السبعة المكذبة والترغيب الى الهجرة بنعم الاخرة ووعد النصرة، ثم الادلة لاثبات التوحيد والرسالة	10
14	سورة المومنون	1- التعريف بالسورة 2-البشارة بالفلاح ثم الادلة العقلية وادلة النقلية الستة من الانبياء و ذكر اتحاد الشرائع 3-الدليل النقلى الاجمالى عن الانبياء مع الزجر للكفار وذكراوصاف المومنين 4- الادلة العقلية الستة مع اداب الدعوة	6
15	سورة النور	1- التعريف بالسورة 2-ذكرالاحكام الاربعة لسد الفواحش و بيان واقعة الافك 3- ذكر الاحكام العشرة لسد الفحشاء 4-ذكرالتوحيد و مثال نور الايمان و مثال اعمال الشرك ثم الادلة العقلية 5-التقابل بين صفات المومنين و صفات المنافقين ثم احكام الثلاثة ثم ذكر اداب الرسول	10
16	سورة الفرقان	1- التعريف بالسورة 2-التوحيد و ذكر الشبهات على الرسالة مع اجوبتها والادلة النقلية الستة بذكر قصص الانبياء و الادلة العقلية	6
17	سورة الشعراء	1- التعريف بالسورة 2-الترغيب الى القران و ذكر القصص السبعة وذكر صدق القران و جوا ب الشبهات ثم التحضيض على الدعوة	12
18	سورة النمل	1- التعريف بالسورة 2-الترغيب الى القران ثم ذكر قصص الانبياء 3-دلائل التوحيد و نفى علم الغيب عن غير الله وذكر المعاد مع متعلقاته، ثم اثبات بركات القران و التوحيد والرسالة	8
19	سورة القصص	1- التعريف بالسورة 2-الترغيب الى القران وقصة موسى مع فرعون 3-اثبات صدق الرسول مع الدليل النقلى عن اهل الكتاب التزهيد فى الدنيا وذكر التوحيد و الادلة العقلية ثم التمثيل للتخويف قصة قارون و التسلية للرسول	12

المصادر و المراجع

اسم الكتاب	اسم المصنف	اسم الناشر
مدارک التنزیل	ابو البرکات عبد اللہ بن احمد النسفی	بیروت
تفسیر ابی سعود	ابو السعود ا بن مصطفٰی العمادی	بیروت
بیان القرآن	حکیم الامت مولانا اشرف علی التھانوی	مکتبہ رحمانیہ لاہور
تفسیر ماجدی	عبد الماجد دریا آبادی	مجلس نشریات اسلام لاھور
مفردات القران	امام راغب الاصفہانی	دارالعلم دمشق
لغات القران	عبد الرشید النعمانی	دارالاشاعت کراچی

2-الحديث(الدرجة الرابعة)

المادة	الحديث	الكتاب	رياض الصالحين
الحصص الاسبوعية	4	الحصص السنوية	132
الدرجات	100		

أهداف التعلم

○ حدیث شریف کے میدان میں وسعت علمی حاصل کر سکیں
○ احادیث کے مختلف موضوعات جو کہ احکام اور آداب سے متعلق ہیں، اس سے واقف ہو سکیں
○ احادیث کے مطالعہ کے بعد نبی کریم ﷺ کی سنتوں پر عمل کا جذبہ پیدا ہو جائے

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	مقدمة الكتاب	• احوال المصنف اسمه ونسبه • مكانته العلمية • مصنفاته	15
3	الابواب الابتدائية	• من باب الإخلاص وإحضار النية الى باب النهي عن تولية الإمارة والقضاء وغيرهما من الولايات	13
4	كتاب الأدب	• باب الحياء وفضله والحث على التخلق به الى باب استحباب تقديم اليمين في كل ما هو من باب التكريم	13
5	كتاب أدب الطعام	• من باب التسمية في أوله والحمد في آخره الى باب جواز الشرب من جميع الأواني الطاهرة غير الذهب والفضة	13

6	كتاب اللباس	• من باب استحباب الثوب الأبيض، وجواز الأحمر والأخضر والأصفر والأسود، وجوازه من قطن وكتان وشعر وصوف وغيرها إلا الحرير الى باب استحباب الابتداء باليمين في اللباس	13
7	كتاب آداب النوم والاضطجاع والقعود والمجلس والجليس والرؤيا	• من باب ما يقوله عند النوم الى باب الرؤيا وما يتعلق بها	13
8	كتاب السلام	• من باب فضل السلام والأمر بإفشائه الى باب استحباب المصافحة عند اللقاء وبشاشة الوجه وتقبيل يد الرجل الصالح وتقبيل ولده شفقة ومعانقة القادم من سفر وكراهية الانحناء	13
9	كتاب عيادة المريض وتشييع الميت والصلاة عليه وحضور دفنه والمكث عند قبره بعد دفنه	• من باب عيادة المريض الى باب البكاء والخوف عند المرور بقبور الظالمين ومصارعهم وإظهار الافتقار إلى الله تعالى والتحذير من الغفلة عن ذلك	13
10	كتاب آداب السفر	• من باب استحباب الخروج يوم الخميس، واستحبابه أول النهار الى باب تحريم سفر المرأة وحدها	13

المصادر المراجع

اسم الكتاب	اسم المؤلف	الناشر
شرح رياض الصالحين	محمد بن صالح بن محمد العثيمين (ت ١٤٢١هـ)	دار الوطن للنشر، الرياض
دليل الفالحين لطرق رياض الصالحين	محمد علي بن محمد بن علان بن إبراهيم البكري الصديقي الشافعي (ت ١٠٥٧هـ)	دار المعرفة للطباعة والنشر والتوزيع، بيروت ـ لبنان
تطريز رياض الصالحين	فيصل بن عبد العزيز بن فيصل المبارك الحريملي النجدي (ت ١٣٧٦هـ)	دار العاصمة للنشر والتوزيع، الرياض

ہدایات:

- مصنف کے حالات مکمل بیان کئے جائیں۔
- منتخب احادیث نامی کتاب سے سو احادیث(فصل النكاح سے باب السير والمغازي تک حفظ کروانے کا اہتمام کیا جائے۔
- "کتاب ریاض الصالحین"مقدمة المصنف سے كتاب الفضائل تک ہے۔
- حدیث شریف کی تشریح کرتے ہوئے، مندرجہ ذیل امور کی رعایت کی جائے:

- راوی (صحابی) کے حالات بیان کیے جائیں۔
- نئے آنیوالے الفاظ اور عبارات کی وضاحت کی جائے۔
- صحیح اور حسن درجہ کی احادیث کو یاد کرنے کی ترغیب دی جائے۔
- حدیث شریف سے مستنبط مسائل کی طرف اشارہ کیا جائے۔

3-أصول الحديث(الدرجة الرابعة)

المادة	أصول الحديث	الكتاب	تيسيرمصطلح الحديث
الحصص الاسبوعية	2	الحصص السنوية	66
الدرجات	50		

أهداف التعلم

ان يعرف الطالب مصطلحات الحديث بالتفصيل
ان يعرف الحديث الصحيح من الضعيف

الرقم	العناوين الرئسية	العناوين الفرعية	الحصص
1	المقدمة العلمية	• نبذة تاريخية عن نشأة علم المصطلح والأطوار التي مر بها. • أشهر المصنفات في علم المصطلح. • تعريفات أولية • احوال المصنف ومكانته العلميه ومصنفاته	14
2	الباب الأول: الخبر5	• الفصل الأول: تقسيم الخبر بالنسبة لوصوله إلينا ○ المبحث الأول: الخبر المتواتر ○ المبحث الثاني: خبر الآحاد • الفصل الثاني: تقسيم خبر الآحاد، ○ المطلب الأول: الخبر المقبول ○ المطلب الثاني: الخبر المردود • الفصل الثالث: المقبول والمردود، وفي مبحثان ○ المبحث الأول: تقسيم الخبر بالنسبة إلى من أسند إليه ○ المبحث الثاني: أنواع أخرى مشتركة بين المقبول والمردود	13
3	الباب الثاني صفة من تقبل روايته، وما يتعلق بذلك من الجرح والتعديل	• الفصل الأول: في الراوي وشروط قبوله • الفصل الثاني: فكرة عامة عن كتب الجرح والتعديل • الفصل الثالث: مراتب الجرح والتعديل	13

4	الباب الثالث الرواية وآدابها وكيفية ضبطها	• الفصل الأول: كيفية ضبط الرواية وطرق تحملها، وفيه أربعة مباحث ○ المبحث الأول: كيفية سماع الحديث وتحمله وصفة ضبطه. ○ المبحث الثاني: طرق التحميل وصيغ الأداء. ○ المبحث الثالث: كتابة الحديث وضبطه والتصنيف فيه. ○ المبحث الرابع: صفة رواية الحديث. • الفصل الثاني: آداب الرواية، وفيه مبحثان ○ المبحث الأول: آداب المحدث. ○ المبحث الثاني: آداب طالب الحديث.	13
5	الباب الرابع الإسناد وما يتعلق به، وفيه فصلان	• الفصل الأول: لطائف الإسناد: • الفصل الثاني: معرفة الرواة	13

ہدایات:

- علم الحدیث کے مقدمات اور اس کی مکمل تاریخ بیان کئے جائیں۔ مصنف کے حالات مکمل طور پر بیان کئے جائیں۔
- عبارات میں مشکل کلمات ہوں، ان کی وضاحت کی جائے۔
- ہر مصطلح کی لغوی اور اصطلاحی وضاحت، اس کے متعلقات مثالوں کے ساتھ پیش کی جائے۔ تمام مصطلحات کو لغوی اور اصطلاحی معنوں کے ساتھ یاد کرانے کا اہتمام کیا جائے۔

4-فقه العبادات(الدرجة الرابعة)

المادة	فقه العبادات	الكتاب	البداية فيما لابد منها قبل الهداية،هداية (اول)
الحصص الاسبوعية	6	الحصص السنوية	198
الدرجات	100		

1-البداية فيما لابد منها قبل الهداية

أهداف التعلم

معرفة المسائل الشرعيہ بالادلة النقلية والعقلية
معرفة اختلاف الفقهاء والقول الراجح منها
تطبيق بعض المسائل عمليا

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	ملخص الكتاب	ملخص الكتاب	3
2	مقدمة العلم	التعريف بالفقہ، موضوعہ، غایتہ وفضیلتہ، استمداده، متعلقات الفقہ، ملخص الفقہ	3

3	طبقات الفقهاء	مجتهدين، اصحاب التخريج، اصحاب الترجيح، اصحاب التمييز، طبقة المؤلف	3
4	طبقات المسائل	مسائل الاصول، مسائل النوادر، الفتاوى والواقعات	3
5	التعريف بالأحكام التكليفية	الفرض، الواجب، السنة واقسامها، المندوب، المباح، التحريم، المكروه واقسامها الفرق بين القواعد اللفضية والاصولية	3
6	مقدمة الكتاب	ترجمة المؤلف، التعريف بالهداية، الاقوال عن الهدايه، مصطلحات الكتاب الهداية الكلمات الاخيرة	3

2-هداية اول

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	البداية مع مقدمة الكتاب	مبادئ الفن والكتاب	30
2	كتاب الطهارة	1-أحكام الوضوء والغسل وأحكام المياه 2- أحكام الاباروحكم الاسار باب التيمم والمسح على الخفين 3- أحكام الحيض والنفاس والاستحاضة والباب الأنجاس وتطهيرها والاستنجاء	30
3	كتاب الصلاة	1-الصَّلاة، ومشروعيَّتها وحكمة تشريعها 2- باب المواقيت و تاريخ الاذان وأهميتها 3- باب شروط الصلاة التي تتقدمها و باب صفة الصلاة والامامة 4-باب الحدث في الصلاة ومايفسد الصلاة وما يكره فيها 5-باب صلاة الوترو باب النوافل باب قيام شهر رمضان باب إدارك الفريضة 6- حكم قضاء الفوائت أحكام سجود السهووالتلاوة 7- باب صلاة المريض والمسافر 8- باب صلاة المسافرو صلاة الجمعة 9- باب صلاة العيدين و صلاة الكسوف والخسوف والاستسقاء باب صلاة الخوف 10- باب صلاة الجنازة والاحكام	30

		11-باب الصلاة فى الكعبة	
4	كتاب الزكوة	1-تعريف الزكوة ونصابه 2-باب زكوة الفضة 3- زكوة العروض 4- فصل فيمن يمر على العاشر 5- زكوة المعادن والركاز 6- زكوة الزروع والثمار 7- باب من يجوز دفع الصدقات إليه ومن لايجوز 8- صدقة الفطر 9- فصل في مقدار الواجب ووقته	30
5	كتاب الصوم	1- تعريف الصوم وحكمه 2- باب ما يوجب القضاء والكفارة 3- الأعذار المبيحة للافطار 4- فصل فيما يوجبه على نفسه 5- الاعتكاف	30
6	كتاب الحج	1- شرائط وجوب الحج 2- باب الإحرام 3- صفة الطواف 4- صفة السعي بين الصفا والمروة 5- صفة الحج 6- مسائل شتي 7- الحج القران والتمتع 8- جنايات الحج 9- باب مجاوزة الميقات بغير إحرام	30

		10- باب إضافة الإحرام 11- باب الإحصار 12- باب الفوائت 13- باب الحج عن الغير 14- باب الهدي 15- مسائل منثورة	

المصادروالمراجع

العدد	الكتاب	المصنف
1	فتح القدير	كمال الدين محمد بن عبد الواحد المعروف بابن الهمام (المتوفى: 861هـ)
2	البناية شرح الهداية	أبو محمد محمود بن أحمد الحنفى بدر الدين العينى (المتوفى: 855هـ)
3	المصطلحات الفقهية حسب ترتيب ابواب الفقہ	للشيخ سيدحكيم شاه صاحب

5-اصول الفقہ (الدرجة الرابعة)

المادة	اصول الفقه	الكتاب	اضافة الانوار بشرح المنار
الحصص الاسبوعية	4	الحصص السنوية	132
الدرجات	50		

أهداف التعلم

1) معرفة طرق الاستدلال من النصوص و ايجاد ملكة الفهم لادراک دلائل الفقهاء
2) تعلم طريقة للتطبيق المسائل المذكورة فى كتب الفقہ على دلائلها من الكتاب والسنة
3) تخليق ملكة فقهية يتوصل بها المتعلم الى حل المسائل الجديدة فى ضوء الجزئيات القديمة
4) معرفة الطرق الفاسدة للاستدلال ومعرفة ابحاث القياس بشكل مبسوط

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	مقدمة العلم والكتاب	1. التعريف بعلم اصول الفقه ،تاريخ تدوينه ومناهج التاليف فيه 2. موضوع علم اصول الفقه وخلاصة مباحثه 3. الغرض من دراسة علم اصول الفقه وفوائده 4. التعريف بكتاب المنار ومصنفه (الماتن) 5. التعريف بالشارح والمحشى	8
2	الاصل الاول	1.بيان اصول الفقه الثلاثة اجمالا(الكتاب والسنة واجماع الامة) 1-تعريف القرآن الكريم وبيان فوائد قيوده	6
3	تقسيمات كتاب الله	1-اقسام التقسيم الاول ومبحث الخاص 2-مبحث الامر 3-تقسيم المامور به باعتبار فعل الاداء 4-تقسيم المامور به باعتبار الحسن 5-بحث القدرة المشروطة للمامور به	6
4	تقسيم المامور به من حيث الاطلاق والتقييد	1. المامور به المطلق تعريفه ومثاله 2.حكم المامور به المطلق وبيان امثلته 3. تعريف المامور به المقيد وبيان اقسامه الاربعة اجمالا	6
5	بحث النهى تعريفه واقسامه	1. تعريف النهى وذكر الفرق بين الامروالنهى 2. بيان صفة القبح فى المنهى عنه واقسام النهى	6
6	مبحث العام	1. تعريف العام و شرح القيود الواردة فيه 2-مبحث الفاظ العموم مايكون عمومه عارضا	6
7	مبحث المشترک والمؤول	1- تعريف المشترک وشرح فوائد القيودفيه 2- حكم المشترک وتوضيحه بالمثال 3- قاعدة لا عموم للمشترک 4- تعريف المؤول و فوائد قيوده 5- حكم المؤول وتوضيحه بالمثال	6
8	التقسيم الثانى اقسام اللفظ باعتبار ظهور الدلالة	1- التعريف بالظاهر و شرح فوائد القيودفيه وحكمه 2- التعريف بالنص و شرح فوائد القيودفيه وحكمه 3- التعريف بالمفسر و حكمه مع المثال 4- التعريف بالمحكم و حكمه مع المثال 5- حكم التعارض بين الظاهر والنص والمفسر والمحكم وتوضيحه بالامثلة	8
9	اقسام اللفظ باعتبار خفاء الدلالة (المتقابلات)	1- التعريف بالخفى وشرح فوائد القيودفيه 2- حكم الخفى وتوضيحه مع المثال 3- التعريف بالمشكل وبيان نظيره فى المحسوسات وحكمه 4- تعريف المجمل وشرح فوائد القيودفيه وحكمه 5- تعريف المتشابه و بيان اقسامه وحكمه	6

10	التقسيم الثالث باعتبار الاستعمال	1- الحقيقة تعريفه و حكمه 2- تعريف المجاز و فوائد قيوده مع المثال و الحكم 3- مبحث الاستعارة 4- اقسام المعنى الحقيقى والمجازى 5- بيان ماتترک به الحقيقه	6
11	التقسيم الثالث باعتبار الاستعمال	1- تعريف الصريح والكنايه	6
12	التقسيم الرابع	1. مبحث الاستدلالات 2. الاستدال بعبارة النص 3. الاستدال باشارة النص 4. قاعدة ثبوت العموم باشارة النص 5. الاستدلال بدلالة النص 6. بيان الفروق بين دلالة النص والقياس 7. اقتضاء النص وحكمه 8. قاعدة المقتضى لا عموم له 9. مبحث الوجوه الفاسدة للاستدلال	8
13	مبحث الاحكام	1- التكليفيه والوضعية 2- التعريف بالعزيمة وتوضيحه مع اقسامه 3- تعريف كل من الفرض والواجب والسنةوالنفل واقسامها مع الامثله 4- التعريف بالرخصة وتوضيحه وانواعها 5- اسباب الاحكام	6
14	مباحث السنة (تقسيمات السنة)	1- التقسيم الاول باعتبار كيفية الاتصال بنا 2- خبر الواحد وحكمه مع حجيته 3- البحث فى خبر الواحد باعتبار حال الراوى 4- التقسيم الثانى باعتبار كيفية الانقطاع 5- التقسيم الثالث فى بيان محل الخبر 6- التقسيم الرابع فى بيان نفس الخبر 7- بيان طعن يلحق بالحديث	6
15	بيان التعارض بين الحجج وطريق الترجيح بينها	1- بيان معنى التعارض واقسامه وحكمه 2- حكم التعارض بين القياسين 3- بيان قاعدة ان المثبت اولى من النافى 4- بيان قاعدة ان الترجيح لا يقع بفضل عدد الرواة او بالذكورة والانوثة	6
16	مبحث البيان	1- اقسام البيان بالاجمال 2- بيان التقرير،معناه ومثاله 3- بيان التفسير،معناه ومثاله 4- بيان تغيير ، مثاله و حكمه 5- بيا ن الضرورة ، تعريفه وصوره 6- بيان تبديل وهو النسخ، تعريفه ومحله وشرطه	6
17	مبحث افعال النبى وملحقات السنة	1- التقسيم الاول بيان اقسام افعال النبى الاربعة 2- التقسيم الثانى 3- تعريف الوحى،و بيان اقسامه الظاهر والباطن 4- الشرائع من قبلنا داخلة فى السنة	6

		5- معنى التقليد، بيان المذاهب فى تقليد الصحابى	
18	الاصل الثالث الاجماع	1- تعريف الاجماع لغة و اصطلاحا وشرطہ وحجيتہ 2- شروط الاهلية للاجماع 3- الدلائل على حجية الاجماع 4- الرد على منكرى الاجماع وانواع الاجماع	6
19	الاصل الرابع القياس	1- القياس الصحيحہ والفاسدة مع دفع الايرادات 2- الرد على منكرى القياس و دفع شبهاتهم 3- ادلة حجيتہ من الكتاب والسنة و دفع الايراد عليہ 4- شروط القياس واركانہ 5- صور العلة وانواعها 6- علامات العلة وشروطها 7- التعليلات الفاسدة والاحتجاجات الغير المعتبرة 8- مايثبت بالعلة ومالايثبت	6
20	الاستحسان	1. الاستحسان والاجماع والقياس الخفى 2. التعارض بين القياس الخفى والجلى 3. تعدية المستحسن بالقياس الخفى	6
21	الاجتهاد	1- تعريف الاجتهاد و شروطہ 2- بيان اهلية الاجتهاد وحكمہ 3- بحث اصابة المجتهد و خطأه 4- الاختلاف فى تخصيص العلة 5- موانع العلة واقسامها	6

ہدایات:

- یہ اصول فقہ کی دوسری کتاب ہے جو بذات خود ایک شرح ہے لیکن بہت مختصر ہے، اس لیے شارح کی مختصر شرح نسمات الازہار کی روشنی میں اچھی طرح واضح کریں اور طلبہ سے بھی اس کا مطالعہ کروائیں۔
- اصول فقہ کی اصطلاحات اور اس کے مسائل ومباحث انضباط کے ساتھ طلبہ کرام کو ذہن نشین کروائیں۔
- تفریعات کو اصول پر سہل انداز میں منطبق کرنا۔ ملتی جلتی اصطلاحات کے درمیان وجوہ فرق کو اچھی طرح بیان کرنا۔ اساتذہ کتب کے علاوہ دیگر مثالیں بھی پیش کریں۔

6- السيرة النبوية (الدرجة الرابعة)

المادة	علم السيرة	الكتاب	فقه السيرة النبوية للبوطى
الحصص الاسبوعية	2	الحصص السنوية	66
الدرجات	50		

أهداف التعلم

1-غرس محبة الر سول صلى الله عليہ وسلم فى نفوس المتعلمين
2-التعريف بحياة الرسول صلى الله عليہ وسلم فى العهدين : المكى والمدنى مع حفظ الاحداث المهمة منها۔
3- تأهيل الطلاب لقيادة المجتمع في جميع مناحي الحياة وتربيتهم

4.تربية الدارسين لمقاومة التحديات التى تواجه الامة الاسلامية فى العصر الحاضر.
5. تطبيق الدروس والعبر المستنبطة من السيرة النبوية على الحياة العملية.

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	اهمية السيرة النبوية وكتابتها	1. اهمية السيرة النبوية فى فهم الاسلام 2.مراحل كتابة السيرة النبوية 3. سر اختيار الجزيرة العربية مهد النشاة للاسلام 4.علاقة دعوة خاتم النبيين بالدعوات السماوية السابقة 5-الجاهلية وماكان فيها من بقايا الحنفية.	4
2	نسبهﷺوولادته	1.نسب الرسول من جهة ابيه و من جهة امه 2. تاريخ ولادته واهم الوقائع عند ولادته 3.العبر والعظات	4
3	رضاعتهﷺ و حادثة شق الصدر	1.عند حليمة السعدية و حلول البركة فى بنى سعد 2.حادثة شق الصدر ومفهومها 3.الابحاث التى تتعلق بحادثة شق الصدر	
4	فى رعاية عمه الحنون	1. كفالة ابى طالب 2.رعى الاغنام وتخفيف عبءابى طالب 3.الحكم من رعيه ﷺ للاغنام	2
5	الرحلة الأولى والثانية إلى الشام	1.اسباب الرحلتين الى الشام 2.قصة بحيرى راهب 3.تجارته بمال خديجة 4.العبر والعظات	2
6	الزواج بخديجة رضى الله عنها	1.قصة زواج ام المؤمنين رضى الله عنها 2.بيان فضل خديجة رضى الله عنها 3. التعريف باولاد الرسول الذكور والاناث	2
7	بناء الكعبة وحسم النزاع	1. اهمية الكعبة وماجعل الله لهامن شرف 2.بناء الكعبةعبرالعصور 3.بناء قريش للكعبة وسببه 4.- نزاع قريش فى وضع الحجر الاسود وتحكيم الرسول عليه الصلاة والسلام وتدبيره فى حسم النزاع	2
8	اختلاؤه فى غار حراءوبدء الوحى	1.اهمية العزلة والاختلاء فى تربية المسلم بشروط لابدمنها 2.تاريخ البعثة وقصته و اول ما نزل من القرآن الكريم 3. فترة الوحى ومدته 4.العبر والعظات	4
9	مراحل الدعوة الاسلامية	1. مراحل الدعوة الاسلامية فى حياة الرسول ﷺ 2.العبر والعظات	2
10	أساليب المشركين في محاربة الدعوة	1.أمثلة إيذاء الرسول و المسلمين،مقاطعة المسلمين و حصارهم في شعب أبي طالب. 2.الرحلة إلى الطائف و محنتها، و نتائجها 3.العودة إلى مكة و الاستيجار بمطعم بن عدى 4.العبر والعظات	4

11	الهجرة الى الحبشة	1-الهجرة الاولى الى الحبشةوعود المهاجرين من الحبشة 2- وفد قريش إلى الحبشة و دفاع جعفر بن أبي طالب عن المهاجرين عند النجاشي 3.العبروالعظات	2
12	عام الحزن	1- وفاة ابى طالب وخديجة رضى الله تعالى عنها 3- تراكم الاحزان 3-العبروالعظات	2
13	الاسراء والمعراج	1.كلمة هامة عن الرسول والمعجزات 2-معنى الإسراء والمعراج،امامة الأنبياء بالقدس. 3.رحلته إلى سموات السبع وأحوالها واللقاء بالأنبياء فيها. 4. العبروالعظات	2
14	بيعة العقبة الاولى والثانية	1.عرض الرسول نفسه على القبائل وبدء اسلام الانصار 2-تفاصيل بيعتين:العقبة الاولى والثانية 3-المسؤوليات التى تحملها مسلموالمدينة واشتراكهم فى عبء الدعوة الاسلامية 4-الجهاد ومشروعيته .	2
15	الهجرة الى المدينة المنورة	1.تخطيط الهجرة تخطيطا محكما 2-معجزات:انحباس فرس سراقة عن اللحاق به عليه الصلاة والسلام،ومعجزة نوم المشركين الذين تربصوابرسول الله صلى الله عليه وسلم. 3-العبروالعظات	2
16	تاسيس المجتمع الاسلامى	1- بناء المسجد،المؤاخاة بين المهاجرين والانصار 2- المعاهدة مع اليهود 3-العبروالعظات	2
17	غزوة بدرالكبرى	1- سبب الغزوة وتحرك جيش المسلمين،بدء المعركة وختامها 2- عدد القتلى والجرحى ،واسارى المشركين 3-العبروالعظات	2
18	غزوة احد يوم الرجيع وبئرمعونة	1-سبب غزوة احد واستعداد الجيشين 2- تفاصيل المعركة ونتائجها 3-العبروالعظات	2
19	غزوة بنوقينقاع والنضير	1-غزوة بنى قينقاع اسبابها ونتائجها 2-غزوة بنى نضيراسبابها ونتائجها 3-تاريخ الغزوتين وموقعهما الجغرافى وعددالفريقين 4- العبروالعظات	2
20	غزوة ذات الرقاع والمصطلق	1-سبب غزوة ذات الرقاع وتفاصيل المعركة ونتائجها 2-سبب غزوة بنى مصطلق،تفاصيل المعركة ونتائجها 3- النكاح من ام المؤمنين جويرية رضى الله عنها 4-قصة ماساة افك والمنافقين 5-العبروالعظات	2

21	غزوة احزاب وبنى قريظة	1-سبب غزوة احزاب وتفاصيل المعركة ونتائجها 2- سبب غزوة بنى قريظة تفاصيل المعركة ونتائجها 3-قصة ابى لبابة 4-العبروالعظات	2
22	صلح الحديبية	1-تاريخ الغزوة،سببها وموقعهاالجغرافى 2-خروج المسلمين وصد قريش وسفراءهم 3-ارسال عثمان الى مكة وبيعة الرضوان 4- كتابة الصلح الحديبية 5-العبروالعظات	2
23	مكاتبة الملوك وارسال السفراء	1- ارسال الرسائل الى الملوك والامراء 2-اسماء السفراء والملوك 3-العبروالعظات	2
24	غزوة خيبر والمؤتة	1-تاريخ الغزوتين : خيبر والموتة، تفاصيل المعركتين ونتائجهما 2-عدد حصون خيبر واسمائها 3-عود جعفر مع مهاجرى الحبشة 4-العبروالعظات	2
25	فتح مكة	1-تاريخ الغزوة ومقدماتها واسبابها واهميتها 2-قصة حاطب بن ابى بلتعة 3-العفو العام وتطهير الكعبة 4-العبروالعظات	2
26	غزوة حنين وتبوك	1-تاريخ الغزوتين: غزوة حنين وتبوك 2-تفاصيل معركة حنين وتبوك ونتائجهما 3-تعامل الرسول مع المتخلفين 4-العبروالعظات	2
27	اهم السرايا	1- سرية حمزة،سرية عبيدة،سرية عبدالله بن جحش،سرية منذر وغيرذالک	2
28	الوفود	1-وفد ثقيف،وفد بنى تميم،وفد عبدالقيس،وفد نجران وغير ذالک 2-الاحكام الشرعية التى تتعلق بحسن معاملة الوفود والمستامنين وغيرذالک 3-العبروالعظات	2
29	حجة الوداع	1-حجة الوداع وتاريخه وعدد المسلمين 2-خطبة حجة الوداع واعلان حقوق الناس والمراة 3-العبروالعظات	2
30	الوداع الاخير	1-آخر يوم من حياة الحبيب صلى الله عليه وسلم 2-التجهيز وتوديع الجسد الشريف 3-وصاياالنبى الاخيرة 4-العبروالعظات	2

المصادروالمراجع

اسماء الكتب	اسماء المؤلفين	الناشر	لغة الكتاب
الروض الانف	ابوالقاسم عبدالرحمن السهيلى	داراحياء التراث	العربية
السيرة النبوية لابن كثير	ابوالفداء اسماعيل الدمشقى	دارالمعرفة	العربية

فقة السيرة	محمدالغزالی	دارالقلم	العربية
السيرة النبوية	علی محمد الصلابی	دارالمعرفة	العربية
دروس سیرت	ڈاکٹرمحمد رضی الاسلام ندوی	نشریات	اردو
السيرة النبوية	ابوالحسن علی الندوی	دارابن کثیر	العربية

ہدایات:

1۔ مجوزہ خاکہ مکمل کتاب کا ہے، البتہ درسی نصاب بیعت عقبہ اولی سے شروع ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے واقعہ تک ہے۔

2. مجوزہ نصاب میں نفس واقعہ کی عبارت بمع ترجمہ کی پڑھائی جائے، البتہ دروس وعبر کا زبانی خلاصہ بتادیا جائے۔

3۔ اگر مجوزہ نصاب وقت سے پہلے مکمل ہو جائے تو مکی زندگی کا خلاصہ بھی کتاب کی روشنی میں بتادیا جائے۔

4. فقہ السیرۃ للبوطی کے پڑھانے والے اساتذہ کیلئے عربی میں دکتور علی محمد صلابی کی کتاب السیرۃ النبویہ اور اردو میں مولانا اویس کی کتاب دروس سیرت کا مطالعہ مفید ہے۔

5۔ کتاب میں موجود دروس وعبر بیان کرنے کے بعد طلبہ سے بھی دروس وعبر اخذ کرنے کی مشق کرائی جائے، نیز دروس وعبر پر لکھی جانے والی کسی کتاب کا بالاستیعاب مطالعہ کروایا جائے۔

6۔ علامہ بوطی رحمہ اللہ نے فقہی احکام شافعی مسلک کے مطابق لکھے ہیں، اس لئے استاذ ایسے مواقع میں حنفی مسلک ضرور دیکھے اور اس کی وضاحت کرے۔

7. فقہ السیرہ کے اساتذہ کتاب کے ترجمہ میں مدد کیلئے ڈاکٹر محمد رضی الاسلام کی کتاب دروس سیرت کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

8. واقعات ترتیب زمانی کے اعتبار سے یاد کرانے کا اہتمام فرمائیں۔

9. سیرت کے مختلف موضوعات پر اسائنمنٹ تیار کرانے کا اہتمام کریں۔

7- النحو(الدرجة الرابعة)

المادة	النحو	الكتاب	شرح الأشمونی(جزء ثانی لا نفی جنس سے اعمال مصدر تک)
الحصص الاسبوعية	4	الحصص السنوية	132
الدرجات	50		

أهداف التعلم

ان يطلع الطالب علىٰ مسائل النحو بالتفصيل
ان يكون قادرا على مطالعة النصوص العربية
ان يستطيع الطالب على تطبيق القواعد على النصوص

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	لا التى لنفى الجنس	1-عمل لا فى الاسماء 2-شروط اعمال النافية للجنس والقول فى لا الزائدة 3-اقسام اسم لا واحكامها 4-احكام توابع اسم لا 5- حكم حذف خبر لا	8
2	ظن واخواتها	1-عملها وانواعها 2-افعال القلوب والتصيير مع احكامها وتفاصيلها 3-بحث الالغاء والتعليق	6
3	اعلم وارىٰ واخواتها	1-عملها وحكم مفعولاتها 2-حكم دخول الهمزة على الفعل	6
4	الفاعل	1-تعريفه واحكامه 2-حكم حذف الفعل وحكم تانيثه وتذكيره 3-صور تقديم المفعول وحكمه 4-بحث مرجع الضمير الغائب	6
5	النائب عن الفاعل	1-اغراض حذف الفاعل 2-انواع النائب عن الفاعل وشروطها	6
6	اشتغال العامل عن المعمول	1-ضابط الاشتغال 2-احوال الاسم المتقدم وصور اعرابها	6
7	الفعل المتعدى واللازم	1-علامة الفعل المتعدى واللازم 2-اوزان الفعل اللازم ومعانيها 3- المتعدى بحرف الجر وحكم حذف حرف الجر 4- الاصل فى ترتيب المفعولات	6
8	بحث التنازع	1-ضابط التنازع وصوره 2-اختلاف النحاة فى اولوية الاعمال وتفصيلها 3-حكم وضع الظاهر موضع المضمر فى هذا الباب	8
9	المفعول المطلق	1-انواع المفاعيل وتعريف المفعول المطلق ووجه تسميته 2-انواع المفعول المطلق واحكامه	6
10	المفعول له	1-تعريفه وشروطه 2-اختلاف العلماء فى تعريف المفعول له	6
11	المفعول فيه	1-تعريف الظرف واقسامه واحكامه 2-ذكر ما ينوب عن الظرف	6
12	المفعول معه	1-تعريف المفعول معه والعامل فيه 2-شواهد اعمال شبه الفعل 3-حكم جواز العطف ووجوب النصب وامتناعها	6

13	بحث الاستثناء	1۔تعریف الاستثناء 2۔الخلاف فی ناصب المستثنیٰ 3۔ حکم المستثنیٰ اذا کان الکلام منفیاً تاماً 4۔ حکم المستثنیٰ المتقدم 5۔تعریف المستثنیٰ المفرغ وحکمہ 6۔ حکم تکرار الا لغیر التوکید وحکم المستثنیات المکررۃ	8
14	غیر الصفتیۃ والاستثنائیۃ	1۔الاصل فی غیر ان تکون صفۃً وقد تحمل علی الاستثناء 2۔حکم سویٰ والخلاف فی خروجھا عن الظرفیۃ 3۔الفرق بین سویٰ وغیرہ 4۔ حکم المستثنیٰ بلیس وخلا وعدا 5۔ حکم المستثنیٰ بحاشا والخلاف فیھا	6
15	الحال	1۔تعریف الحال واوصافہ 2۔حکم ذی الحال وحکم تقدم الحال علی ذی الحال المجرور 3۔مواقع مجیئ الحال من المضاف الیہ 4۔وقوع الحال جملۃً	6
16	التمییز	1۔تعریف التمییز وبیان انواعہ وحکم کل نوع 2۔جواز جر التمییز بمن ومواضع ذالک 3۔حکم تقدیم التمییز علی عاملہ	6
17	الحروف الجارۃ	1۔عدد حروف الجر ومعانیھا 2۔استعمال بعض الحروف اسماءً	6
18	الاضافۃ	1۔تعریف الاضافۃ وانواعھا ومواضع دخول ال علی المضاف 2۔اقسام الاسم من حیث الاضافۃ، حذف المضاف الیہ 3۔ المضاف الیٰ یاء المتکلم	6
19	المصدر	1۔تعریف المصدر واقسام المصدر العامل ومواضعہ 2۔عمل المصدر	6
20	اسم الفاعل	1۔تعریفہ واحوالہ وعملہ 2۔عمل صیغ المبالغۃ 3۔اضافۃ اسم الفاعل الیٰ معمولہ	6
21	اسم المفعول	1۔یعرفہ وعملہ واضافتہ الیٰ مرفوعہ	6

المصادر والمراجع

	اسم الکتاب	اسم المؤلف	المطبع
1	مغنی اللبیب عن کتب الاعاریب	ابن ھشام الانصاری	قدیمی کتب خانہ
2	حاشیۃ الصبان	شیخ محمد بن علی الصبان الشافعی	دارالکتب العلمیۃ
3	اوضح المسالک علیٰ الفیۃ ابن مالک	ا بن ھشام الانصاری	دارالمغنی

8-البلاغة والمنطق(الدرجة الرابعة)

المادة	علم البلاغة و المنطق	الكتاب	دروس البلاغة، تسهيل القطبى
الحصص الأسبوعية	5	الحصص السنوية	165
الدرجات	50		

1-دروس البلاغة

أهداف التعلم

1- هذاالعلم يعين على معرفة اعجاز القرآن الكريم
2- ويكشف القناع عمافي القرآن والحديث من معان وأحكام واخبار وقضايا، وادراك بلاغتهما وروعة اسلوبهما
3- يخلق كفاءات وقدرات على نقد الكلام وينمي ملكة الكتابة والتعبير عن المعنى

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	مقدمة فى الفصاحة والبلاغة	1-تعريف الفصاحة واقسامها 2-تعريف البلاغة واقسامها	5
2	فن علم المعانى	تعريف علم المعانى	5
3	الباب الاول فى الخبر والانشاء	1-تعريف الخبر والانشاء مع الامثال 2-فائدة الخبر 3-اضرب الخبرمن الابتدائى، والطلبى والانكارى 4-الكلام على الانشاءمع الاقسام 5-النهى والاستفهام 6-التمنى والنداء	5
4	الباب الثانى فى الذكر والحذف	1-دواعى الذكر 2-دواعى الحذف	5
5	الباب الثالث فى التقديم والتاخير	1-دواعى التقديم	5
6	الباب الرابع فى التعريف والتنكير	1-مقام التعريف واقسامه 2-مقام التنكير والاعراض له	5
7	الباب الخامس فى الاطلاق والتقييد	1-الحكم المطلق 2-الحكم المقيد بالمفاعيل، والنواسخ، والشرط ، والنفى والتوابع وغيرها	5
8	الباب السادس فى القصر	1-تعريف القصر 2-اقسام القصر5	5
9	الباب السابع فى الوصل والفصل	1-تعريف الوصل والفصل 2-مواضع الوصل 3-مواضع الفصل	5
10	الباب الثامن فى الايجاز والاطناب والمساواة	1-تعريف المساواة وامثاله 2-تعريف الايجاز واقسامه مع الامثله 3-تعريف الاطناب واقسامه مع الامثله	5
11	الخاتمه	1-اخراج الكلام على مقتضى الظاهر 2-الاحوال التى تقتضى العدول عن	5

		مقتضى الظاهر	
فن علم البيان			
12	تعريف البيان والتشبيه	1-اركان التشبيه 2-اقسام التشبيه 3-اغراض التشبيه	5
13	المجاز	1-تعريف المجازواقسامه 2-الاستعارة واقسامها	5
14	الكنايه	1-اقسام الكنايه	5
فن علم البديع			
15	البديع	1-تعريف البديع واقسامه	5
16	المحسنات	1-المعنويه 2-اللفظيه	5

2-تسهيل القطبى

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	العلم واقسامه: التصور والتصديق	1. الحاجة إلى المنطق 2. تعريف العلم وأقسامه: التصوروالتصديق 3. الجهل وأقسامه 4. تعريف الفكر والنظر	5
2	الدلالة	1. تعريف الدلالة لغة واصطلاحا 2. أقسام الدلالة 3. أقسام الدلالة الوضعية 4. تعريف المطابقية ومثالها 5. تعريف التضمنية ومثالها 6. تعريف الالتزامية ومثالها	5
3	تقسيمات اللفظ	1. تعريف المشترك و المنقول والمرتجل والحقيقة والمجاز وأمثلتها 2. الترادف والتبائن وأقسام التقابل	5
4	المفرد والمركب	1. تعريف المفردومثاله 2. أقسام المركب : التام والناقص والخبر والإنشاء 3. أقسام المفرد	5
5	مباحث الكلى	1. تعريف الكلي والجزئي 2. الجزئى الإضافى 3. المتواطئ والمشكك 4. المفهوم والمصداق والعنوان والمعنون	5
6	النسبة بين الكليين	1. تعريف نسبة التساوي ومثالها 2. تعريف نسبة العموم والخصوص مطلقا ومثالها 3. تعريف نسبة العموم والخصوص من وجه ومثالها 4. تعريف نسبة التباين ومثالها	5

		5. النسبة بين نقيضى الكليين	
7	الكليات الخمسة	1. تعريف الجنس ومثاله 2. تعريف النوع ومثاله 3. النوع الحقيقي والنوع الاضافي 4. تعريف الفصل القريب والبعيد 5. تعريف الخاصة ومثالها 6. تعريف العرض العام ومثاله 7. تنبيهات وتوضيحات	5
8	المعرف والقول الشارح	1. التعريف وأقسامه وشروطه 2. أصول القسمة	5
9	القضية	1. تعريف القضية وأقسامها :الحمليةوالشرطية 2. أقسام القضية الحملية 3. أقسام القضية الشرطية 4. الموجهات	5
10	التناقض	1. تعريف التناقض 2. شرائط التناقض :الوحدات الثمانية 3. التداخل والتضاد	5
11	العكس المستوي	1. تعريف العكس المستوي 2. عكس المحصورات الاربعة	5
12	عكس النقيض	1. تعريف عكس النقيض 2. الصور المختلفة في عكس النقيض للمحصورات الأربعة	5
13	الحجة والقياس	1. طرق الاستدلال 2. تعريف القياس وأقسامه 3. القياس الاقتراني وأجزاءه 4. القياس الاستثنائي ومقدماته 5. الاشكال الاربعةو وشرائطها وصور انتائجها	5
14	القياس الاستثنائي	1. تعريف القياس الاستثنائي 2. صور إنتاج القياس الاستثنائي	5
15	الاستقراء	1. تعريف الاستقراء ومثاله 2. طريقة الاستقراء	5
16	التمثيل	1. تعريف التمثيل وأركانه 2. قيمته العلمية	5

17	الصناعات الخمس	1. المقدمة فی مبادئ الأقیسة 2. الیقینیات وأقسامها 3. صناعةالبرهان و أقسامها:اللمي والاني 4. صناعةالجدل 5. المواضع 6. الوصایا 7. صناعةالخطابة 8. صناعةالشعر 9. صناعةالمغالطة	5

المصادر والمراجع			
اسم الکتاب	اسم المصنف	سنة الطبع والنشر	الطابع
القطبی	الشیخ قطب الدین الرازی	2020	مکتبہ البشری کراتشی
تسہیل المنطق	مولانا محمد انور البدخشانی حفظه الله	2020	مکتبة البشری کراتشی
تفہیم المطق	ڈاکٹر عبدالله عباس ندوی	1999	دارالاشاعت کراتشی

ہدایات:

- ہر فصل کا پورا خلاصہ اوراس کے مسائل سمجھائیں۔
- مصطلحات اوران کی مثالوں کی وضاحت کے بعد کتاب کی عبارت شروع کی جائے۔
- آخر میں فصل میں مذکورہ تمام امور کا خلاصہ بیان کیا جائے اور کتاب کی مثالوں کے علاوہ مزید مثالوں سے وضاحت کی جائے۔
- کتاب کی عبارت میں طوالت ہے،اس لیے استاد کو چاہیے کہ طلبہ کرام سے ہر مبحث کا خلاصہ تیار کروائیں۔

9-علم الادب(الدرجة الرابعة)

المادة	الادب	الکتاب	المقامات ومختارات
الحصص الاسبوعية	5	الحصص السنوية	165
الدرجات	50		

1- المقامات

أهداف التعلم

أن يكون قادرا على ترجمة النص وتفسيره
أن يكون قادرا على توضيح معاني الكلمات الجديدة
أن يستعمل الكلمات الجديدة في جمل من إنشائه

الرقم	العناوين الرئيسة	الحصص
1	تعريف الأدب و موضوعه و غايته و فوائده و ترجمة المؤلف	8
2	مقدمة المقامات	7
3	المقامة الأولى الصنعانية	6
4	المقامة الثانية الحلوانية	6
5	المقامة الثالثة الدينارية	6
6	المقامة الرابعة الدمياتية	6
7	المقامة الخامسة الكوفية	6

المصادر والمراجع

شرح مقامات الحريري	المؤلف أبو عباس أحمد بن عبد المؤمن بن موسى	
مغاني المقامات في معاني المقامات	محمد بن عبد الرحمن البنجديهي	

2- مختارات

أهداف التعلم

أن يكون قادرا على ترجمة النص وتفسيره
أن يكون قادرا على توضيح معاني الكلمات الجديدة
أن يستعمل الكلمات الجديدة في جمل من إنشائه

الرقم	العناوين الرئيسة	العناوين الفرعية	الحصص
1	صفة رسول الله صلى الله عليه وسلم	نص واحد	6
2	صفة سيدنا عمر رضي الله عنه صفة سيدنا علي رضي الله عنه	نصان	6
3	صلح الحديبية	نص واحد	6
4	على وفاة الرسول صلى الله عليه وسلم	نص واحد	6
5	شقاوة الملوك	نص واحد	6
6	خطة عمر رضي الله عنه في الحكم	نص واحد	6
7	ذكرى المولد	نص واحد	6
8	الأصحاب الحاضرون الإخوان الذاهبون	نصان	6
9	خطبة زياد ابن أبيه	نص واحد	6
10	خطبة طارق بن زياد	نص واحد	6
11	خطبة حجاج ابن يوسف	نص واحد	6
12	عهد عمر ابن عبد العزيز-رحمه الله- إلى قائد جيشه	نص واحد	6
13	المدنية الغربية	نص واحد	6
14	البعثة المحمدية	نص واحد	6
15	أراء في التعليم	نص واحد	6
16	وحي الهجرة	نص واحد 25	6
17	كتاب ينوب عن كتائب	نص واحد	6

18	تأثير البيئة والصناعة في الأدب	نص واحد	6
19	كيف تتفاضل الكلمات بعضها على بعض	نص واحد30	6
20	المقامات المضيرية	نص واحد	6

هدايات:

1-قبل بدء الكتاب يجب أن يعرف المدرس الأدب بشقيه الشعر والنثر.

2-على المدرس أن يعرف الطلبة بالمقامات وأسلوبه ومرتبته وأهميته في الأدب العربي وأن يشرح لهم تعريف السجع و مفهومه.

3-يجب أن يذكر نبذة عن حياة المؤلف مع الإلمام بغيره من المؤلفين الذين أنشأوا المقامات.

4-يقرأ النص قراءة نموذجية يعقبه قراءات أخرى من الطلاب.

5-يتجه المدرس الى شرح اللغات الصعبة و تحليلها قبل شروعه في شرح النص، وذلك بذكر مرادفاتها و أضدادها و اشتقاقها مع الاستفادة من القواميس والمنجد.

5-5انٹرمیڈیٹ کانصاب

وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، حکومت پاکستان، اسلام آباد کے تیار کردہ نصاب اور تدریسی کتب برائے انٹرمیڈیٹ سے استفادہ کرتے ہوئے حسب قاعدہ امتحانات کا انتظام کیا جائے یا متعلقہ بورڈ کے امتحانات میں تعاون کیا جائے۔ ہر ادارہ اپنی سہولت کے پیش نظر اور مجمع العلوم الاسلامیہ کی مشاورت سے تدریسی، انتظامی اور امتحانی اُمور کے انتظامات فرمائیں۔

نصاب برائے ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ کے خاکہ میں عصری علوم کے مضامین سے متعلق تفصیل موجود ہے، اسی کے مطابق دینی علوم کے علاوہ عصری علوم سے متعلق نصابی کتب اور حوالہ جاتی کتب کا انتخاب کیا جائے، تدریس کا انتظام کیا جائے اور امتحان کا طریقہ کار وضع کیا جائے۔ وزارت کے نصاب میں ہر مضمون سے متعلق حاصلات تعلم، عنوانات، ذیلی عنوانات اور تدریسی کتب وغیرہ کا تعین کیا گیا ہے، اس سے استفادہ کیا جائے البتہ جہاں ضرورت ہو، مجمع العلوم الاسلامیہ سے مشاورت کی جائے۔

واضح رہے کہ یہ ملک میں دینی مدارس کے نصاب سے متعلق پہلا تجربہ ہے، اُمید ہے مدارس کے عملہ اور اساتذہ کے تعاون سے یہ تجربہ کامیاب ہو گا۔

☆☆☆

6-فہرستیں علمائے کرام اور ماہرینِ تعلیم برائے نصاب مجمع العلوم الاسلامیہ پاکستان

6-1 فہرست برائے تدوین خاکہ نصاب از حفظ مع پرائمری تا ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	اسمائے گرامی علمائے کرام / ماہرین تعلیم	نمبر شمار	اسمائے گرامی علمائے کرام / ماہرین تعلیم
1	حضرت مفتی عبدالرحیم صاحب رئیس مجمع العلوم الاسلامیہ	12	مولانا ارشد بنگش صاحب جامعۃ الرشید
2	حضرت مولانا غلام قاسم صاحب ناظم امتحانات مجمع	13	مولانا الطاف الرحمٰن صاحب جامعۃ الرشید
3	حضرت مولانا عبدالکریم صاحب جامعۃ الرشید	14	مولانا نفیس الحق ثاقب صاحب جامعۃ الرشید
4	حضرت مولانا افتخار صاحب جامعۃ الرشید	15	مولانا نوید اللہ صاحب جامعۃ الرشید
5	مفتی احمد افنان ڈائریکٹر نصاب مجمع العلوم الاسلامیہ	16	مولانا شیخ صہیب صاحب جامعۃ الرشید
6	ڈاکٹر محمد حنیف صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر نصاب مجمع العلوم	17	مفتی اویس صاحب جامعۃ الرشید
7	ڈاکٹر محمد عبدالکریم صاحب مدظلہ العالیہ	18	مولانا سجاد ظہیر صاحب جامعۃ الرشید
8	مفتی سیف اللہ صاحب جامعۃ الرشید	19	مولانا عبدالرحیم صاحب جامعۃ الرشید
9	مولانا شمس الحق صاحب جامعۃ الرشید	20	مولانا رشید احمد خورشید صاحب جامعۃ الرشید
10	مولانا محمد بن نور محمد صاحب جامعہ بنوریہ العالمیہ	21	مفتی حسین خلیل خیل صاحب جامعۃ الرشید
11	مولانا رحیم داد صاحب جامعۃ الرشید	22	مولانا مفتی عابد شاہ صاحب جامعۃ الرشید

6-2 فہرست برائے تدوین نصاب از حفظ مع پرائمری تا متوسطہ (مڈل)

1- مفتی احمد افنان، تخصص فی الافتاء، ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات، ایل ایل بی، ڈائریکٹر نصاب کمیٹی مجمع العلوم الاسلامیہ

2- ڈاکٹر محمد حنیف، پی ایچ ڈی، بی ایس سی، ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات، ڈپٹی ڈائریکٹر نصاب کمیٹی، مجمع العلوم الاسلامیہ

3- مولانا الطاف الرحمان، تخصص فی الافتاء، ایم بی اے، ایم فل، پی ایچ ڈی (ٹیچر ایجوکیشن)، ڈائریکٹر تربیت کمیٹی، مجمع العلوم الاسلامیہ

4- مولانا قاری محمد عرفان، فاضل تجوید و قراءت عشرۃ، بی ایڈ، ایم بی اے، ایم فل، مسئول شعبہ تحفیظ القرآن، جامعۃ الرشید کراچی

5- قاری محمد اختر، ایف اے، معاون نگران شعبہ تحفیظ القرآن، جامعۃ الرشید کراچی

6-مولانا عبد الحفیظ، تخصص فی الافتاء، ایم اے، ایل ایل بی، جامعۃ الرشید کراچی

7-مولانا افتخار احمد، فاضل درس نظامی دارالعلوم کراچی، بی اے، تخصص فی الانجلیزیہ

8-مولانا خورشید حیدر، تخصص فی الافتاء، ایم اے، ایل ایل بی، جامعۃ الرشید کراچی

9-مولانا قاری محمد عثمان، فاضل درس نظامی جامعہ بنوریہ العالمیہ کراچی

10-مولانا خلیل الرحمان، فاضل درس نظامی، ایم اے، ایم ایڈ، جامعۃ الرشید کراچی

3-6 فہرست برائے تدوین نصاب از ثانویہ عامہ مع میٹرک تا ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ (12 گروپس)

گروپ نمبر	مضامین	اسمائے گرامی علمائے کرام جامعۃ الرشید اور جامعہ بنوریہ العالمیہ، کراچی
1	علم الصرف	مولانا عبد الکریم صاحب، مولانا نوید اللہ صاحب
2	علم النحو	مولانا رحیم داد صاحب، مولانا ڈاکٹر محمد بن نور محمد صاحب، مولانا طارق غرفی صاحب
3	ادب عربی	شیخ عبید صاحب، شیخ کلیم اللہ صاحب، شیخ صہیب صاحب
4	تفسیر	قاری نواب الدین صاحب، مولانا رحیم داد صاحب، مولانا سجاد ظہیر صاحب
5	فقہ	مولانا حکیم شاہ صاحب، مفتی نعمان خالد صاحب
6	فقہ المعاملات	مفتی حسین خلیل خیل صاحب، مولانا نفیس الحق ثاقب صاحب، مفتی عابد شاہ صاحب
7	اصول فقہ	مفتی عابد شاہ صاحب، مولانا قاری احسان الحق صاحب، شیخ مراد صاحب، شیخ سجاد صاحب
8	منطق	مولانا شمس الحق صاحب، مولانا زین الدین صاحب، شیخ نور الحق صاحب
9	تاریخ وسیرت / سیر	مفتی اویس عبد الکریم صاحب، مولانا خالد انصاری صاحب، شیخ صہیب صاحب

	اعلام	
10	حدیث واصولہ المدخل	شیخ محمد عبد الکریم صاحب، مفتی عتیق صاحب، شیخ یعقوب بلیاوی صاحب، شیخ بدرالدین تونسی صاحب (جامعہ بنوریہ العالمیہ)
11	فلسفہ وعلم الکلام	مولانا افضل صاحب، مفتی سیف اللہ صاحب، مولانا عبد اللہ ولی صاحب
12	البلاغہ (جامعہ بنوریہ)	شیخ عبد الرحیم صاحب، شیخ بدر الدین تونسی صاحب، شیخ عزیز الرحمٰن عظیمی صاحب

6-4 فہرست ریویو کمیٹی برائے نظر ثانی نصاب حفظ مع پرائمری تا متوسطہ (مڈل)

1- مفتی ڈاکٹر محبوب اللہ، پی ایچ ڈی، فاضل درس نظامی، تخصص فی الفقہ دارالافتاء والارشاد کراچی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسلام آباد

2- مفتی وسیم احمد فاروق، فاضل درس نظامی، تخصص فی الفقہ جامعۃ الرشید، ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات، اسسٹنٹ پروفیسر، اسلام آباد

3- مولانا ڈاکٹر صہیب اشرف، فاضل درس نظامی، پی ایچ ڈی فنانس ملائیشیا، اسسٹنٹ پروفیسر، اسلام آباد

4- مولانا ڈاکٹر محمد یونس، پی ایچ ڈی، فاضل درس نظامی، لیکچرر، اسلام آباد

5- ڈاکٹر پروفیسر عارف صدیق، پی ایچ ڈی، پروفیسر انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد

6- مولانا ڈاکٹر محمد نعیم، فاضل درس نظامی وفاق المدارس السلفیہ، اسلام آباد

7- مولانا عبد الحمید، فاضل درس نظامی، سمیہ آن لائن قرآن اکیڈمی، آزاد جموں وکشمیر

8- مولانا عبد الرحمان خان، فاضل درس نظامی، مریم ایجوکیشن سسٹم، کراچی

9- مولانا حسین احمد شاہ پوری، ایم اے (انگلش واسلامیات اور ایجوکیشن)، ایم بی اے، فاضل درس نظامی، شانگلہ، خیبر پختونخواہ

10- مولانا ابو بکر انصاری، فاضل درس نظامی، جامعہ ابوذر غفاری، کراچی

11- قاضی خلیل الرحمان، فاضل درس نظامی، انوار القرآن، رحیم یار خان

12-مفتی سلیم خان، فاضل درس نظامی، تخصص فی الفقہ، رائل القرآن اکیڈمی، سوات، خیبر پختونخواہ

13-مولانا عبداللہ مدنی (ایم اے عربی واسلامیات)، فاضل درس نظامی، بی ایس ٹرانسلیشن انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد

5-6 فہرست ریویو برائے نظر ثانی ثانویہ عامہ مع میٹرک تا ثانویہ خاصہ مع میٹرک

نمبر شمار	نام	تعلیم	عہدہ	رابطہ نمبر
1	ڈاکٹر مفتی محبوب اللہ صاحب	تخصص فی الفقہ، دکتوراہ فی اللغۃ العربیہ نمل اسلام آباد	ایسوسی ایٹ پروفیسر IMCB ایچ نائن، اسلام آباد	0333-5233510
2	مولانا ڈاکٹر محمد یونس صاحب	ایم اے عربی، شہادۃ خاصہ، حفظ قرآن پی ایچ ڈی	لیکچرار OPF اسلام آباد، ممبر NCC وزارت تعلیم	0332-5058851
3	مولانا ڈاکٹر محمد نعیم صاحب	شہادۃ العالمیہ ایم فل انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد	لیکچرار رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد	0300-7946836
4	مولانا ڈاکٹر صہیب اشرف صاحب	تخصص فی الافتاء، پی ایچ ڈی (ملائیشیا) شہادۃ العالمیہ، ایم بی اے ایم ایس اسلامک فنانس	لیکچرر نیشنل یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی، اسلام آباد	0333-8395363
5	مولانا عابد اسرار صاحب	شہادۃ العالمیہ، فاضل عربی، بی اے	خطیب جامع مسجد عمر فاروق اسلام آباد	0332-8322002
6	مفتی وسیم احمد فاروق	ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات، تخصص فی الفقہ جامعۃ الرشید	اسسٹنٹ پروفیسر، اسلام آباد	0300-5305515
7	مفتی پروفیسر شیخ گلزار احمد منصوری صاحب	شہادۃ العالمیہ، فاضل عربی، ایم اے، تخصص فی الافتاء	اسسٹنٹ پروفیسر IMCB ایف سیون تھری، اسلام آباد	0333-3847029
8	مولانا عبداللہ مدنی	بی ایس ٹرانسلیشن، فاضل درس نظامی	ناظم دفتر مجمع العلوم الاسلامیہ، اسلام آباد	0301-7930934

6-6 فہرست ریویو کمیٹی برائے حتمی ریویو نصاب از حفظ مع پرائمری تا ثانویہ خاصہ مع انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	نام	تعلیم	عہدہ	رابطہ نمبر
1	پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الحق یوسف زئی	پی ایچ ڈی انڈیانا یونیورسٹی (امریکہ)، ڈپلومہ ایجوکیشن ٹیکنالوجی (ٹیونس)، ایم فل (ریاض، سعودیہ)، فاضل درس نظامی جامعہ اشرفیہ لاہور	پروفیسر نمل، اسلام آباد سابقہ وائس چانسلر MIU	0344-5111125
2	ڈاکٹر مفتی محبوب اللہ صاحب	تخصص فی الفقہ، دکتوراہ فی اللغۃ العربیہ نمل اسلام آباد	ایسوسی ایٹ پروفیسر IMCB ایچ نائن، اسلام آباد	0333-5233510
3	ڈاکٹر اکرام الحق یاسین صاحب	پی ایچ ڈی (عربی)، ایم فل اسلامیات - درس نظامی	مذہبی اسکالر	0333-5221074
4	ڈاکٹر محمد حنیف صاحب	ایم اے (عربی، ایجوکیشن، اسلامیات) پی ایچ ڈی	ڈپٹی ڈائریکٹر نصاب کمیٹی	0347-8918494
5	مفتی احمد افنان صاحب	تخصص فی الافتاء، ایل ایل بی، ایل ایل ایم	ڈائریکٹر نصاب کمیٹی، مجمع العلوم الاسلامیہ	
6	مولانا الطاف الرحمان صاحب	تخصص فی الافتاء، ایم فل ایجوکیشنل لیڈر شپ اینڈ مینجمنٹ، پی ایچ ڈی	ممبر مجمع العلوم الاسلامیہ	
7	مولانا نفیس الحق ثاقب صاحب	تخصص فی الافتاء، ایم بی اے، ایل ایل بی، ایل ایل ایم	ممبر مجمع العلوم الاسلامیہ	0318-20707744
8	مفتی وسیم احمد فاروق	ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات، تخصص فی الفقہ جامعۃ الرشید	اسسٹنٹ پروفیسر، اسلام آباد	0300-5305515
9	مفتی پروفیسر شیخ گلزار احمد منصوری صاحب	شہادۃ العالمیہ، فاضل عربی، ایم اے، تخصص فی الافتاء	اسسٹنٹ پروفیسر IMCB ایف سیون تھری، اسلام آباد	0333-3847029
10	مولانا عبد اللہ مدنی	بی ایس ٹرانسلیشن، فاضل درس نظامی	ناظم دفتر مجمع العلوم الاسلامیہ، اسلام آباد	0301-7930934